Vol III
No 18



Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by Clause pending not concluded 959—1048

Note — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received

---

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(*See Part I*)

The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

جناب مسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) سر کل میں نے آنریبل ممبرس کے
امنڈمنٹس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تھا چند اور بھی چیزیں ہیں جن کے
بارے میں اپنے خیالات ظاہر کرکے اپنی تقریر ختم کرلونگا

ایک بہت بڑا اعتراض سکشن (۳ ۵) پر یہ ہوا کہ اس میں کمپنسیشن
(Compensation) دینے کے لیے راو ن رکھا گیا ہے یہ بالکل صحیح ہے کہ
اس میں کمپنسیشن کے لیے راوٹرن رکھا گیا ہے لیکن جیسا کہ خود آنریبل ممبرس
نے کہا معاوضہ کی دینی کے سلسلہ میں کمپنسیشن دینا چاہیے یا نہیں دینا چاہیے
کتنا دینا چاہیے اور کتنا نہیں دینا چاہیے ان دونوں امور کے بارے میں آنریبل ممبرس
آف دی اپوزیشن اور ہماری رائے میں بنیادی اختلاف ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی
تسلیم کیا ہے آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن جنہوں نے اعتراضات کیے ہیں اون کا
بنیادی اصول یہ ہے کہ کمپنسیشن نہیں دینا چاہیے بلکہ بلا کسی کمپنسیشن کے زمینات
کو اس طریقہ پر کنفسکیٹ (Confiscate) کرلینا چاہیے جس طریقہ پر کہ
کم از کم دو ایک ریاستوں اور جاپان میں ہوا ظاہر ہے دنیا میں کسی اور جگہ پر ایسا
نہیں ہوا ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے اس طریقہ پر زمینات کو کنفسکیٹ یعنی
ضبط کرکے انہیں اون کے مالکین جن کے پاس زمینات نہیں ہیں تقسیم کرنے کے اس اصول
کو ہم کسی طریقہ سے قبول نہیں کرسکتے یہ بنیادی اختلاف ہے جب تک کانسٹی
ٹیوشن موجودہ صورت میں قائم ہے اوس وقت تک کمپنسیشن دینا لازمی ہے اسکے
علاوہ کمپنسیشن دینے کے بارے میں جو فیصلے ہوئے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو
ملی ہے اوس کے لحاظ سے نامنل (Nominal) الوزری (Illusory)
کمپنسیشن بھی نہیں دے سکتے کمپنسیشن کے جو معنے عدالتوں نے طے کیے ہیں اور
جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے مطابق ہم کو کمپنسیشن دینا پڑیگا کمپنسیشن
کے معنے ہیں فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) اور فیر کمپنسیشن مارکٹ
ویالیو کے قریب قریب ہوسکتا ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) و اکوزیشن کے لیے ہے ار سن آف مینجمنٹ (Assumption of management) کے لیے نہ صحیح نہیں ہوسکتا

شری بی رام کشن راؤ اس کے لیے بھی ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو جولیگل اوپینین (Legal opinion) ملی ہے ویسے میں آپ کے سامنے ابھی پڑھ کر سناؤں گا اکوزیشن (Acquisition) ہو یا رکوزیشن (Requisition) اریسٹس آف منیجمنٹ ہو یا اوٹ رائٹ اکوائرمنٹ (Outright acquirement) ہو، دونوں کے لیے کمپنسیشن دینا ہوگا اکوزیشن اینڈ رکوزیشن آف پراپرٹی ایکٹ (Acquisition and Requisition of Property Act) جسے سنٹرل گورنمنٹ نے پاس کیا تھا اوسکے تحت پبلک پرپسس (Public Purposes) کے لیے موو ابل پراپرٹی (Movable property) یا امّوو ابل پراپرٹی (Immovable Property) اکوائر (Acquire) کرنے کے لیے خواہ وہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو معاوضہ دینا پڑتا ہے حال ہی میں شولاپور ویونگ ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کیس میں سپریم کورٹ نے طے کیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا بلا کسی معاوضہ کے کسی کو اوسکے اریسٹس آف منیجمنٹ کے حق سے محروم نہیں کرسکتی اس کے لیے معاوضہ دینا چاہیے انہوں نے گورنمنٹ کے اوس آرڈر کو جو انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری کیا گیا تھا کینسل (Cancel) کردیا اور یہ قرار دیا کہ جب تک معاوضہ نہ دیا جائے ریسٹس آف منیجمنٹ نہیں کیا جاسکتا یہ تو حالیہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے میں سے قبل بھی جولیگل اوپینین ہم کو ملی تھی ویسے میں ارکان ممبرس کی سہولت کے لیے رکھنا چاہتا ہوں میں ان لیگل اوپینینس کو پڑھنا نہیں چاہتا جو کسی پرائیویٹ ایڈوکیٹ مثلاً لاڈی کرشنا سوامی ایر وغیرہ نے دی ہیں کیونکہ میں اون پر ریلائی (Rely) نہیں کرسکتا البتہ منسٹری آف لا گورنمنٹ آف انڈیا نے جو رائے دی ہے اوسکا ایک جزو میں پڑھتا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U S Courts on a like provision of the U S Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکٹ ویالو سے سبسٹنشلی لس (Substantially less) قیمت پر حاصل کرینگے تو غالباً کورٹس اس عمل کو وائڈ (Void) قرار دینگے۔

شری اے راج ریڈی ریکورس کے لیے بھی کچھ بنایا جائے۔

شری بی رام کشن راؤ وہاں رٹ نہیں دیا گیا رٹ دینے کے باوجود بھی اوینس ان مینجمنٹ کے لیے کمپنسیشن دینا چاہیے اوریجنل اونر اوس کو وراثۃ لیں

It is a fundamental right of a person to manage his own property You cannot deprive him of that It cannot come under reasonable restrictions

فنڈامنٹل رائٹس سبجکٹ ٹو ریزن ایبل رسٹرکشنس (Fundamental rights subject to reasonable restrictions) یعنی کسی شخص کی جائداد کے انتظام کا حق فنڈامنٹل حق ہے اوس سے اوسکو محروم نہیں کرسکتے ریزن ایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں تو لاسکتے ہیں اگر ایگریکلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان ایفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہو تو مینجمنٹ میں لینے کا حق لے سکتے ہیں ریزن ایبل رسٹرکشنس (Reasonable restrictions) لگائے جاسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن کی حد تک ریزن ایبل کمپنسیشن نہ دینے کا بات نہیں لے سکتے یہ طے کیا گیا ہے ہم کو یہ لیگل اڈوائس (Legal Advice) ملی ہے اس حد تک فرق ضرور ہے جیسا کہ ریزولیوشن میں ہے اگر ایگریکلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان ایفیشنٹ کلٹیویشن ہو اور گورنمنٹ اوسکو زیوم کرنا چاہتی ہے تو اوسکو ریزن ایبل رسٹرکشنس میں لانے کی گنجائش ہے اس وجہ سے ہم نے یہ رکھا ہے ہمیں لیگل اڈوائس یہ ملی ہے کہ اس طریقہ سے ہم مینجمنٹ اژیوم کرسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن دینا پڑیگا۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

ریزن ایبل رسٹرکشنس کے تحت لانے کے بعد بھی کمپنسیشن دینا لازمی ہے ہم کمپنسیشن کم بھی نہیں کرسکتے ریزن ایبل رسٹرکشنس کی تعریف میں آجانے کی وجہ سے ہم اوسکو لے تو سکتے ہیں لیکن نامینل یا السوری کمپنسیشن نہیں دے سکتے

شری وی ڈی دیشپانڈے اب جو ری کررنگ پیمنٹ (Recurring Payment) کرنے والے ہیں وہ رینٹ سے کیا زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ زیادہ نہیں ہوگا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ آپ کو اڈوائس تو ملی ہوگی کیا اڈوائس ملی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ میں متعلقہ سکشن پڑھ کر بتاونگا۔ ری کررنگ پیمنٹ کے سلسلہ میں سکشن (۱) اور (۱۷) کا اس میں ریفرنس (Reference) دیا گیا ہے۔

حد سل معرس ے عالنا سلط سی کی نا بر س رورس کو ر دیے کی عوبر سس کی ھے گر ں س سکس ( ) ط ررس ہ ھوبو رے کے رسرکسں کے لیے حد سکسں ھے و عمر سعلی ھو حا سکا عمولی رب د سا برنگا سا بھی ہے جو دُوا س د کبی ھے و ہ ھے له حو رے دبا حانگا سکسں ( ) کے عب ریرن سل رے ھو نا حاھیے و رںٹ بھی دبا حانگا حو اب لے رھے ھیں بعی سای ا ور دوسرے طریعه پر ں و سطے اس س سکس ( ) کا ررس دیا گیا ھے س سکو بھوڑا سا اور برھاوں و وں تمام حسروں کی طرف آونگا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (*i*) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate)

آپ دیکھیںگے که هم ے اس سکسں س فیمب اقساط میں ادا کرے کی عوبر کی بھی اس کے لیے لیگل اوبیس ای ھے کہ اگر بسالمسس میں قیمت دلائی جاے تو یه طریعه ریرں ل رسرکسس کی بعریف میں سکا ھے ورواند (Void) بھی بہیں ھوگا لیکن اسکے ساتھ یه بھی کہا گیا ھے کہ ریرزو بینک کی سرح سے کم سودنہیں دلانا حاهیے اس و سطے هم ے حار بر سسٹ سود رکھا بھا اسکو س درست کرے کی بھی گنجاسں ھے کیے عد

(*ii*) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit

هماری یه رے بھی که بجاے پانچ سال کے (۶) اقساط مقرر کیے جائیں ورر (۸) سال میں برونکمڈ سسب ادا کرے

The proposed scheme for the redistribution of arable land by (*i*) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (*ii*) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح هم کررہے ھیں دو ڈسٹکٹ اسٹیجس (Distinct stages) ھیں -
ایک وارینس آف سسجمنٹ اور دوسرا آوٹ رائٹ اکویزیشن -

(i) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(ii) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation (افسینٹ اسٹینڈرڈ آف کلٹیویشن) کے لیے اسطرح رووانا (Provide) کیا گیا تھا دوسرا بروبرن اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relationship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it abridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh vs United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot therefore attract article 31 (2)

اس واسطے یہ کہا گیا ہے کہ رینٹ ریزن ایبل ریسٹرکشن کی لمٹ میں ہو تو وہ
نہیں ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enactment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regulation and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure —so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating rent it in reality it expropriates property without compensation —that in pith and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (f) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the produce currently recovered by the landlord ?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لینڈ لارڈ اگر آدھا مال کی حصے سے لیتے ہیں تو کیا اب
انکو پیداوار کا (/) رینٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the probabilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل اڈوائس لیکر ڈرافٹ بنایا ہے سطرح سے مارکٹ ویالیو
(Market value) یہاں بھی ہے ۔ آگے یہ بتلایا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect It is safer to fix the maximum rent in terms of money

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc For it is well settled law that the *fair market value* of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let as the case may be Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent

اس وجہ سے ہم نے کہا کیا ہے ؟ جب میکزیمم رنٹ فکس (Fix) کرتے ھیں وا سکا رنکرنگ نے منٹ (Recurring Payment) کی حسب سے کامپریس دے سکتے ھیں

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा पॉंयिंट यह है कि अगर आप किसी की जमीन लेते हं तो अुसको को सालाना आमदनी होगी सब जानेके बाद—

سری ی رام کشن راؤ ۸ غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود مقرر کیا ہے Rent fixed under section 11 recurring payment تو وہ ویسا ہی ہوگا۔

श्री व्ही डी देशपांडे —रेंट प्लस सरटन कॉम्पेनसेशन (Rent plus certain compensation) यह मिलाकर वह आमदनी आयगी असा हमारा खियाल है ।

سری ی رام کشن راؤ ۸ میں ب کو پڑھکر سناونگا اسکا مطلب یہ ہے کہ ۸ رسں ف منیجمنٹ (Assumption of management) کے سلسلہ میں ہے ۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc It can properly include provisions

ھمارے سکشن ۲ه میں جو لگایا گیا ہے وہ ریزن ایبل ریسٹرکشن (Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے ریسٹرکشن کی تکمیل نہ ہونے کے لیے ہے ۔

(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (e g where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relatable to agricultural development

دوسرے کسی پرپز (Purpose) کے لیے نہیں کرسکتے لینڈلس (Landless)
لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے ایسا نہیں کرسکتے بلکہ اسکا پرپز اگریکلچرل ڈولپمنٹ
(Agricultural development) ہونا چاہیے

Purposes relatable to agricultural development

ٹیکنگ پزیشن (Taking possession) کے واسطے بھی دینا چاہیے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by alloting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (e g declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without any serious risk of impairment of agricultural production For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اسطرح سے انوسیج (Envisage) کرکے جو رائے مسٹری آف لا گورنمنٹ
آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائزر کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم
نے معروضہ کیا ہے ۔ جو سکشن ہے میں اسکو پڑھکر سناونگا

سری کے وسکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت نفعہ دیا جاتا ہے اور جو معاوضہ دیا جاتا ہے وہ لینڈ لارڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلئے کمپنسیشن کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سری ہی رام کشن راؤ دفعہ ۵۲ کا پرو ژن الگ صورتوں کے لیے ہے ور ۵۳ کےلیے جو پروژن ہے وہ الگ ہے اگر ۵۲ کے لیے ضرورت سمجھتے ہیں تو ایرنسل ممبرس ایمنڈمنٹ لائیں لیکن یہ ۵۳ کے لیے ہے اگر ۵۳ کی روشنی میں ۵۲ کی ترمیم کی ضرورت ہے تو ایک سلیمنٹ کیوں نہیں لائے گئے اگر امنڈمنٹ کی ضرورت ہے تو آنرایبل ممبرس پروپوز (Propose) کریں

I am not challenging the hon Member It may be necessary I cannot deal with it In the light of provisions of section 53 C if any amendments are necessary to section 52 they may be suggested and the Government is always prepared to look into them

واب سوال یہ ہے کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —५३ (सी) के सब सेक्शन ६ और ७ म यह कहा गया ह कि—

Mr Speaker Two hon Members should not stand at the same time if one does not resume his seat the other should not rise

श्री व्ही डी देशपांडे —म यह कह रहा था कि सब सेक्शन ५३ (सी) के सब सेक्शन ६ में यह कहा गया है और सब सेक्शन ७ में यह कहा गया ह तो म यह पूछना चाहता हू कि सेक्शन ६ और ७ आपसमें रिकन्साइल कसा होगा? क्योंकि ६ के तहत सेक्शन ५२ अप्लाय होगा और सेक्शन ७ के तहत आप रिकरिंग काम्पनसेशन दे रहे हैं। ५२ के तहत खर्च जाकर जो बचेगा वह दिया जायगा लेकिन ७ के तहत आप ज्यादा देना चाहते है तो यह दोनो चीज रिकन्साइल कसे होगी यह सवाल आता है।

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

شری ہی رام کشن راؤ یہ میں زیادہ دیر کا نہیں ہے میں ویسے پڑھکر سنا رہا ہوں۔

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

سکشن ۲۰ میں مینجمنٹ میں لینے کے بعد کیا کیا اختیارات حکومت کو حاصل رہینگے
انکی صراحت کی گئی ہے۔ وہاں ضمنا کچھ کمپنسیشن کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح
کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراویژن نہ ہونے کے لئے رکھا گیا
ہے کہ مینجمنٹ میں لینے کے بعد گورنمنٹ کو کیا کیا اختیارات حاصل رہینگے کمپنسیشن
کی حد تک اس سکشن میں یہ بتلایا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub section (3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be found necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely

قبل اسکے کہ میں اسکو پڑھوں اسکا بیک گراونڈ (Background) بتا دینا
چاہتا ہوں سنٹرل گورنمنٹ کا جو اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سنہ ۱۹۴۷ء ہے اس میں دو سکشنس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکشن ۷ اور ۸ یا ۹ ہے اس میں یہ ظاہر
کیا گیا ہے کہ کن صورتوں میں کیا معاوضہ دینا چاہیے عارضی طور پر اپنے مینجمنٹ
میں لیں تو کیا معاوضہ دینا چاہیے اس کے لیے ایک سکشن رکھا گیا ہے اور ملکیت کے
حقوق حاصل کرلینا ہی چاہیے ہیں تو ایسی صورت میں کیا معاوضہ دینا چاہیے یہ
دونوں صورتیں الگ لگ بتائی گئی ہیں۔ ہمکو یہ اڈوائس دیگئی ہے کہ قابض کے پاس
لینڈ ہے اور اسکو آپ اکوائر کرنا چاہیے ہیں باوجود اسکے کہ وہ افیشنٹ کلٹیویٹر ہے
تو ایسی صورت میں دفعہ ۳۰ کے تحت ان افیشنسی (Inefficiency)کے
تحت گویا آپ نہیں لے رہے ہیں۔ بریک اپ (Break up) سے پروڈکشن
میں کمی واقع ہونے کی بنا پر نہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۳۰ کے تحت جو شرائط ہیں
ان میں اور اوں میں فرق ہے یہاں افیشنٹ کلٹیویٹر ہونے کے باوجود لے رہے ہیں
سوشل آبجکٹیو کے مد نظر آپ لے رہے ہیں ایسی صورت میں سنٹرل برٹش کے لحاظ سے
اکویزیشن آف پراپرٹی (Acquisition of Property) کے لیے جو کمپنسیشن
رکھا گیا ہے وہی رکھنا پڑیگا پہلے ڈرافٹ میں یہ تھا کہ

according to the principles laid down by sections of the Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے پہلے ڈرافٹ میں ایسا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس
سکشن میں وکلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے۔ ملا سیورنس
(Severance)کا معاوضہ دینا چاہیے کیونکہ اسکو اپنی جائداد سے علحدہ
ہونا پڑتا ہے۔

سری اے راج ریڈی On a point of Information Sir

اکویریشن میں ۸ ہے کہ کسی کی جائداد آپ لے رہے ہیں تو کسی طرف سے مینیجمینٹ ہو و کیسا استعمال کرتا ہو اسکے برخلاف جہاں مالک کی جانب سے مالک کے واسطے اس کا پروڈکشن بڑھا رہے ہیں سکشن ۵۲ کے تحت جو پرویژن بنائے گئے ہیں اسکے تحت کیا ہونا چاہیے ؟

شری بی رام کشن راؤ سکشن ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اوس سے آنریبل ممبر کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ سکشن ۵۲ کا منشا کچھ الگ ہے اور سکشن ۵۳ کا منشا الگ ہے سکشن ۵۳ میں اسکی طرف سے مینیجمنٹ کرنے کے منشا کو ظاہر نہیں کیا گیا سکشن ۵۲ میں اسکی طرف سے مینیجمنٹ کرنا ہے اس میں شک نہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کررہا ہوں اس میں مزید ترمیم کی ضرورت ہوگی تو ترمیم ہوسکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

کے بعد ہمکو ان الفاظ کا اضافہ کرنا پڑیگا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اوسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply as far as they are applicable

میں اسکو خود پروپوز (Propose)کرونگا لیکن یہ دونوں صورتیں جداگانہ ہیں

pecuniary loss due to assumption of management

expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termination of the management and

damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

یہ تمام خرچیں اوس اکویزیشن کے لیے جو کمپنسیشن مقرر کیا گیا ہے اسکے متعلق رکھی گئی ہیں

ان میں سے ایک یا دو اسمس ھمیں چھوڑ دیے ھیں سو سی (Severance)
کا جو کمسرس دیے ھیں و ان اڈیس نو صس برسنٹ (In addition to 15 per cent)
دیا جاں جاھیے شد سمس کو ھمیں نکا رہو رے (Incorporate)
کیا ھے اگر کسی غلط فہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سکس (٦) کے متعلقہ
الفاظ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ھیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے الفاظ نکال سکتے ھیں میں سکے لیے صاسد ہوں
س سے و غلط فہمی دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے الفاظ سلے رکھے
گئے ھیں کہ احساس کو پورے طور پر دھر یا جائے یہاں ہم یہ الفاظ رکھ سکتے ھیں کہ

The provisions of section 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ الفاظ گر ہم رکھدیں تو کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

سری کے وی رام راؤ سب سکس (٧) ضمن (٣) کے الفاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

سے مسحمنٹ ٹرمنیٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے ۔

سری بی رام کشن راؤ ہر رکویزیسن آف پراپرٹی میں ملکیت کے عود کرنے کی گنجائش
ہے لیکن جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے کہا میں کی طرف سے اور یہی طرف سے
مسح کرنے میں فرق ہے لیکن رکویزیسن میں خود یہ تصور ہے کہ جائداد کسی وقت
مالک کو عود کرسکیگی عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے اس لیے اس میں اس
طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک اور چیز آنریبل ممبر سے کہنا چاہتا ہوں
ا کویزیسن آف پراپرٹی کے لیے کیا کیا معاوضہ کن کن اسمس پر دیا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

اکویزیسن آف پراپرٹی کیلیے معاوضہ کا سوال صرف اگریکلچرل لینڈ کی حد تک نہیں ہے
مثال کے طور پر میں یہ کہونگا کہ کوئی بھی امووبل پراپرٹی (Immovable Property)
لیجاتی ہے کوئی مکان لیا جاتا ہے یا لکڑی لیجاتی ہے تو ان تمام چیزوں کیلیے پراویژنس ھیں
لیکن اس کے معنی یہ نہیں ھیں کہ اگریکلچرل لینڈ سے یہ متعلق ہوجائیگا اگر کوئی
اگریکلچرل لینڈ کو لیتا ہے اس کا انتظام کرتا ہے اس کا رینٹ ادا کرتا ہے اسس جوار یا کپاس

وغیرہ کی کاشت کرتا ہے اس کو واپس کرنے کی ضرورت ہو تو کیا کمپنسیشن دینا پڑیگا کوئی بھی وجہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا محض اس پراویزن میں کاشتکار صورت کیلئے الفاظ رکھنے کی وجہ سے یہ کہا جاتا ہے کہ تمام بار رعایا پر ڈالا جارہا ہے یا ہو واپس واپس کیا جائیگا یہ سکشن کہاں عملی ہوتا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کیا ڈیمیج ہوتا ہے اس کا کوئی ذکر ہی نہیں بلکہ جیسا کہ کہا گیا یہ محض رسٹ کا خدشہ ہے رست دیکھ ہے کیا یہ تمام حضرات کمپنسیشن دینے کے لیے عمل میں لی ہیں ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ تمام اعتراضات بے اصل ہیں میں مزید دس تاریخ سے کر اپنی تقریر ختم کیے دیتا ہوں

آنریبل ممبر فار ترنتھی نے کہا کہ ارمسس اف مینجمنٹ کی ضرورت نہیں اوٹ رائٹ (Outright) لینا چاہیے فینانشیل امپلیکیشنس (Financial implications) کے لحاظ سے یہ پریکٹیکل (Practicable) نہیں ہے اس لیے کہ اسکے لیے دوسو کروڑ یا سو کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی یہ فراہم کرنا کیسے ممکن ہے اسلیے حکومت ڈفرنٹ اسٹیجس (Different stages) میں لینا چاہتی ہے اسلیے یہ کہا گیا ہے کہ ایریا (Area) کو نوٹی فائی (Notify) کیا جائیگا۔ وہاں یہ تمام چیزیں بتلائی گئی ہیں اسلیے آنریبل ممبر کا یہ خیال صحیح نہیں ہے ایک اور ترمیم آئی ہے کہ بلک پیریڈ میں انکریزنگ دی افیشنسی آف دی مینجمنٹ (Increasing the efficiency of the management) کو نکالدیا جائے اسکو نکال دینے کے بعد اس میں کوئی جسٹی فکیشن (Justification) باقی ہی نہیں رہتا اس لیے اس کو رکھنا ضروری ہے

ایک اور امینڈمنٹ سکشن (۵۳) (ڈی) کو اومٹ کرنے سے متعلق ہے۔ اس سکشن کے لحاظ سے ولیج پنچایتوں اور کو آپریٹیو فارمنگ سوسائٹیز کو مینیجر بنایا جاسکتا ہے۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پیراگراف (۶) پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ جو رُڈر آف پرایارٹی ہمنے رکھا ہے وہ پلاننگ کمیشن کے منصوبہ کے مطابق ہے۔

ایک اور امینڈمنٹ یہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ پراویزنس ہیں اگر وہ ان افیکٹ ہیں تو یہ موقع نہیں ہے کہ اس میں ترمیم کی جائے۔

—

ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جو ترمیم یہاں پیش کررہے ہیں اگر اسی ترمیم کو ہم بھودان یگنہ کے موومنٹ پر صرف کریں تو اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا امکان ہے میں بھی اس سے متفق ہوں لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آنریبل ممبرس میں سے مجر تک دو کے کسی نے اس سے اتفاق نہیں کیا اس میں نہ تو ہاتھ بٹایا اور نہ اسمیں حصہ لینے کی کوشش کی اسطرح ان کی بھودان یگنہ سے یہ ہمدردی محض زبانی اور گمراہ کن ہے

میں ایک اور چیز عرض کر کے اپنی تقریر ختم کئے دیتا ہوں دوسرے کنٹریز (Countries) میں جہاں اس طریقہ پر عمل کیا گیا ہے ہمارے ریڈیکل دوست جنکی حامی بھرتے ہیں وہاں بھی انہوں نے اس چیز کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines

جاپان کا ذکر ہے وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کیلئے انڈسٹریالسٹس کو زمینات خرید کر کیا پیٹلسٹک لائن (Captalistic lines) پر چلانے کا موقع نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہولڈنگس انڈسٹریالسٹس یا کیپٹلسٹس کے پاس ہیں جن کو وہ سائنٹفک لائن پر چلارہے ہیں ان سے نہیں چھینا گیا ہے اتنی گنجائش تو جاپان میں بھی دی گئی ہے میں یہ تو نہیں کہتا کہ ہمارے پاس بالکل وہی حالات ہیں لیکن وہاں ایسا عمل ہے اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حد تک کہ ہم اپنی لمٹ کے اندر کرسکتے ہیں ہمارے لیے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کچھ ماسٹر امنڈمنٹس میں نے غلط فہمیوں کے امکان کو دور کرنے کیلئے پیش کیے ہیں مجھے یقین ہے کہ اس طرح ترمیم شدہ دفعہ کو ہاوس قبول کریگا میری یہ تمنا ہے کہ ہاوس اسکو قبول کرے میں یہ کلیم (Claim) تو نہیں کرتا کہ یہ سنٹ پرسنٹ افکٹیو (Cent per cent effective) یا کمپلیٹ (Complete) ہے ہوسکتا ہے کہ اس میں ترمیمات کی گنجائش ہو لیکن میں ہاوس سے یہ اپیل کرونگا کہ ابھی یہ شدہ سسٹم کیلئے رکھا جائے ہوسکتا ہے کہ آئندہ ان کی ضرورت ہو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آئندہ خود آنریبل ممبرس ان ترمیمات کی ضرورت نہ سمجھیں فیاکٹس اینڈ فگرس (Facts and figures) یا اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی روشنی میں ممکن ہے اس کی ضرورت نہ سمجھی جائے اس لیے جب تک کہ اسکی سٹسفاکٹری (Satisfactory)انفارمیشن حاصل نہ ہوں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن ان ترمیمات کو اپنے پاس آئندہ کے لئے محفوظ رکھیں ۔ ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री व्ही डी देशपांडे--मेरा जो सवाल था वह वसा ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही हो रहा ह तो साढचार फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी। अेक के तहत साढेचार के अूपर की और दूसरे के तहत ३ के अूपर की जमीन ली जारही ह। लेकिन अिन दोनो सूरतो में अुनको जो काम्पेन्सेशन (Compe ısıt on) दिया जा रहा है वह अेक ही तरह का दिया जा रहा ह। यानी दोनो को सब सेक्शन्स ७ और ८ लाग किय गय ह हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत अिनअेफीशिअटली कल्टीवेशन की वजह से तीन फमली होल्डिंग के अूपर की जो जमीन ली जायगी अुनके लिय सिफ रेट (Rc t) ही देन की जरूरत नही ह। लेकिन यहा असा नही किया गया ह दोनो सूरतो में सब सेक्शन्स ७ और ८ लागू नही किय जान चाहिय यह हमारा कहना है।

شری ی رام کسں راؤ س کی بھی وصاحب ہی ہے کہ (ی) کے تحت ن فسس کلسویس (Inefficient cultivation) مں رب ھی دناحابگا رس سے رباد دسے کا ماس کیوں کیا حارھا ہے؟ س وحہ سے (٥٢) کے علاو سے حہاں س قسم کی غلط فہمی کی گنحاس ہے مں ے ہ محسٹ (Suggest) کیا ہے کہ حو الفاط (٦) مں ھس س ے قبول کیے ھس ں س کو لکھکر دونگا حالانکہ و سڈمسں اس وقب پیس بہں ہے Mutatis Mutandis کے لفاظ نکالکر مں یہ لفا طرکھنا حاھنا ہوں (To such lands in so far as they are applicable) سے لینڈس کے نعلق سے رٹ ے ترھکر دسے کا سوال پید بہں ہوگا کلا (٧) مں حو صورت سان کی گی ہے و اگر کلحرل لینڈ (Agricultural Land) ے ن اپلیکسل (Inapplicable) ہے مں ے ہ کہاہے آنرسل ممرس نہ نصور کریں کہ رٹ سے بڑھکر معاوصہ دیا حاناہے تو

It is not contemplated that any other compensation can be given

یہاں رکویرسں کٹ کے سکسں (٧) کے لفاظ دھرے گیے ھس لیکں و گریکلچرل لینڈس (Agricultural Lands) سے معلق نہں ہوے اس لیے کسی ریکرنگ رنٹ (Recurring Rent) کا معاوصہ دسے کا سوال پید نہں ہوںا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the ex sting explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second prov so to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of Shri Gopidi Ganga Reddy s amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(*i*) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(*ii*) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four ' in line 9 and ending with the word ' production in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned ' '

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(*a*) ' After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

' Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(*b*) " For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

' (2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned '

(*c*) ' Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(*d*) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' '

(*e*) ' In line 1 of sub section (4) for the words assuming management ' substitute the word ' acquisition of land ' '

(*f*) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*g*) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(*i*) In line 2 between the word ' or ' and ' section ' insert the words ' acquired under

(*ii*) In line 6 between the words ' holding and ' and ' insert the words ' landless persons of scheduled castes and scheduled tribes '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words ' or ' and ' section insert the words ' acquired under ' "

(*i*) ' In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ' subject in line 3 and ending with the figure ' 88 ' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F '

(*k*) ' Omit sub section (2) of section 58F "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(*a*) In line 4 for the word ' may ' substitute the word ' shall '

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure 'subject to the provisions of sub section (7) s to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B D Deshmukh which has been negatived So it is not necessary to put this part of the amendment to vote I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote The question is

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word co operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V D Deshpande I have given an amendment to the amendment The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards

Mr Speaker All right The question is

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figure and brackets beginning with the word may in line 4 and ending with the words payment of compensation in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) I sub secti (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the port on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation hould be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provi ions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act '

(*b*) Omit the second proviso to sub section (2) of of section 58C

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in village land holders or tenants who cultivate less than family holding and co operative farming societies

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

' 58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order –

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of land less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government Of course here we have used the words shall be taken Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessement This is the maximum to which we could go to and we have done it We have also stated that grants may be given if necessary and also re distribution may take place The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated may be by the Central Government or the State Government But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government s attitude we are staging a walk out

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande Leader of the opposition left the Assembly chambers

شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) سر یہ امنڈمنٹ بہت معقول تھا کسانوں
کو رسان دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جا رہے ہیں اوس میں اس امنڈمنٹ کے ذریعہ
ریویسو کے (۲) گویا قسمت مقرر کی گئی تھی اور بانڈس میں بھی دینے کے لیے تجویز تھی اور
ڈسٹری بیوشن کے سلسلہ میں ترادریبی لسٹ رکھی گئی تھی لیکن گورنمنٹ اس امنڈمنٹ کو
اکسپٹ کرنے کے اٹیٹیوڈ (Attitude) میں نہیں ہے اس لیے میں اور میری
پارٹی بھی واک آوٹ کرتی ہے ۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhav ao Patil left the Assembly chambers)

Mr Speaker The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 II Notwithstanding anything c nt ined n this Chapter the Government shall by general i spec l order determine a l w te of the amount of the m xim im price for the purchase of any k i d of land by ten nts wl o belong to the clas es declared by the Government as s cially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (1) of section 58C f th Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the following words figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953

(*b*) At the end of sub section (8) of section 58G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval luring a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in ch rge of the Bill in sub section (1) of section 58 Cproposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also The mover has already moved an amendment and has spoken on it I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* o be replaced by the words with such variations as are necess ry It is a Latin expression and the words suggested by me are English There fore there is no room for misunderstanding I do not think that amendment is necessary now But by this amendment I want to change the word also to further In the l t proviso to sub stituted (1) of ect cn 58C the word also may be Substituted by the word further

Mr Speaker Will the leader of the House read the pro viso as emended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a dec laration by Government that a l nd is required for a public purpose shall be conclusive ev cence that the land is so required

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that tl e econ d pr viso Provided further and the third proviso Provided also I do not think it makes much difference

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also subs titute the word further

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J Anand Rao (Sus lla General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of any thing contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is trans ferred the lessee the mortgagee creditor or other encumb rancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consoli dation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل ین ریڈی جو امنڈمنٹ پیش ہوئی ہے اوسکی ورڈنگ میں کمی و بیشی ہوئی ہے اس واسطے میں سب سکشن ( ) میں سکشن (٥٥) اور (٥٦) اومٹ کرنا چاہتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move
For the clause substitute the following--

85 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted I propose that the chapter itself should be deleted I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted If I oppose only this much then the original chapter will remain But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted

Mr Speaker The hon Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted Is it so?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنٹل ریڈی (کو اوم) میں دفعہ (۳۵) میں حسب ذیل ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر دیشپانڈے صاحب نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے یہ اوسکے مماثل ہے

شری کنٹل ریڈی ہاں وہی ہے

مسٹر اسپیکر تو پھر اسکو موو کرنا ضروری نہیں ہے

شری جے آنند راؤ مسٹر اسپیکر سر - یہاں کنسالڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لا رہے ہیں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دیس کی حالت پر غور کرنا چاہیے حالت یہ ہے کہ ہمارے دیس کی زمینات کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے جتنی پیداوار ہونی چاہیے نہیں ہو رہی ہے اسلیے بتایا جارہا ہے کہ ہم یہ اسکیم لا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوسکے اسکے لیے ہم کو کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی خوشحالی کیلیے ہمکو کوشش کرنی چاہیے - ٹھیک ہے مقصد درست ہے ہمکو بس پرسنہ نہیں ہے لیکن یہاں اسطرح جو کرنا چاہتے ہیں جو کمپلسن (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لا رہے ہیں دیکھنا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درست ہوسکتا ہے یا نہیں - کسی آئیڈیا (Idea) کو لاتے وقت ہمیں اسپر غور کرنا

چاہیے کہ اسکے اپلیکیشن (Application) میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔
ہمارا آئیڈیل (Ideal) ہوا ہے وہ نہیں چلا جائیگا اسکو عمل میں بھی
لایا جاسکیگا یا نہیں آج دیس کی حالت یہ ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ہوگئے ہیں ہیں چار پانچ ایکر کے بھی ٹکڑے ہیں میں اپنے گاؤں کی مثال آپ کو
دونگا پانچ ایکر کا ایک ٹکڑا ہے و اسمیں دو بھائی کاشت کرتے ہیں مرچ یا تمباکو
بوتے ہیں اس زمین میں پیداوار کی حالت یہ ہے کہ اس زمین کی پیداوار کے مقابلہ میں
دوسرے لوگوں کے سات ایکر زمین کی پیداوار بھی اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی

Mr Speaker Just a minute The leader of the Opposition says delete Chapter VII of the said Act i e Act XXI of 1950 So he means that the new chapter proposed should be retained Is that so ?

Shri V D Deshpande No Sir It does not mean that There it is said for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted The wording of my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35 Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act itself goes there is no question of replacing it by anything If that chapter exists of course there may be the question of it being substituted but when the original chapter itself goes according to my amendment then the chapter proposed to be substituted in place thereof also goes

Shri B Ramakrishna Rao But that does not necessarily follow The wording of the hon Member's amendment should be somewhat different if that be his intention

Shri V D Deshpande That is my intention I am prepared to amend my amendment like that if that is considered necessary

Shri A Raja Reddy There is Clause 35 In place of Clause 35 he proposes the following to be substituted namely Delete Chapter VII of the said Act' Where does the question of the newly substituted clause come in ?

Mr Speaker I will leave it to the hon Member It is not my business to suggest anything

Shri V D Deshpande I think my amendment carri s the purpose If it should be more exp licit I have no objection to amend it so as to mean that the iginal Chapter XII should be deleted a id also the one sought to be substituted in its place should also be deleted That is what I mean

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri R ja Reddy says is correct The wording of the amendment is like this

For the clause substitute the foll wing namely 85 Delete Chapter XII of the said Act P i Clause 85 he wants to substitute delete Chapter XII of the said Act It expresses his intention quite clearly We p opose that for section 85 the followin g chapter shall be sub tituted instead of that he wants to substitute delete the chapter If his amendment is carr ed t means that the latter chapter goes

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande s amendment is accepted th re is no question of substituting the c a ise the chapter s ugh t to be sul tit ted also will not be there

Mr Speaker I do not know how the courts would view it That is all right Let the discussion continue

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری حسن آسلدراؤ هاں تو میں نہ کہہ رہا تھا کہ وہ جار تایج انکڑ زمین میں تمباکو یا مرچی کی جیسی پیداوار نکال سکتا ہے دوسرا ۸ انکر زمین میں بھی نہیں نکال سکتا ان کے مقابلہ میں مرنے رسیدہ دار کی زمین میں بھی پیداوار نہیں ہوتی اس کی وجہ یہ ہے کہ چھوٹی سی اراضی میں پورا کسہ جو چار پانچ آدمی پر مشتمل ہوتا ہے محنت کرتا ہے اگر ہم انکو آدرسو یا رسک سسم پر کاسب کرنے کیلئے مجبور کریں تو وہ ہرگز راضی نہیں ہونگے کمپلسن (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے و یہ اور بات ہے لیکن اپنی رضامندی سے وہ اسکو قبول نہیں کرینگے لیکن اگر ان کو سکی رعیت دکھایے کہ دیکھو اسطرح سے کاسب کرنے میں پیداوار زیادہ آئیگی اور اس میں تمہارے یہ یہ فائدے ہیں اور اسطرح سے انکو سمجھایا جائے اور ان کو اس کا پراکٹیکل (Practically) تجربہ ہوجائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں سر یک ہوا قبول کریں لیکن یہ افسوس ہوگا جبکہ ہم عملا انکو ایسا کرکے دکھائیں اور ان کو اس کی رعیت دلائیں آپ کہینگے کہ آج کل کے حالات میں یہ نہیں ہوسکتا اب ل دیکھئے کہ دیکھے یا جاسا (China) میں یہ طریقہ کامیاب رہا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ وہاں جو کچھ کیا گیا ہے والینٹری بیسس (Voluntary basis) پر کیا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کنسالیڈیٹڈ (Consolidated)
طریقہ پر کاشت کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپلسن کے ذریعہ لوگوں پر اس
کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہونگا کہ یہ موزوں طریقہ نہیں ہوگا پہلے ہی سے زرعی
حالات خراب ہیں اور مسائل کو ہم حل نہیں کرسکے ہیں اسکے باوجود ہم ایسے
مسائل کھڑے کردیں تو مناسب نہیں ہوگا آپ کہینگے کہ بھائیوں میں تقسیم کرلو
اپنے رشتہ داروں میں نہ تقسیم کرلو اور اسطرح کواپریٹیو فارمنگ کرو ۔ اور دوسروں کو
علحدہ کردو تو اسکا نتیجہ کیا ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ بیچ لینگے اور کھائی کر ختم
کردینگے اسکے بعد بیروزگاری میں مبتلا ہوجائینگے اور حیدرآباد یا سکندرآباد میں
مزدوری کرنے یا رکشا چلانے کیلئے انکو آنا پڑیگا کیونکہ انڈسٹری میں جانے کیلئے انکو
راستہ نہیں ہے وہاں انکو جگہ نہیں ملی اسطرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں آنا پڑیگا
شہروں کی کیا حالت ہے انکو معلوم ہے بیروزگاری شیطان کی طرح پیچھے پڑی ہے
بلا امتیاز پارٹی کے ہر پارٹی اور خود حکومت اس حالت سے پریشان ہے کہ اسکو کس طرح
حل کیا جائے یہ سب سوچتے جارہے ہیں لیکن یہ پرابلم (Problem) حل نہیں
ہورہا ہے اسلئے میں پوچھونگا کہ اس طرح کنسالیڈیشن کے عمل سے ہزاروں آدمی جو
شہروں میں آئینگے تو کیا آپ نے انکے لئے کچھ صنعتیں کچھ انڈسٹریز (Industries)
کھولی ہیں جو لوگ وہاں سے بیروزگار ہوکر آئینگے انہیں ضم کرنے کیلئے آپ نے کیا
طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے انکے ضم کرنے کیلئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کئی
صنعتیں کامیاب ہورہی ہیں اب تک ہی ہزاروں لوگوں کی بیروزگاری کا مسئلہ ہمارے
سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کرسکے ہیں بے روزگاری کے مسئلہ کو زراعت سے الگ کرکے
غور نہیں کیا جاسکتا یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ زراعت ہے یہ صنعتوں کا مسئلہ ہے ۔
یہ ودیارتھیوں (विद्यार्थियो) کا مسئلہ ہے ۔ یہ سوسالٹر کا مسئلہ ہے یہ
ملازموں کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کرکے غور نہیں کیا جاسکتا تمام مسئلے ایک
دوسرے سے وابستہ ہیں آپکی کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory consolidation)
کی اسکیم سے بیروزگاری میں مزید اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اسلئے میں کہونگا
کہ کنسالیڈیشن والنٹری بیسس پر ہونا چاہئے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ کواپریٹیو فارمنگ
سے بہتر پیداوار ہوگی اسکو انکریج کیا جانا چاہئے گورنمنٹ کو چاہئے کہ اسکے اصول
لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والنٹری بیسس پر اسکو قبول کرتے ہوں تو
کریں لیکن اگر کمپلسن ہو اور پھر بھاری جو براکٹیڈ مشنری (Bracketted
machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کئی ہنگامے پیدا ہونگے جو
بڑے لوگ ہیں انہیں زیادہ پیسے مل جائینگے اور غریبوں کو کم پیسے ملینگے ۔ اس
طرح کی مشکلات پیش آئینگے آپ کی سار بار کرنے والی مشنری اس پلان کو ٹھیک
طریقہ پر عمل میں نہیں لاسکتی اسلئے میں ایوان سے عرض کرونگا کہ فی الحال کنسالیڈیشن
کیلئے کمپلسن نہو ۔ البتہ والنٹری بیسس کو انکریج کیا جائے

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

* سری ایل بی رنڈی اسپیکر سر سکشن ۵۵ ۶ میں فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کیلئے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے فراگمنٹیشن اگر پسک ہولڈنگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو تقسیم کرنے یا لیز (lease) پر دینے یا فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے اسیے مانعی احکام سے کئی لوگ بیزار ہو گئے آپ یہ دیکھیے کہ پسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے کتنے پٹہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ اسکیم کسطرح ناقابل عمل ہے میں ریوینیو منسٹر (Treasury Benches) سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس وقت قولدار کے قبضہ میں پٹہ دار کی ایک پسک ہولڈنگ ہو تو سکشن ۴۴ کے تعلق سے اسکو نصف نصف کر کے ایک حصہ قولدار لیے اور ایک حصہ پٹہ دار لیے کی تجویز پیش کیگئی اور اس وقت فراگمنٹیشن کو نہیں دیکھا گیا وہاں صرف پٹہ دار کا حق دیکھا گیا وہاں کیسا لانڈیس سکیم پیش نظر نہیں رکھی جاتی یہ نہیں دیکھا جاتا کہ یہ عمل آپ کے فراگمنٹیشن کی اسکیم کی اسپرٹ (Spirit) کے خلاف ہے ایسا ہونا چاہیے وہاں سکشن ۴۴ میں تو آپ اس طرح نافذ کرتے ہیں لیکن یہاں جب غریبوں کا مسئلہ آتا ہے تو ان پر اسطرح کی قیود عائد کر کے انہیں پریشان کیا جاتا ہے یہاں فراگمنٹیشن کی اسکیم رکھی جاتی ہے یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہونے سے پیداوار میں کمی ہوتی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ پر تو غور نہیں کیا جاتا کہ پراپرٹی کلاس کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو رہا ہے لیکن یہاں فراگمنٹیشن پر اسکی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے یہ بالکل غلط ہے میں اعداد ہاؤز کے سامنے پیش کر کے بتلاتا ہوں کہ کیا پوزیشن ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ایکر سے پانچ ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۵ ۳۰ ۲) ہے اور انکے قبضہ میں (۶۴ ۵۴۵) ایکر زمین ہے ۵ ایکر سے ۱۰ ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۱ ۴۳ ۲۴) ہے انکے قبضہ میں (۸۷ ۶۶۷) ایکر زمین ہے ۱۰ سے ۲۰ ایکر زمین رکھنے والے پٹہ دار (۳۶ ۷) ہیں جنکے قبضہ میں (۳۹ ۴۶۸) ایکر زمین ہے یہ پسک ہولڈنگ کی زد میں آنے والے لوگ ہیں تری زمین کی صورت میں ۲ سے ۳ ایکر تک پسک ہولڈنگ قرار دیجاسکتی ہے زمین جو اعلی درجہ کی ہوتی ہے وہ ۸ ایکر ہے اور ناقص زمین ۲۰ ایکر قرار پاسکتی ہے اسطرح پسک ہولڈنگ ۸ سے ۲۰ تک ہوسکتی ہے جسکی میں فصلی ہولڈنگ ۵۴ کی ہو تو اسکی تہائی ۱۵ ایکر پسک ہولڈنگ رہیگی ناقص اراضیات ۷۲ ایکر کی فصلی ہولڈنگ ہو تو اسکی تہائی ۲۴ ایکر پسک ہولڈنگ اسطرح پسک ہولڈنگ ۱۵ سے ۲۴ تک ہونے والی ہے ۔ ڈپٹی منسٹر اسپر غور کریں کہ کتنے لاکھ لوگ اس کی زد میں آنے والے ہیں ان سب خاندانوں کو آپ تقسیم سے منع کرنا

چاہتے ہیں تا آپ انکے حصہ داروں کو بھی وہ پوری زمین خریدلینے پر مجبور کرتے ہیں
یہ ایسا کلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر زراعت کرتا ہے یعنی جو پور پیزنٹس
(Poor peasants) ہیں دوسروں کی مدد سے انکی زندگی چلتی ہے نہیں آپ کہتے
ہیں کہ اپنے بھائی کا حصہ خرید لو کیا وہ اس پوزیشن میں ہے یہی آپ کہتے ہیں کہ
اگر وہ لوگ اسکی سکت نہیں رکھتے تو گاؤں میں ڈھنڈورہ پٹوادو اور ہراج کرکے جس کی
بولی زیادہ آئے اس کو زمین دیکر پیسہ آپس میں تقسیم کرلو اسکا مطلب یہ ہے کہ غریب
طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسٹرب (Disturb) کیا جائے ان کے قبضہ کی
اراضیات دیہاتوں لوگوں کے قبضہ میں دیدی جائیں یہ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں
ہوسکتا اب اپنی یہ اسکیم کسی دیہات میں پیش کیجئے کوئی بھی اسکو پسند نہیں
کریگا ۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقف میں ہو ۔ لیکن آپ لوگوں
کی دیہی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی یہی دروبی جائداد یا جائداد
منقولہ کو کبھی فروخت کرنے پر رضامند نہیں ہوتا اسی پر وہ اپنی زندگی گزارتا ہے
اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے اس پر وہ ساہوکار سے قرض لیتا ہے ناگہانی مصیبتوں میں
یہی جائداد اسکا سہارا ہوتی ہے یہی جائداد اسکی آس ہوتی ہے غرض اسکی زندگی اسی
پر منحصر ہے ۔ اسلئے وہ اپنی اراضی کبھی فروخت کرنے کیلئے تیار ہوگا چاہے اسکو مناسب
قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھکر قیمت ملے کوئی کاشتکار آج تیار نہیں ہوگا کہ اپنی ذاتی
اراضیات کو منتقل کرکے پیسہ لے کاشتکار جانتا ہے کہ اگر اسکے پانچ چھ سو روپیہ آتے
ہیں تو وہ پیسہ اسکے پاس ٹکنے والا نہیں ہے وہ جلد ختم ہوجانے والا ہے اور وہ
پیسہ ختم ہونے کے بعد اس کا کیا حشر ہونے والا ہے وہ یہ بھی جانتا ہے ۔ دیہاتوں میں
جاکر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک ایکر ایک ایک گنٹہ کے لیے وہ خون
بہانے اور جان دینے کے لیے تیار ہوجاتے ہیں مگر وہ اپنی اراضی کو چھوڑنے کے لیے
تیار نہیں ہوتے ۔ آپ کاشتکاروں کی اس ذہنیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کاغذی اسکیمات
بناتے ہیں آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو ۔ ممکن ہے کہ آپ
پلاننگ کمیشن کو وید (वेद) سامنے ہوں ۔ لیکن فائیو ایر پلان (Five year Plan)
جو ملک کے سامنے رکھا گیا تھا اور جس پر عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ
ناقابل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہوچکا ہے ۔ اگر اس انٹی
فراگمنٹیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme)
کو آپ سامنے لائیںگے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دیوالیہ پن ہے
وہ لوگوں کو تکلیف سے نجات دلانے والی اسکیم نہیں ہے بلکہ یہ وہ اسکیم ہے
جسکو کامن ویلتھ پاورس نے کولمبو میں بیٹھکر بنایا ہے یہ امپریلسٹ اسکیم
(Imperialist Scheme) ہے اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان
کر ہم چلنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں ۔ آج معیشت کو
بہتر بنانے کے لیے دراصل کن چیزوں کی ضرورت ہے ۔ کن اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان چیزوں کو نہیں دیکھینگے تو نہ صرف یہ اسکیمیں فیل ہونگی بلکہ دیہاتوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائیگی اور عوام آپکو مجبور کرینگے کہ اب اس ناگل قسم کے اسکیمس کو واپس لیں ہمارا مقابلہ صوبہ بمبئی ہے ۔ وہاں کیا ہو رہا ہے ۔ آج گورنمنٹ وہاں اسکو واپس لینے کے لیے کیوں سوچ رہی ہے وہاں کیا مشکلات پیش ہوئی ہیں وہاں کا تجربہ یہ کہتا ہے کہ یہ اسکیمس غریبوں کو نقصان دینے والی ہیں ہیں اس وجہ سے میں پورے ہاؤز سے یہ کہتا ہوں کہ آج کے حالات میں جو خبر سمجھے والی نہیں ہے اسکو رد کردیں ممکن ہے منسٹر صاحب یہ فرمائیں کہ گورنمنٹ یہ اختیار لے رہی ہے اگر حالات اسکی اجازت دیں تو ہم اسکو نافذ کرینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ عنقریب ملک میں تھوڑے سے زمانے میں یہ چیزیں ہونے والی نہیں ہیں جب ایسے حالات نہ ہوں تو اب کو نک تل بس کر کے ہاؤز کی منظوری حاصل کرنے کے لیے دیر نہیں لگیگی (مگر ہماری جانب سے امنڈمنٹ پیش ہوئے ہیں تو اس کے لیے اجازت نہیں ملی) یہ سنجیدگیاں ہیں بہر حال یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسکو آپ بھی مانتے ہیں اور ہم بھی مانتے ہیں جب ایسے حالات پیدا ہوں تو اس وقت یہ اسکیم لائے اس وقت ہم اسکو ضرور سپورٹ (Support) کرینگے لیکن آج کے حالات میں یہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے بھی نہیں ہے اس سے نہ صرف پندرہ ایکر اراضیات رکھنے والے متاثر ہونگے بلکہ ۳۰ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ایکر تک اراضیات رکھنے والے لوگ متاثر ہونگے کیونکہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین کی آپ اجازت نہیں دینگے بیسک ہولڈنگ کے لیے آپ نے ۱۵ یا ۲۴ ایکر رکھا ہے ۔ اگر ۳ ایکر جسکی اراضی ہے اور دو تین بھائی آپس میں تقسیم کرلینا چاہتے ہیں تو آپ اسکو اس قانون کے لحاظ سے رکگنائز (Recognise) نہیں کرتے آپسی تقسیمات کو آپ دفعہ ۵۵ کے لحاظ سے نہیں مانتے ۔ اور اگر کورٹ کو جاتے ہیں تو بیسک ہولڈنگ سے کم زمین آپکے حصہ میں الاٹ (Allot) نہیں کی جائی اسکو ہراج کیا جائیگا اس وجہ سے صرف ۱۵ ایکر والے ہی اس سے متاثر ہونگے یہ نہ سمجھنا چاہیے بلکہ ۵ ایکر والے بھی اس سے متاثر ہونگے اگر وہ چار پانچ بھائی ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لائینگے تو اس سے ۷۰ پرسنٹ لوگ متاثر ہونے والے ہیں آپ اسکو زرعی معیشت کے سدھار (सुधार) کا ایک ذریعہ سمجھکر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے بگاڑ اور بھی نکھرتا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے آپ اسکو سامنے رکھتے اور بیسک ہولڈنگ ہولدار سے یہ حصے کے لیے کہتے ۔ یہی لیکن وہاں تو برابر دیا آدھا تقسیم کرنے کے لیے آپ تیار ہیں اسوجہ سے میں کہتا ہوں کہ یہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہے ۔ متضاد ہے اسلیے اس اسکیم کو رد کردیا جائے ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کہا دوسری کنسٹ سعب کی گی ہے بوس کون لے رہے ہیں (اس وقت ہاؤز میں کوئی منسٹر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوپال راؤ صاحب اکبوٹے نوٹ کر رہے ہیں ۔

श्री व्ही डी देशपांडे (गिप्पागुडा) — शायद म अुन माननीय सदस्यो के सामने बोल रहा हू जो कॅबिनेट के रीकान्स्टीट्यूट होने के बाद यहा आनेवाले है। खैर।

ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला सिलेक्ट कमेटी में आया था———

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री व्ही डी देशपांडे —अुसके डीटेल्स के लिहाज से रेफर नही कर रहा हू। अुस वक्त अुन्होने कहा था कि यह चॅप्टर (Chapter) न भी रहा तो मुझे अेतराज नही है। और मेरी अमेंडमेंट में यही कहा गया है कि आज के हालात में अॅटी फरेग्मेंटेशन (Anti Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) का मसला अुठाने की जरूरत नही है। अिसी लिये मैने कहा है कि अिस चॅप्टर को डीलिट (Delete) करना चाहिये। जब मुल्क के अदर सनअतो की काफी तरक्की हो जायगी, और अुनके साथ साथ जमीन का मसला भी हम हल कर लेगे, और आम तौर पर पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जायगी तो अुस वक्त अिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा बुनियादी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अॅटी फरॅगमेंटेशन या कन्सालिडेशन किसी हालत में सख्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फरॅगमेंटेशन हुआ है अुसको अेक जगह लाना या आअिंदा टुकडे न होने देना ये दोनो सवालात लोगो की मर्जी के मुताबिक हल करने चाहिय और अिसी वजह से मैने तरमीम में कहा है कि चॅप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज की हमारी हुकूमत का किसानो के सवालो की तरफ देखने का यह रवैय्या है। और जो जमीनदारी सरजामशाही, या फ्यूडॅलिजम (Feudalism) दुनिया के बदल्ते हुअे हालात में दिन ब दिन टूटता जा रहा है, अुसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के चार स्तभ है अुनमें से यह अेक तिसरा स्तभ है। पहला स्तभ तो यह है कि टेनट को जमीन देंगे यह अुनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेगे और जो अेक्स्ट्रा (Extra) जमीन है वह किसानो को मिल सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकडो को रोकेगे और जो टुकडे बने हुअे है अुनको अेक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह है कि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेगे। देहातो के अदर मआशी जिंदगी और अिन्तजाम जो टूटता जा रहा है अुसको सभालने के लिये और साथ साथ जमीनदार तबके का फायदा कायम रखने के लिये आज की कॉंग्रेसी हुकूमत जो नारे अवाम के सामने रखना चाहती है अुसके ये चार पहलू है। अिसके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से अमल में आ है अुनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअुस के सामने आरहा है। मुझे कहना है कि पहले हमें यह देखना पडेगा कि आज जो पैदावार घट रही है वह क्या जमीन के ज्यादा टुकड हो गये है अिसलिये घट रही है या जमीन से जो पैदावार निकलतीहै वह किसान के पास नही रहती और बाद में अुसका कोअी हिस्सा अुसके जरिये से अिनव्हेस्ट (Invest) नही किय

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बावजूद जिसके कि जमीन के टुकड हुअ हैं किसानो को जो अलग अलग तरीको से लूटा जाता है अुसको बंद किया जाय तो जिस छोट जमीन के टुकडो में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती है। यहाँ फैजपूर कॉग्रेस के अुस करारदाद की तरफ जिशारा करना गैरमुनासिब नही होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंगज (Non economic holdings) है जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरियात को पूरा नही कर सकता अुन पर सरकारी महसूल और लैंड रेव्हेन्यू (Land Revenue)नही होना चाहिये। जितना ही नही बल्कि सरकारी मालगुजारी से अुनको मुस्तसना करना चाहिये। मै हुकूमत से पूछना चाहता हूं कि यह जो अुस जमान का तसव्वूर था कि छोट जमीनात पर मालगुजारी नही होनी चाहिय अुस पर क्या आपने सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानो से लेते है अुसको रोकना चाहिये ? मुझे हाअुस से अदबन अर्ज करना है कि न सिर्फ बडे बडे जमीनदार ही हिंदुस्थान के अंदर लैंड लार्ड की हैसियत से रहतेहैं बल्कि खुद हुकूमत का भी यही रवयाहै कि वह अपने को बडा लैंड लार्ड समझती है। अग्रेजो का भी यही रवैया था। व खुद को यहा की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि चूकि यह जमीन किरायपर दी जा रही है जिसलिय अुसके प्रोडक्शन का कुछ हिस्सा रेट के तौर पर उनका हक हमें है। अुसको लैंड रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेट (Rent) ही है। चाहे तो आप अुसको स्टेट रेंट कह सकते है। लकिन छोट टुकडो से ज्यादा पैदावार नही कर सकते। जिसके लिये जो कारण है अुनमें से अक लैंड रेवीन्यू का लिया जाना है जिसको बंद करने का वादा काग्रेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड जिनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल जिन्कम टॅक्स (Agricultural Income tax)लागू करने का जो वादा कॉग्रेस ने अेक जमाने में किया था वह भी पूरा नही किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कौल की जमीनात पर अुत्पादन का पाचवा हिस्सा रेट के तौर पर देना पडता है जोकि बहुत बडे मिकदारमे अुनके पास जाता है। कुछ रकम सूद के तौर पर साहूकारो को देनी पडती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के दलालो की वजह से छोटे किसानोको मालगुजारी और साहूकारो का सूद देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पडती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्जा लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार अुसके फसल पर आकर गिर जाता है और कम कीमत में अुसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बचने के लिये मजबूर कर के वह फसल खुद खरीद लेता है। जिस तरह से अुसको नुकसान होता है। अेक तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते है जो अुसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी अुसको नही लेने देते। जिन चार तरीको से मुतवस्सत और गरीब किसान को जो चूसा जा रहा है अुसकी वजह से हमारी आज की खेती नुकसान की खती हो रही है। जिन चार वजूहात को बगैर दूर किये हुअे यह जो सोचा जाता है कि हम अेक स्कीम के जरिये अलग अलग टुकडो को अेक जगह लायेंगे या अुनके टुकडे होना रोकेंगे तो यह कभी कामयाब नही हो सकता। अगर किसान के सर पर ये जो चार बोझ आज है अुनको दूर किया जाये, अुसकीसकत बढाओी जाये, और हुकूमत अुसकी जिमदाद करे तो तमाम माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी जिन छोटे टुकडो से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। जिसल

और अमेरिका की तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाअिज्ड अेग्रिकल्चर नही हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोसे छोटे छोटे टुकडो पर खेती की जा रही है अुसकी तुलना अिंग्लड और अमेरिका की मेकनाअिज्ड खेती के साथ करके यह कहना सर्वथा गलत होगा कि छोटे टुकडो पर ज्यादा अनाज पैदा नही किया जा सकता। छोटे टुकडो पर कम पैदावार होती है अैसा नही है। लेकिन जैसा मैने बताया अुन चार बोझो को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैदावार कर सकते हैं और अपनी खेती सुधार सकते है, और खेती को सुधारने का यही अेक तरीका है। हम अिस बात को मानते हैं कि टुकडो को अेकत्रित किया जाय तो आज के मुकाबले में मुमकिन है थोडी सीज्यादा पैदावार बढ सके। और हुकूमत की अिमदाद से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन अिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? व्हालटरी तौर पर को-आपरेटिव फार्मिंग का अिन्तजाम होता है तो वही अेक तरीका है जिससे टुकडो को अेक जगह लाया जा सकता है या फरेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन अिस तरीके को हुकूमत अमल में नही लानाचाहती। मुल्क के अदर आज पैदावार गिर रही है, और खासकर कॅश क्रॉप्स (Cash crops) की पैदावार गिर रही है। अुससे बाहर के देशो को भजने के लिय व्यापारियो को काफी चीजें नही मिल रही है। अिसलिये हुकूमत चाहती है कि कॅपीटेलिस्ट टाअिप की या जैसा मैने कल कहा प्लेंटेशन टाअिप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। अिसीलिये जमीन अेक जगह लाने की कोशीश की जा रही है। और अब अच्छे अुसूल को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फरेगमेंटेशन को रोकेगे। अभी मेरे दोस्त ने जो आदाद हाअुस के सामने पेश किय है अुन्ही को मै दोहराना चाहता हू। हमारी रियासत के अदर ९ लाख पट्टेदार है जिनमें से आधे अैसे है जो पाच अेकड से लेकर बीस अेकड तक जमीन रखते है। यानी पाच अेकड से दो लाख, पाचसे दस अेकड वाले १ लाख, और दस से पधरा अेकडवाले १ लाख अिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते है। और अिस सेक्शन के अप्लीकेशन (Application) से दो भाअियो के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की अमीनात रहेगी अैसे पट्टेदारो की सख्या और अिसमें आ जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पटेदार ही हो जायेंगे। अिसलिये हमको देखना पडेगा कि अिस सेक्शन को हम लागू करेगे तो अुसका नतीजा क्या होगा। देहातो के अदर अेक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेंडलार्डज्, औरदूसरी तरफ खेत मजदूर, गरीब किसान ,और मुतवस्सत किसान अिनमें बडे पैमाने पर झगडे शुरू हो जायेंगे। अँटी फरेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अदर हर घर में झगडे शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैनें अिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोअी जरजी महाज देहातो के अदर पैदा कर सकते है, या अुन नीमखत मजदूरोको शहर में लाकर नौकरिया दे सकते है तो हम आपके अिस अँटी फरेगमेंटेशन के अुसूल को कुछ समझ सकते है। लेकिन अगर ८ अेकड में से चार चार अेकड अिस तरह से दो भाअियो में तकसीम न करते हुअे अेक भाअी को आठ अेकड देना और दूसरे को कॅशअिनकम (Cash income) या गाय, बैल नागर आदि जो मूव्हेबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है वह देंगे तो अिसका मतलब यह होगा कि खेती करनेवाले की जान ही निकालदी गअी है। हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ब्रम्ह और अीश्वर पर भरोसा रखते है। अिसलिये मुझे कहना पडेगा कि वहा सिर्फ जान ही रहेगी

लेकिन असका शरीर कोओी काम नही कर सकेगा। किसी भी कुटुब के अदर जमीन और जो गाय बल आदि के समान मूव्हेबल प्रापर्टी होती है अुन दोनो को मिलाकर ही खता की जाती है। अगर खेती आप दोनो भाअियो में बाट देंगे तो वे खेती कर सकगे लेकिन खेती अेक को और असके साधन दूसरे को अिस तरह से बटवारा कर देंगे तो खतवाला खेती नही कर सकेगा, और साधन रखनवाला अुन साधनो को बचवाव कर खेत मजदूर बन जायगा। अिस तरह से अिससे न सिफ पदावार घटेगी बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और जैसा कि हमारे अक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोडने के लिये कभी तैयार नही होते। अुनके घर घर में झगड शुरू हो जायेंगे। और हर देहात में हमको अुनका मुकाबला करना पडेगा। अिस वजह से फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना में मुनासिब नही समझता। अँटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अुठाना जरूरी नही है।

अब में कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ आता हू। यह असूल तो अपर दिखन के लिये अच्छा है कि जमीन को अेक जगह लाकर पैदावार को बढा सकते ह। लेकिन अिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देहात म हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते है। तो खास कर तेलगाने और मराठवाड में खुश्की जमीन है अुसमें ब्लॅक काटन साअिल (Black Cotton soil) ह कुछ चलका साअिल है, कुछ दुब्बा है, और कुछ अिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन ह। वहा हर जमीन का कस अलग अलग है। अिन तमाम जमीनात को अगर अेक जगह लाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पडेगी और किसी से कुछ लेनी पडगी। यह लेनदेन किस हद तक अिक्वीटबल (Equitable) हो सकता है? काश्तकार के दिल के मुवाफिक आप अिसको किस हद तक कर सकते ह? आज के हालात में में नही समझता कि अिस तरह की जमीनात का अेक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद अिसके कि वे आपस में भी खुशी से अिसका तसफिया कर ले।कल यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बडे काश्तकार के पास ५० अेकड जमीन है और अिसमें से दो अेकड जमीन अेक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिय आप असकी जमीन मागेंगे और अुसके बजाय अुसको कहेगे कि यहा से अेक मील के फासले पर अुस जमीनदार की ४ अेकड जमीन है वह अिन दो अेकडो के बदले में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि अुस चार अेकड जमीन की पैदावार अुतनी नही जितनी कि दो अेकड जमीन से अुसको मिलती है और जो कि गाव से अेक मील दूर भी है। अगर आप अुसको कीमत भी देना चाहेंगे तो माल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राअिस (Market Price) देकर तय करेंगे। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत अुसकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है अैसी बात नही है। अैसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अेकड जमीन छोडना नही चाहेगा। और आप जबर्दस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगडे पैदा होगे। अिसके बाद यह सवाल आता है कि आखिर अिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी है जो सर्वे करते वक्त या सेटलमेंट के वक्त पैसा खाती है। अैसी करप्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पडेगा और नतीजतन देहात के अदर जो मालदार तबका है अुसके फायदे के लिये अिस कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल हो सकता ह और अिसीलिये आज की ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी के जमान में अिस कन्सालिडेशन को फौरन तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नही समझते। क्योंकि अिसका नतीजा यही होनेवाला है

कि गरीब किसानो के टुकड़े अेक जगह लाने के बजाय बडे बडे जमीनदारो की जमीनात का कन्सालडेशन छ ट काश्तकारो के नुकसान से किया जायगा। अिस पर मुझ अेक कहानी याद आ रही है कि पैसे के पास पैसा जाता है। अुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अेक रुपया अिस आशा से डाल रखा था कि कोठरीके अदरका रुपया अुसके रुपयके पास आ जायगा लेकिन आखिर अिसकाही रुपया गर गया और कोठरी के अदर जो रुपये रखे थे अुनमें जाकर मिल गया। जो मालदार या सुप रवायजरी लैंड लार्ड्ज है अुनकी जमीनात के कन्सालिडेशन के लिये दो चार अेकडवाले छोटे छोटे काश्तकारो की जमीनात दी जायगी और अिस तरह से मालगुजारो की जमीनात का किसानो की जमीनात के जरिये अिजाफा करन के लिय कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल किया जायगा। ये वजूहात है जिनकी बिना पर हम समझते है कि आज की हालत में अिस तरह से कम्पलसरी कन्सा लिडेशन नही किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि अितने अितने लोग कुबूल करते है तो हमको अिसको मानना चाहिय लेकिन यह सवालात अैसे होते है जो मेजारिटी या मायनारिटी से किसी पर लादे नहीं जा सकते मसलन हाअुसके अदर मेजारिटी से अगर तय किया जाय कि गाधीजम को मानना चाहिये तो क्या आप अिसको मायनारिटी पर लादना चाहेगें ? अगर मायनारिटी अुसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने विचार अुसके अूपर लादना चाहेगें ? मान लिजिये कल मेजारिटी कहती है कि मायनारिटी की कतल करनी चाहिये तो क्या आप अुसको मानेंग ? जमीन का मसला भी अैसा ही है कि जो मेजारिटी या मायनारिटी से तय नही होगा बल्कि किसानो को खुशी से अुनको परस्वेड करके, अिसमें अुनका कितना फायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। अिस बात से किसी ने अिनकार नही किया है कि जहा पर अैसे लोग कन्सालिडशन के लिये तैयार है अुनकी अिमदाद की जाय और हमारे आनरेबल मेंबर श्री जे आनदराव न बसी तरमीम रखी है कि आप कन्सालिडेशन रखें लेकिन अुसको म्हालटरी रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबदस्ती अमल में लाने की कोशिश करेगे तो ९ लाख में से साढेचार लाख टेनन्टस पर अिसका असर होनवाला है। अैसी हालत में हमको सोचना पडेगा कि अिसके लिये सख्ती की जा सकती है या नही। हमारी समझते बढी हुअी नही है, शहरो और देहातो के अदर बरोजगारी बढ रही है और अिवर अिग्लेड की तरह दो भाअियो में से बडे भाअी को खेती देंगे और दूसरे को मूव्हेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो झगडे पैदा होग। जैसा कि माननीय सदस्य श्रो अेल अन् रेड्डी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते है। किसीने कहा को किसान जमीन को अपनी बीवी से भी ज्यादा अहमियत देता है। असी हालत में अगर अुनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो वे किसी हालत में जमीन नही छोडेंगे। बबअी के अदर सातारा जिले में मुबोलवाडी नाम के गाव पर कन्सालिडेशन करने की कोशिश की गअी। वहा काफी कशमकश हुअी, हुकूमत को वहा कअी किसानो को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स अिस्तेमाल करना पडा, अिसके बावजूद भी अुस गाव पर कन्सालिडेशन नही लाया जा सका। मै आनरेबल चीफमिनिस्टर साहब से पूछना चाहता हू कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गाव में पुलिस भेजकर लोगों की मर्जी के खिलाफ कन्सालिडेशन लादा जा सकता है ? यह किसी हालत में मुनासिब नहीं है। जो किसान अिसके लिये तैयार नहीं है अुसको अिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नही अिसको सोचना जरूरी है। कन्सालिडेशन का मसला सामने लाने का यह मौका ही नही है। अिस लियेमें हाअुस को और आनरेबल मूव्हर आफ दि बिल को या अुनके जो रिप्रेजेंटटिव्ह यहा है अुनको

अपील करूंगा कि जिस चेप्टर ७ को डीलीट किया जाय। आयदा जब हालात ठीक मालूम होंगे अुस वक्त अिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में व्हालटरी तौर पर किसानों को मदद देकर लोगों को अिसकी तरफ मायल किया जा सकता है और लोगों को अुनकी मर्जी के मुताबिक कन्सालिडेशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह फ्रॅगमेंटेशन क्यो हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हालात अच्छे थे। जब यहा पर अग्रजी हुकूमत आओी तब देहातोंमें छोटे छोटे धंदे चला करते थे, वह जिन लोगो ने खतम कर दिये। छोटी छोटी सनअतो को खतम कर दिया। जो हॅंड लूम जिंडस्ट्री (Handloom Industry) थी अुसका माल बाहर से मिल सकता था। जिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो घरेलू सनअते थी अुन्हें खतम किया गया। घरेलू सनअतो को खतम किया लेकिन अुसकी जगह पर दूसरी सनअतें नही बढाओी गयी। जिस तरह से अेक व्हॅक्यूम (Vaccume) खला पदा हुआ जिसका नतीजा यह हुआ कि काश्तकारो की तादाद बढी। १८७५ के पहले काश्तकारो की तादाद ४० फीसद थी, वह आज ७५ फीसद होगओी हैं। जिस तरह से लॅंड का प्रेशर बढ गया है। जमीन तो महदूद है लेकिन काश्तकारो की सख्या बढते जा रही है। जिस लिये फ्रॅगमेंटेशन रोका जाना चाहियें था। लेकिन वह नही रोका जा सका। जिस के लिये सनअते बढानी चाहिये मार्केट बढाना चाहिये, और आमदनी के दूसरे जरिये लोगो के लिये पैदा करने चाहिये। तभी लॅंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। तभी हम फ्रॅगमेंटेशन (fragmentation) को रोक सकते हैं। हम फ्रॅगमेंटेशन को सख्ती से नही रोक सकते। जब प्रॉडक्टिव्हिटी (Productivity) बढती ह तो फिर आदमी की शक्ति भी बढती है। जिस लिये घरेलू सनअतो को बढाने की जरूरत है। टुकडे बडे हो या छोट, यह मसला नही है। बल्कि प्राडक्टिव्हिटी बढाने का मसला हैं। टुकडे छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और खुशहाल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन अिसके लिये सख्ती करना अच्छा नही हैं।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent aliena tion, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अेक सेक्शन के बारे में मं वजाहत चाहता हू। ऑनरेबल मूव्हर ऑफ दी बिल से हम यह वजाहत चाहते ह कि यहा पर परमनट लिज (Permanent lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टॅनट (Protected Tenant) होगे और बाकी टेनट अिव्हिक्ट (Evict) होगें। अैसी सूरत में यहा पर परमनट लीज रखा गया है वह किस कॉंटेक्स्ट (Context) में आया है जिसकी वजाहत होना जरूरी हैं। म जिसकी वजाहत चाहता हू।

जितना कहते हुअे मै अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری گو پال راؤ اکبوٹے (حادرگھاٹ) مسٹر اسپیکر سر ۔ یہ جو حابٹر (Chapter) ہے اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پریونس اف فراگمنٹیس (Prevention of fragmentation) اور دوسرا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس

(Consolidation of holdings) سرپ لانی دوست نے اسکو امپر یلسٹک سکیم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رشیا (Russia) میں لینن کے زمانے سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے جب کوئی شخص انکی رائے کے مطابق نہیں ہوتا تو اسے لیبل (Label) چسپاں کردیئے جاتے ہیں میں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ لینن صاحب نے بھی ایک بہت بڑے پرسن کے متعلق اس قسم کے الفاظ استعمال کیے تھے لاکٹ جو ایک بہت بڑا پولیٹکل (Political) تھیوریٹکل (Theoritical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms

اور جس کو معاشی اکانمکس (Leonomist) کہا جاتا ہے انہوں نے اس طرح کہا کہ A genus of Bourgeois stupidity

مالتھس کے پرنسپل کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator

a school boyishly superficial and clerically silted plagarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکیم ہم سامنے لاتے ہیں تو اسکے تعلق سے اس قسم کا لیبل (Label) چسپاں کردیا جاتا ہے میں اتنا ہی عرض کرونگا کہ وہ اس قسم کے لیبل کو اہمیت نہ دیں بلکہ پرنسپل آف فرگمنٹس ور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اس بل میں رکھی گئی ہیں انپر سنجیدگی کے ساتھ غور کریں آج ہندوستان میں جو اگریکلچرل کنڈیشن (Agricultu al condition) ہے اور جو لو پروڈکشن (Low production) ہے اسکی سب سے بڑی وجہ جو اگریکلچرل اکسپرٹس (Agricultural experts) بتاتے ہیں وہ یہ ہے کہ اسمال سائزس آف لینڈ (Small sizes of land) یہاں زیادہ ہیں لیکن یہاں اپوزیشن ممبرس اسکے برخلاف اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں جس خاص فلاسفی (Philosophy) کے تحت اظہار خیال کیا جاتا ہے میں اسکے سمجھنے سے قاصر ہوں رشیا میں بھی تقریباً وہی حالات تھے جو آج ہندوستان میں ہیں کلکٹیوائزیشن (Collectivisation) (۹۰) پرسنٹ عمل میں آنے سے پہلے کوآپریٹیو فارمنگ کو رشیا نے رائج کیا تھا آج (۹۰) پرسنٹ کلکٹیوائزیشن انہوں نے حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسنٹ وہ حاصل نہ کرسکے

श्री व्ही डी देशपांडे —यहां कोआपरेटिव्ह फारमिंग कंपलसरी था या नहीं यह तो बतलाइये ?

سری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں ابھی اس مسئلہ پر آرہا ہوں سنہ ۱۹۱۷ع سے پہلے رشیا کی جو حالت تھی اوس وقت یہ زیر غور تھا کہ زمین کے زیادہ سے زیادہ ٹکڑوں کو

کسطرح ملایا جائے کسطرح انکو کنسالڈیٹ (Consolidate) کیا جائے
یہ مسئلہ اصولی طور پر زیر بحث رہا ہے کانگریس ایڈمنسٹریشن سے پہلے کنسالڈیٹ کوآپریٹیو
فارمنگ کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوشل اکانمی
(Social economy) اور اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy)
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation)
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا موجودہ فراگمنٹیشن کو پریونٹ
(Prevent) کرنے کی کوشش ہر جگہ کی گئی ہے میں
اسکے متعلق اعداد و شمار دیکر ہاوس کا وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میکسیکو امریکہ اور
روسا کی مثال کو سامنے رکھتا ہوں ابھی دور جانے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت ہے
اور اسکے مصر اثرات کسطرح پروڈکشن پر اور خود ان کاشتکاروں پر (جنکی وکالت کا
دعوی اپوزیشن ممبرس کرتے ہیں) پڑ رہے ہیں بتانا چاہتا ہوں لیکن آج ایک نئی
تھیوری (Theory) کو لیکر چلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جتنے زیادہ
ٹکڑے اراضی کے ہوسکتے ہیں کئے جائیں میں اس فلاسفی کو سمجھنے سے قاصر ہوں
جن چیزوں کا حوالہ ہمارے اپوزیشن دوستوں نے دیا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں
میں چند اعداد و شمار ہاوس کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہتا ہوں کہ اپوزیشن ممبرس
ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں تاریخی کے ذریعہ ہو یا کسی اور
وجہ سے رورل اکانمی (Rural economy) کی ٹنڈنسی (Tendency) یہ ہے کہ
فراگمنٹیشن اطراف بڑھ رہا ہو کنسالڈیشن کے ذریعہ رورل پرابلم (Rural problem)
کو حل کرسکتے ہیں۔ اگر یہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے فراگمنٹیشن جو زمانے
سے چلا آرہا ہے اسکو کسی نہ کسی جگہ اریسٹ (Arrest) کرنا پڑیگا
آج جو سوشل کنڈیشن ہے جو اکنامک کنڈیشن ہے اسکو بڑھانے کے لئے کنسالڈیشن
ہی وہ ذریعہ ہے جو اختیار کرنا پڑیگا میں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن

Shri V D Deshpande That is the difference between you and us We do not want it compulsory Voluntary—we agree for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done, it should not be done

شری گوپال راؤ اکبوٹے یہ انویسٹی ہولڈنگ جو انڈیا کی ہے وہ کسطرح فراگمنٹ
حالت میں ہے اور اس سے کسطرح اگریکلچر کو نقصان پہنچ رہا ہے میں بتانا چاہتا
ہوں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن بیٹھا تھا انہوں نے ایک کویسچنر (Questionnaire)
جاری کیا تھا اسکی رو سے جو میٹریل (Material) کلکٹ
(Collect) ہوا اسکے چند آنکڑے ایوان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں
انہوں نے نتیجہ یہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لینڈ ہولڈنگ (۳ سے ۵) ایکڑ تک ہے

یہ لیٹسٹ فگرس (Latest figures) ہیں اور حیدرآباد کا پرسینج (۵) کچھ ہے لیکن میں نے دیہہ دیہات دراور سروں سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ۸ یا ۹ ایکر ہے اسطرح گویا پورے ہندوستان کی ایوریج ہولڈنگ (Average holding) پانچ ایکڑ ہے اس کا دلی طور پر تجزیہ کرکے میں ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کسطرح مضرت رساں ہے

سری ایے راج ریڈی اگر آپ اسپر بھی روشنی ڈالیں تو مناسب ہوگا

شری گوپال راؤ اکبوٹے ہاں میں اسکی وضاحت کرونگا جو کلاسیفکیشن (Classification) انہوں نے کیا ہے وہ ایوان کے ملاحظہ میں لاؤنگا ویسٹ بنگال کا ایوریج (۲.۴) ہے مدراس کی ہولڈنگ (۵.۰) پرسنٹ ہے اور ایوریج (۲.۴) ہے اتر پردیش میں ایوریج ۶ ایکر ہے اور ۳۰.۲ پرسنٹ لوگ ایسے ہیں جنکے پاس ۲.۰۰ ایکر سے بھی کم زمین ہے دوسری رپورٹ جسکی طرف میں ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ پنجاب اکانمک انکوائری بورڈ کی ہے جس میں ایوریج ۲.۷ نکالا گیا ہے یہ سب چیزیں سامنے رکھکر لارجسٹ نمبر آف ہولڈرس (Largest Number of holders) کے پاس محض دس ایکر سے زیادہ نہیں ہے اس طرح ہمارے مسئلہ صوبہ بمبئی میں ایوریج ہولڈنگ (۲.۰) ایکر ہے وہاں کسانوں میں ۳ پرسنٹ عمل میں آچکا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کہاں تک صحیح ہے کہ بمبئی کے کھیردوواڑی ساوہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جنہیں ساتھ کسانوں میں کے فوائد معلوم نہیں ٹرمینیشن آف فراگمنٹیشن (Termination of fragmentation) کی مخالفت کی وراسپر عمل نہیں ہوا

श्री वही डी देशपांडे—बॉम्ब के रेविन्यु मिनिस्टर श्री हिरे साहबने १९ अक्तुबर १९५२ को जो तकरीर की है असमें कहा ह कि महाराष्ट्र में ३२ और बबमी में ८२ जगहो पर कन्सालिडशन पूरा हुआ है।

سری گوپال راؤ اکبوٹے میں لیٹسٹ (Latest) مارچ ۱۹۵۳ ع کی بابت بتلا رہا ہوں کہ ۳ پرسنٹ کنسالیڈیشن ہوچکا ہے انکی ہولڈنگ ۰ پرسنٹ سے کم بھی اور سبے ہی کسانوں کی ۳ پرسنٹ زمینات کا کنسالیڈیشن انہوں نے کیا ہے میں نے مارچ سنہ ۱۹۵۳ ع کا حال پڑھا ہے جسکے لحاظ سے ۳ پرسنٹ کنسالیڈیشن ہوچکا ہے جو کامیاب رہا ہوسکتا ہے کہ آپ کے کامیاب سمجھنے کا طریقہ کچھ الگ ہو

श्री वही डी देशपांडे—क्या वह रिपोट का नाम आप दे सकेग ताकि हम असे पढ सके ?

شری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں نے جس رپورٹ کے اقتباسات آرٹیکلس (Articles) میں پڑھے ہیں میں آپ کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل سنہ ۵۳ کے رورل انڈیا میگزین (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکلس کنسالیڈیشن

آف ہولڈنگس کے بارے میں ہے ہیں جو ان رپورٹس کے علاوہ ہیں جنکا میں نے حوالہ دیا ہے ۔ وہ رپورٹ بلکہ بنگال اکوائری کمیشن کی رپورٹ ہے اور رپکلس ہیں یا حیدرآباد گورنمنٹ کی رپورٹس ملاحظہ فرمائے تو بھی یہی نتیجہ معلوم ہوگی جیسے رپورٹس یا اکنامکس کی کتابیں اگریکلچرل اکنامی اور رورل اکانمی سے متعلق دیکھے تو اس بات پر متفق ہو جائینگے کہ فراگمینٹیشن ہندوستان کے لیے مضرت رساں ہے اور ہمیشہ یہی مشورہ دیا گیا ہے کہ فراگمینٹیشن کو روکا جانا چاہیے اور کنسالیڈیشن کی کوشش کی جانی چاہیے ۔ جس طرح مذہبی تذکرہ میں تمام وغیرہ کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن مجھے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ۔ ہماری فراگمنٹڈ حالت کا دوسرے کنٹریز (Countries) سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کنٹریز کے مقابلہ میں ہمارے پاس اکنامک ہولڈنگس زیادہ ہیں جنہیں ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے تو میں ایسے میں ایوریج ہولڈنگ ۵۳ ایکڑ ہے اسی طرح ڈنمارک میں ۳ ایکڑ انگلینڈ میں ۲ ایکڑ جرمنی میں ۵۰ ۲ ایکڑ سویڈن میں ۲۵ ایکڑ اور ہندوستان میں ۵ ایکڑ ہے ۔ اگر ہندوستان کے مختلف صوبوں کا دیگر کنٹریز سے مقابلہ کیا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچینگے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دیگر کنٹریز کے مقابلہ میں اکنامک ہولڈنگس زیادہ ہیں یہ کیوں ہے ؟ اسکی دو وجوہ جو بتلائی گئیں میں ان سے بالکل متفق ہوں جنکی وجہ سے فراگمینٹیشن بڑھ رہا ہے لیکن اس خیال سے متفق نہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے فراگمینٹیشن ہی کو نہ روکا جائے ۔ انہوں نے خود اسکو ارسٹ کرنے کی ایک ریمیڈی (Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریالائیز (Industrialise) کریں اور دوسری طرف رورل اکانمی کو کافی اسٹیبلائیز (Stabilise) کریں ۔ اسطرح سماج میں جو ڈسپیریٹیز (Disparities) ہیں انکو دور کرکے لوگوں کے رہن سہن کو اونچا کیا جانا چاہیے لیکن یہ رفتہ رفتہ ہوسکتا ہے مختلف راستوں سے اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of living) بڑھایا جاسکتا ہے اسکے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ فراگمینٹیشن اور کنسالیڈیشن کا مسئلہ اہمیت نہیں رکھتا جو میں ہیں انہیں ایڈ سمجھکر انکی تکمیل نہ کرنا یہ مناسب اقدام نہیں ہوسکتا ۔ اگر اسے ایڈمن کو حاصل کرنا ہے تو ان میں کو نیا اختیار کرنا پڑیگا ۔ یہ کہنا درست نہیں کہ جب حالات سدھر جائینگی تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا ۔

میں ایک اور امر ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں ۔ یہ کہا گیا کہ جو کانسکار کنسالیڈیشن کے لیے تیار نہیں ہیں اس سے متفق نہیں ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا ۔ یہ اپریہنشن (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا لیکن اگر سنجیدگی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے متفق ہوسکتے ہیں کہ ان بکھرے ہوئے چھوٹے ٹکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کاشتکار کے ہیں ایک جگہ کیا جانا چاہیے ۔ میں مانتا ہوں ہوسکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے

اسکو اس طرح کی زراعت میں فائدہ ہوا ہو لیکن ماہروں کی یہ رائے ہے انہوں نے یہ کہا ہے کہ وہاں انکا یہ ہو (Initiative) یا پروگرام کچھ ہوسکتا ہے لیکن اسطرح انٹینسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) یا ماڈرن میکنائزیشن (Modern Mechanisation) کے ذریعہ اگریکلچر نہیں ہوسکتا۔ میں مطلب مالک کے حالات سامنے رکھکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا کہ اسطرح سے اس شو کے لیے کیا کیا ڈفیکلٹیز (Difficulties) ہوتی ہیں میں ان تمام کو بتلانا نہیں چاہتا کیونکہ میں نے جنرل ڈبیٹ (General Debate) کے موقع پر اسکو بتلایا ہے اسکے اس کوئی نہیں ہوتا ماڈرن اکوپمنٹ (Modern equipment) لینے کی سکت نہیں ہوتی اور پورے طور سے کو بدلنے کے لیے وہ تیار نہیں یہ سارے حالات ہونے کے بعد بھی یہ کہنا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار ہوسکتی ہے اور بڑے ٹکڑوں میں کم ہوتی ہے صحیح نہیں یہ کلیہ نہیں ہوسکتا البتہ یہ مختلف حصوں پر منحصر ہے میں اسکو کلیہ کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں یہ سرکمسٹانسس (Circumstances) پر منحصر ہے یہ اسباب کا ہر سوال طے جاتا ہے کہ یہ پرنسپل نہیں ہے اسلیے کہ چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں نہ صرف اسکو عام خرچ کا بار اٹھانا ہے بلکہ فینسنگ بلڈنگ بیل باندھنے کا کوٹھا۔ سامان رکھنے کا کوٹھا خود اپنے رہنے کی جگہ ان تمام چیزوں کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس میں کافی جگہ بھی چلی جاتی ہے اسی سے کہ وہ زیادہ پیسے نہ رکھنے کی وجہ سے ماڈرن کوئی شئی نہیں لے سکتا اس میں پرچیزنگ (Purchasing) ورسلنگ کپاسٹی (Selling Capacity) بھی نہیں ہوتی لیکن بنیادی چیز یہ ہے کہ ہمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کرنا پڑیگا خواہ کوآپریٹیو (Co operative basis) پر ہو یا والنٹری (Voluntary) بیسس پر ہو یا فورسبلی (Forcibly) ہو اس سے مقصود یہ لیجانا چاہیے کہ انکی گروئنگ کپاسٹی (Growing Capacity) پروڈکشن کپاسٹی سلنگ کپاسٹی بڑھائی جائے اور اسکے لیے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کیا جانا چاہیے موجودہ حالات میں یہ چیز جب تک اگریکلچرسٹ کو نہ سمجھائی جائیں اسکا حل نہیں نکلسکتا اسکے برخلاف ایسے راستے رکھی اونکی وکالت کی جاتی ہے کہ آپ کے بھائیوں کو ہم کامیاب کرتے ہیں یہ کہاں تک درست ہے؟ اگر واقعی اگریکلچرل ساری کو درست کرنا ہے تو ورا گیمنس کو روکنا پڑیگا زکلاز ۲ (ایچ ۲ ایچ) میں جو تعریف ہمنے کی ہے اسکے لحاظ سے فراگمنٹ بیسک ہولڈنگ سے کم رقبہ کو کہتے ہیں حکومت اس کے لیے حالات کو اور ماحول کو دیکھکر ہی یہ طے کرلیگی کہ کیا ہے۔ حکومت بلا لحاظ اس امر کے کہ فائدہ ہوگا یا نقصان یا حالات موزوں ہیں یا نہیں سوچے سمجھے یہ طے کریگی۔ اس پر اعتماد نہ کرنا سوائے اسکے کچھ نہیں کہ بے بھروسگی کو ظاہر کیا جائے والنٹری

کسانلد سں کے لیے بھی کلازیں موجود ھیں سی دو ہای لوگ اس کے لیے آگے بں
بو لسکے معنی ھو ولسری صورکے جاسکے حب ایسے لوگ اں ہو اسی صورت
میں یہ ہوسکتا ہے وہ کہ ساسدھات ہے حب ۲/۳ لوگ اس ولیج کے بسملہ
ولیج کے آکبر کہے ھیں کہ کسانلد سں ھارے فاند کے لیے ہے دھی ہت زاد ہں
کو کسانلیدٹ کیا جایئے ھم کہ س ے فاند ہے وپھ اب کہے ھیں کہ گو نمب
سے سوسوتو (Suo Moto) کیا ہے و ہو طاھر ہے کہ
آبرسل وورانہ اطمنان دلا گے ںکں کوئی ھی گورنمنٹ وربھ ی م (Worth
the Name) کسال ں کو نا ھی کے ھاتھ میں ھ و اسا
ے ہاسہ نہیں کر گی کہ و ع سو یا و ا د ہ ھو اس طرح میں کا ح ہ
جر میں بں ہ کہنا جاھتا ھوں کہ رورل ک اسی کو برھانے کے لیے ک بالندس ں
ںکرنا بر گا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری کنڈل ریڈی مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۰ زمیںدا روں ا مولد روں کے نقصان کا
دفعہ ہو بہیں ہے لیکن پھر بھی د یکھتا ھوں کہ دھر سے ا اودھر سے حس لرنمہ ر اب
ک مولداروں اور وسیداروں کے بارے میں دفعہ ۳۰ ک حس نقطہ طر اور جذبات سے
دیکھا گیا تھا اسی اسپرٹ اور جذبہ سے بحث کی جارھی ہے ں نہیں سمجھا کہ اس میں
جذبات میں بہنے کی کوئسی جرہے ۔ دفعہ ۳۰ ختم ھونے کے بعد جہاں ک مرا خیال
تھا وہ یہ تھا کہ مولداروں ارسیداروں کے نقصان کے نقطہ نظر سے بں سوچ مگر لیکن یہ ھی
وہ اثرات باقی ھیں ۔ یہ دفعہ ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو بہ سی مقبوضہ سے کم ر بں
رکھتے ہیں اور دوسرے یہ کہ جو چھوٹے چھوٹے کرے ھیں اکو ا ک جگہ کا ھ ہے
سوور اب دی ل ے جو اسکو لاتا ہے و اسمیں شک نہیں ک ا ک درستی سے اسکی ضرورت
ہے لیکن ایک درستی سے اسکی ضرورت نہیں بھی ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ٹکروں کو
ایک جگہ کرنے میں کچھ فائدہ بھی ہے اور کچھ نقصان بھی کچھ بر ںل ممبرس نے
ادھر اور اودھر کی ممبی اور مدراس کی جیر ہی کوٹ کر کے بتلائی ھیں ھوسکتا ہے کہ
ان میں صداقت ھو لیکن میں کہتا ھوں کہ ادھر اودھر دوسرے ہ ا سوں کو دیکھنے کے
بجائے ھمیں یہاں کے حالات کو سب سے پہلے دیکھنا چاھیے یہ دفعہ چھوٹے کاشتکار جو
بہت غریب ھیں انکے لیے نقصان دہ ہے لیکن بڑے زمیںد ر جو وسیع رقبہ کے مالک ھیں انکی زمیں
یکجا کرنے میں فائدہ ہے چھوٹے لوگ جو ھوتے ھیں وہ اس قانون کی رد میں بے ھیں
تو انکا نقصان ھونے والا ہے وہ کیسے ھونے والا ہے اسکو میں اپنے تجربہ اور دیہات کے
حالات کی روشنی میں ایوان کے ملاحظہ میں پیش کرتا ھوں

ہمارے اس بہت سے زدور لوگ ہیں جو زدوری کرتے ہیں یا چھوٹا دھندہ
کرتے ہیں جنکے پاس پانچ دس گنٹے زمین کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے اور وہیں بڑے
کاشتکاروں کی زمین بھی ہوتی ہیں جب بڑے کاشتکار کہتے ہیں کہ یہ ٹکڑا میری زمین
سے لا دے تب سے چھوٹے لوگوں کا نقصان ہوگا جہاں یہ طریقہ نہیں ہے کہ اس سے
پیداوار میں کوئی خاص فائدہ ہوگا اس دفعہ کو ادنی سے لایا گیا ہے ایسا بھی کہتے کی
اسمیں گنجائش نہیں ہے لیکن یہ جز موجودہ حالات میں چھوٹے لوگوں کیلئے نقصان دہ
ہے یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کئی بہت سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں
جیسا کہ میں نے کہا ایک پانچ دس گنٹہ کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے یہ ایک تجربہ ہے میں
نے دیکھا ہے وہ علی الصبح اٹھکر عورت مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس زمین پر کام کرلیتے
ہیں تو انکو سالانہ کچھ انکم ہوجاتی ہے

اب کچھ زمینات کے بارے میں کہتا ہوں زمینات بہت قسم کی ہوتی ہیں ایک
زمین دوسری زمین کے بازو ہی ہوتی ہے لیکن اسکے وسائل اور دیگر ذرائع چھوٹے ہوئے
ہیں ظاہر ہے کہ انکو ادھر ادھر کرنے سے نقصان ہوتا ہے مثلاً میں عرض کرتا ہوں
کہ ایک باولی ہوتی ہے جو ۲ گنٹے باغات یا تری کاشت کرتے ہیں جس سے انکو کافی
آمد ہوتا ہے اب اگر اسکے مالک سے کہا جائے کہ تمہے دوسری جگہ ایسی ہی زمین
دیتے ہیں یا قیمت دیتے ہیں کیونکہ آپ اس قانون میں یہ جز رکھے ہیں تو وہ زراعت
سے وہ نہیں ہے اب اسکو قیمت دیتے ہیں تو وہ آمدنی کا ذریعہ چلا جاتا ہے تو
اسکی یہ زمین کا ٹکڑا باقی رہنا چاہئے کیونکہ آپ خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر
ہے وکیل ہے وغیرہ ہے ملازم ہے انکی زمین رکھے گئے میں یہ کہتا ہوں کہ چھوٹے
چھوٹے آدمیوں کو اس سے آمدنی ہوتی ہے اسلئے انکو بھی رکھنا چاہئے آپ لوگوں نے
بہت سے طریقے پیش کئے ہیں مدراس میں یہ ہے بمبئی میں ایسا ہوتا ہے وہاں وہ
ہے وغیرہ مدراس میں گسوور کی طرف گوداوری کرشنا پراجکٹ کی طرف ہو تو انکو
لے سکتے ہیں لیکن یہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی زمین نہیں ہے اس سے قبل
دفعہ ۲ کے سلسلہ میں تفصیلات حسابات میں بتلا چکا ہوں انکو اب دہرانا نہیں چاہتا

لیکن بہت سے لوگوں کا یہ حال ہے کہ زمین ٹکڑے ٹکڑے ہونے سے پیداوار نہیں
ہوسکتی اور چند لوگوں کا یہ حال ہے کہ زمین ایک جگہ ہونے سے پیداوار زیادہ نہیں
ہوتی ہے ۔ یہ دونوں بھی صحیح ہیں سرو ازری کاشتکار ہیں اگر انکی زمین چار جگہ
ہو تو وہ انکے لئے نقصان دہ ہے میں بھی زراعت کرتا ہوں مجھے اسکا تجربہ ہے کہ زمین
دو چار جگہوں پر ہونے سے نقصان ہوتا ہے شاید آپ لوگوں کا یہ خیال ہوگا کہ چھوٹی
چھوٹی زمین ہونے سے پیداوار میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں بہت سے آنریبل ممبرس
کہہ چکے ہیں ۔ انکا کہنا میں مانتا ہوں ممکن ہے ایسا ہوگا لیکن اگر میں یہ کہوں
کہ مدراس میں مسدھی نہیں ہے جہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو تو اسکا جواب دیکر
مجھے مطمئن کرینگے کہ ہمارے بحث میں کمی ہے اسمیں اور بھی خسارہ آجائیگا لہذا ہم

کو جہاں تک اسکو ختم کرنا چاہئے اسطرح یہاں کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ
ایک دم سے ان ٹکروں کو ختم کردیا جائے ہمارے ذرائع اور وسائل اسکی اجازت نہیں
دیتے ایسی تبدیلی مختلف طریقوں سے ہوسکتی ہے ایک شخص کی زمین کا ٹکڑا ندی کے
زمین میں تالاب کے پاس ہے تو اسکو وہاں سے نکالکر وہی چار ایکر کا ٹکڑا کہیں اور
دیدیں یا اسکے برابر قیمت دیدیں تو اسکا کیا فائدہ ہوگا اس ٹکڑے پر اسکو ذاتی محبت
سے جو فائدہ ہوتا ہے ساتھ زمین کے طور پر جو تبدیلی ہوتی ہے وہ ہوگی تو اسکا نقصان
ہوجائیگا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک شخص کے پاس ۲ روپیہ کی گائے ہے ۳ روپیہ کی
بھینس ۲۰ روپیہ کا کھلگا ہے اب یہ سب نکالکر ایک اور اسکو دیں تو اسکا کیا فائدہ
ہوگا چھوٹے بنائے پر جو لوگ زندگی بسر کررہے ہیں انکے لیے یہ نقصان دہ ہوگا
البتہ ان لوگوں کیلئے فائدہ ہے جو بڑے لینڈ لارڈس ہیں چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار
ہوسکتی ہے لیکن میں یہ ادنا عرض کررہا ہوں کہ میرے گاؤں میں ایک کاشتکار ہے جس
کی ۹ ایکر زمین باغ جات پر ہے جس کی پیداوار بارہ تیرہ سو روپیہ کی ہے اب ایک
سرمایہ داری لینڈ لارڈ ہے ، معاملات انکی تجارت ، انکی زمین ہے انکی آمدنی دس ہزار کی
ہے سب چیزوں کا حساب لگایا جائے تو جو بڑے کاشتکار ہیں وہ زیادہ زمین سے کسی
حیلہ سے بھی کافی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جتنا کہ چھوٹا کاشتکار حاصل کرسکتا ہے خود کام
کرلیتے ہیں لیکن اسمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ $\frac{2}{3}$ لوگ راضی ہوں تو باقی لوگ بھی اس
میں شریک ہونا پڑیگا یہ انکی مرضی کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں تو
کرینگے لیکن آپ جبرا اس کو لاگو کرینگے تو اس سے نقصان زیادہ ہوگا یہ میں کہتا ہی
نہیں بلکہ میرا تجربہ ہے دیہات میں ایسے مثالیں موجود ہیں اگر آپ چاہیں تو میں
اون کو پیش کرسکتا ہوں اس سے آپ واقف ہوں گے اگر اس جبر کو لازمی کرینگے تو نقصان
ہوگا یہ امر بڑی حد تک حقیقت سے دور ہے کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں
ہوتی جب کسی کاشتکار کے دل میں یہ خیال پیدا ہوجائے کہ یہ زمین میری ہے تو
پھر وہ زیادہ محنت کرکے اچھی پیداوار نکال سکتا ہے ہمارے دیہات میں ایک ہی قسم کی
زمین سب جگہ نہیں ہے زمین کی سیرابی کے لیے اب پراجکٹ بھی نہیں بنارہے ہیں
کافی ذرائع آبپاشی نہیں ہیں کچھ تالاب میں ایک یہ بات آتا ہے تو کچھ فصلیں
اوس سے سیراب ہوسکتی ہیں لیکن بعض تالاب ایسے ہیں کہ چار چار مہینہ بھی بھرجاتے
ہیں تو فصل سیراب نہیں ہوسکتی اس لیے ایسی شرط لگانے سے نقصان ہوگا ان لوگوں
کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے پیداوار کم ہوتی ہے میں خود میری
مثال دیتا ہوں میرے دیہات میں میری زمین کے بازو ایک چھوٹا سا کاشتکار ہے جسکے
پاس (۲۴) گنٹے زمین ہے لیکن میری اراضی میں اوس کی اراضی کے مقابلہ میں کم پیداوار
ہوتی ہے زمین ایک قسم کی ہے ایک ہی بار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ ذات سے
کاشت کرتا ہے اور میں ذات سے کاشت نہیں کرتا عین وقت پر کاشت کرنے سے پیداوار
الگ ہوتی اور بے وقت کاشت کرنے سے پیداوار الگ ہوتی ہے اس لیے یہ تصور ٹھیک

ہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں ہوسکتی اور نہ جمع عملی بھی نہیں اس وجہ سے اب (ع) میں قانون میں سے نکال دیا جائے تو ٹھیک ہوگا اس سے کسی پولدار یا زمیندار کا نقصان نہیں ہوتا لیکن میں ایسے حالات نہیں ہیں ذرائع آبپاشی کافی نہیں ہیں کہ لوگ اپنی زمینات ایک دوسرے سے خوشی سے تبادلہ کریں اس لیے جو قانون نافذ کیا جارہا ہے اوس سے حقیقی معنوں میں ملک کا نقصان ہوگا جیسا کہ ہماری سرمایہ کے علاوہ آئر ل جنٹ منسٹر کہتے ہیں وہ کو آئندہ کیلئے محفوظ رکھیے جب ضرورت ہوگی لے لیں گے اسی طرح میں بھی یہ کہتا کہ اس بات کو آئندہ کے لیے محفوظ رکھدیجیے جب ملک کے حالات اس قابل ہوجائیں گے تو پھر ہم دیکھیں گے اتنا کہکر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر اس کلاز کے بارے میں جو جرحا کی گئی اور جو دلائل دیے گئے ہیں اور جو غلط فہمیاں ہوئیں ان سب کو میں نے غور سے سنا اور وچار (विचार) بھی کیا میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ایک بنیادی غلط فہمی ہورہی ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کیے جارہے ہیں اس باب میں دو قسم کے پراویژنس (Provisions) کیے گئے ہیں ایک تو آینٹی فرگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو یکجا کرنے سے ہے اس لیے اس باب کے سکشنس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) یعنی انتشار اراضی کو روکنا اور دوسرے کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding) چھوٹے ہولڈنگس کو یکجا کرنا ان دو اغراض کے لیے اس باب میں سکشنس رکھے گئے ہیں اس سلسلہ میں ایک امنڈمنٹ یہ لائی گئی کہ اس پورے باب کو ہی اس ایکٹ میں سے نکالا جائے اس کے تعلق سے جو آرگومنٹس (Arguments) اور جو دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی (Agricultural Economy) کے پیش نظر چھوٹے کاسکاروں پر ناجائز سختی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو انہیں مل سکتے تھے اون سے بھی وہ محروم ہوجائیں گے یہاں کی اکانمی اچھی ہوتی تو ہم اس بات کی پابندی کرسکتے تھے لیکن چونکہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی اچھی نہیں ہے اس لیے ہم پابندی نہیں کرسکتے بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے اور کنسالیڈیشن (Consolidation) کرنے کے اصولوں سے وہ ہم متفق ہیں لیکن حیدرآباد اسٹیٹ میں یہ چیزیں نہیں ہوسکتیں البتہ بمبئی یا مدراس یا پنجاب یا پیپسو وغیرہ میں ایسا کیا جاسکتا ہے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس پرنسپل کو لاگو نہیں کیا جاسکتا ۔ سب سے زیادہ امفیسس (Emphasis) اس امر پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلسری ہی (Compulsorily) ہورہا ہے ۔ گویا اس طریقہ پر یہ بحث کیگئی کہ اس دفعہ کے پاس ہوتے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کاسکاروں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے یکجا کردیا جائیگا زبردستی زمینات چھینکر اسکی وسکو
اور اوسکی اسکو دیدیجائیگی غرض اس قسم کے امیاجنری فیرس (Imaginary Fears)
کے تحت اعتراضات کیے گیے ہیں ان کا جواب دیتے ہوئے دو تین چیزوں کے بارے میں
عرض کرونگا جو اعتراضات کیے گیے ہیں اون تمام کا بھی جواب دونگا سکشن (۴۵)
سے لیکر (۲۵) تک ان سب کو منسوخ کرنے کے لیے جو امنڈمنٹس آئے ہیں اون کا
مقصد یہ ہے کہ پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) کے
اصول کو نکال دینا چاہیے بعض نے کہا کہ پورے کا پورا چیپٹر (Chapter)
ہی نکال دینا چاہیے ۔ چند امنڈمنٹس یہ ہیں کہ سکشن (۲۵) میں

Government of its motion

کے جو الفاظ ہیں انکو ومٹ (Omit) کرنا چاہیے آنریبل ممبر کی
جانب سے یہ جو ہیں کہ گئی بہرحال ان تمام امنڈمنٹس کے پیچھے یہی بھاونا (भावना)
ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو اپنے ہولڈنگس سے محروم کرنے کے لیے ان سکشنس کا
اپیوگ (उपयोग) کیا جارہا ہے یہ اعتراضات امیجنری (Imaginary)
خطرات پر مبنی ہیں میں اسکی وضاحت کے لیے متعلقہ سکشن پڑھکر جاتا ہوں
سکشن (۴۵) میں یہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarida specify

سب سے پہلے سکشن (۴۵) میں یہ بتلادیا گیا ہے کہ یہ پورا باب یا اس باب کا کوئی دفعہ
یا دفعات کہاں پر عمل میں لائے جاسکیں وقتاً فوقتاً گورنمنٹ اپنے نوٹیفکیشن
(Notification) کے ذریعہ جس رقبہ میں اسکو لاگو کرنا مناسب خیال کریگی اسکا
اعلان کریگی اور وہیں پر یہ باب لاگو ہوسکیگا یعنی اس کلاز کے پاس ہوتے ہی
پورے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس کا نفاذ ہوکر ہر ایک زمین کو ادھر سے اودھر اور اودھر
سے ادھر نہیں کیا جائیگا جب اڈمنسٹریٹیو مشنری (Administrative Machinery)
کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص رقبہ میں وہاں کے لوگ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس
(Consolidation of Holdings) کے لیے جس کسی خاص رقبہ
کے حالات موزوں رکھتے ہیں اوس کے متعلق جریدہ میں اعلان کر کے
اس رقبہ میں اس باب کو یا اس باب کے کسی دفعہ یا دفعات کو لاگو کیا
جائیگا اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چھوٹے ہولڈنگس (Holdings)
سے محروم ہوجانے کا جو خطرہ ظاہر کیا جارہا ہے غلط ہے اون سارے سکشنس کو جو پریونشن
آف فراگمنٹیشن یا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے بارے میں ہیں متعلق کرنے کے لیے
حکومت حالات اور واقعات دیکھیگی کہ کن ایریاز (Areas) میں نافذ کرسکتے ہیں ،
کن ایریاز میں نہیں کرسکتے ، کہاں کے حالات اس کے منافی ہیں اور کہاں کے حالات
منافی نہیں ہیں ۔ ان تمام چیزوں پر غور کر کے گورنمنٹ نوٹیفائی (Notify)

کرینگی کہ کس کس کو کہاں منتقل کیا جائیگا اس لیے یہ سمجھ لینا صحیح نہیں کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ شبہات کے تحت ہے جو پہلے سے دل میں چلے آرہے ہیں اور ہی کے تحت اعتراضات کئے جارہے ہیں ، باقی کچھ نہیں اگر آنریبل ممبرس اپنے دل سے شبہات نکال دیں اور گورنمنٹ کو ایسا کریڈٹ (Credit) دیں کہ وہ نیک نیتی سے فرگمنٹس کو روکنا اور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کرنا چاہتی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہتی ہے جس حد تک ضرورت ہوگی اگر آنریبل ممبرس اس کو صفائی کے ساتھ تسلیم کرلیں تو کوئی شبہات باقی نہیں رہیں

آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن (Hon Members of the opposition) نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظی اعتراض کرتے ہوئے سکشن (۵۵) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو الفاظ ہیں اون کے متعلق ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کلیریفکیشن (Clarification) چاہتا ہے کہ یہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کیسے ہوتا ہے اس قانون کے تحت تو پرمننٹ لیز نہیں ہوسکتا بات یہ ہے کہ پرمننٹلی جو ایڈورب (Adverb) ہے وہ صرف الینیٹڈ (Alienated) کو کوالیفائی (Qualify) کرتا ہے لیز (Lease) سے یا سب ڈیویژن (Sub division) سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامٹیکلی (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ایڈورب پرمننٹلی (Permanently) لیزڈ (Leased) اور سب ڈیوائڈڈ (Subdivided) کو گورن (Govern) نہیں کرتا اس وجہ سے یہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کا کنسپشن (Conception) نہیں ہے

Shri A Raj Reddy —On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہورہی ہے لیز سے جو فرگمنٹس پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہونا چاہیے اسلیے اوسکو بھی (Void) قرار دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ کنسالیڈیشن وغیرہ کے لیے سکشن (۴۲) اور سکشن (۴۴) کے سب سکشن (۴) کے تحت ہم رولس بناسکتے آنریبل ممبرس کو یاد ہوگا کہ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے لیے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فرگمنٹس (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کنسالیڈیٹ کیا جائیگا اس میں بھی فرگمنٹس کو روکنے کی کوشش کیجارہی ہے

سری اے راج ریڈی اس کو یہاں وائڈ (Void) کیوں قرار نہیں دینا چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ: یہ تو ایک لفظی بحث ہے یہاں صرف ریزمپشن (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوتا ریزمپشن سے فراگمنٹس (Fragments) بنا ہوئے ہوں لیز (Lease) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے پید ہوئے ہوں اون کو ہم ان سکشنس کے تحت روک سکیں اور ان کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرنے کے لیے رولس بنا سکیں

شری اے راج ریڈی: اس قسم کا پراویژن بل میں کیوں نہیں کیا جارہا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر نے اس کے متعلق کوئی ترمیم کیوں پیش نہیں کی؟

شری اے راج ریڈی: اب بھی ترمیم کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ: میں نہیں کرونگا اگر آنریبل ممبر ضروری سمجھتے تو اس سلسلے میں ترمیم پیش کرتے اور دلائل پیش کرتے اگر وہ دلائل جائز ہوتے تو میں ضرور غور کرتا

شری انا جی راؤ گوانے: ریزمپشن (Resumption) کے کلاز میں اس قسم کی ترمیم لائی گئی تھی کہ فراگمنٹیشنس (Fragmentations) نہ ہونے پائیں

شری بی رام کشن راؤ: مزید فراگمنٹیشن نہ ہونے اور ریزمپشن کے نتیجہ کے طور پر فراگمنٹیشن کو روکنے کے لیے ہم رولس بنانے کا اختیار لے رہے ہیں غرض یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس چیپٹر (Chapter) کے متعلق بحث کی جارہی ہے آنریبل ممبر شری گوپال ریڈی نے یہ فرمایا کہ یہ سمجھ کر کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پیداوار زیادہ نہ ہوگی ہم نے یہ مسودہ قانون لایا ہے یہ غلط ہے ایسا نہیں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھی زیادہ پیداوار ہوسکتی ہے اور انہوں نے یہ صحیح کہا ہے کہ بعض وقت بڑے بڑے ٹکڑوں میں پیداوار نہیں ہوتی یہ کوئی کلیہ نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہو اور بڑے ٹکڑوں میں زیادہ لیکن یہ بھی غلط ہے کہ بڑے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہے اور چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ کوئی تجربہ کار شخص اس کلیہ کو جنرالائز (Generalise) نہیں کرسکتا کم از کم مجھے تو زراعت کا ایسا تجربہ ہے ہم جو سکشنس رکھنا چاہتے ہیں اونکی بنیاد اس غلط خیال پر نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی زراعت نہیں ہوتی یہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا نہیں ہے اس کے کیا معنی ہیں کہ پیزنٹ پروپرائٹرشپ (Peasant Proprietorship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کردیا جائے؟ اس کے تحت خود یہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اوس میں انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) کرنے کی اوسکو ترغیب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کرسکے اس مسودہ قانون کا کنسپشن (Conception) یہ

ہے کہ ہم سب (Tenant) کو پرو پرائٹر (Proprietor) بنانا چاہتے ہیں جب وہ پرو پرائٹر بنیگا تو وسکو اپنے دی اغراض اور فائدہ کا پورا پورا خیال رہیگا اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کریگا اسی کو میٹریل انٹرسٹڈنس (Material interestedness) کہتے ہیں

گرو پرائیٹر بنیگا تو زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی جانب اسکا رجحان رہیگا۔ سرو پ رسا کے کرنکلچرل منسٹر انکا نام سا د آنریبل ممبر اف دی ہاوس کو یاد ہوگا چاہتے انکا نام ادرو کرسف ہے یا کیا جھے ٹھیک طور پر یاد نہیں ہے انہوں نے کہا کہ جب تک میٹریل انٹرسٹڈنس (Material Interestedness) پیدا ہو اس وقت تک کوئی بھی پیداوار میں اضافہ نہیں کرسکتا ۔ مس مارگ (नाग) میں وہ کہاں تک جاتے ہیں ؟ کوئی پچاس قدم کوئی سو قدم اور کوئی دو سو قدم اس پیٹرن (Pattern) کو قبول کرنے میں یہ بات ہے کہ ہر شخص اپنی دی زمین سمجھکر کاشت کرتے ہیں اور انکو یہ ترغیب دی ہے کہ زیادہ پیداوار حاصل کریں جب کسی شخص کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ اسکی اپنی زمین ہے اور اسے کوئی نہیں چھینیگا تو وہ پیداوار کے بڑھانے کی کوشش کریگا اور زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے چاہے وہ چھوٹا کاشتکار ہو یا بڑا کاشتکار چھوٹے کاشتکار کو اگر یہ احساس ہوجائے کہ مالک مجھے بیدخل نہیں کریگا مجھ سے چھینا جاتا ہے وہ لگان نہیں لے سکتا میں یہاں کھڑا ہوں یہ زمین میری ہوکر رہیگی اور کل میں اس زمین کو خرید سکتا ہوں یہ خیال جب اسکے دل میں پیدا ہوجائیگا تو وہی ہے میٹریل انٹرسٹڈنس (Meterial interestedness) میں ضرور یہ نہیں ہے کہ چھوٹا کاشتکار کم پیدا کرسکتا ہے اور بڑا کاشتکار زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے میرا یہ خیال نہیں ہے اور میں آپکا اطمینان دلانا چاہتا ہوں ۔ سوال ہوسکتا ہے کہ پھر اسکی ضرورت کیوں ہوئی ؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ ہمارے اسٹیٹ کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے دو لاکھ پٹہ دار ہیں جن میں دو تین لاکھ سے پٹہ دار ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکڑ زمین ہے اگر ہم نصاب کے ذریعہ ۵۰ ایکڑ کی ہولڈنگس کو دو دو تین ایکڑ میں تقسیم کرنے کی اجازت دے دیں تو ہولڈنگ نہ سبسٹانشیل (Substantial) ہوگی اور نہ اکنامک (Economic) اس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوگا ۔ کسی کی ۲ گنٹہ زمین ہے اور وہ ہی باولی کے تحت مرچ کی کاشت کر رہا ہے تو اس مسودہ قانون میں یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ زمین اس دفعہ کے تحت جائیگی کہاں یہ لکھا ہے کہ سب زمینات کو اکھٹا کر اس سکیم کے تحت شامل کیا جائے اس کے لیے تو ضرورت اسبات کی ہے کہ جس گاؤں میں یہ اسکیم نافذ کرنا ہو وہاں کے پروٹکٹڈ ٹننٹس اور لینڈ لارڈس کے (۲/۳) حصہ کی رضامندی ضروری ہے کہا جائیگا کہ دیکھو ہولڈنگس کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرو اگر (۲/۳) حصہ میں راضی نہ ہو تو کسطرح کنسالیڈیٹ کیا جائیگا ؟ اگر کوئی نیم (नियम)

نا رہے ہیں و ہر ایک ہم کے لیے ایک واد (अपवाद) ہوتا ہے پارٹیشن
(Partition) کے تعلق سے یہ کہا گیا کہ ہر ایک کو فنڈامنٹل رائٹس
(Fundamental Right) ہیں معلوم نہیں یہ فنڈامنٹل رائٹس کے الفاظ
آنریبل ممبرس کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارٹیشن (Partition) کے تعلق سے
اس بات میں جو راو رن ہے و ہے

(*a*) If in effecting a partition of property among several co sharers it is found that a co sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(*b*) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co sharers the co sharers may agree among themselves as to the particular co sharer or co sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money In the absence of any such agreement the co sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے تفصیلی قیود اس میں مرتب کیے گئے ہیں یہ کہا گیا کہ تقسیم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا کیا جائے ہم تقسیم کو تو روک نہیں سکتے ؟ کورٹ کی ڈگری ہوگی تو کیا اسکے تحت تعمیل نہیں ہوگی ؟ فرض کیجیے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی تقسیم کرلینا چاہتے ہیں میری پانچ ایکر زمین ہے تو میں ڈھائی ایکر اور میرا بھائی ڈھائی ایکر اس طرح تقسیم کرلینگے یا ہم یہ تصفیہ کرلیں کہ تقسیم کرلیں تو کسی کو بھی بیت زمین نہیں ملیگی اسلیے تم اپنے حصہ کی حدتک رقم مجھ سے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دیدو یہ بھی ہوسکتا ہے یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جائے عدالت میں جائے کے تاکسی اور سے تصفیہ کرے کے ہم جھان ڈالکر اس کا تصفیہ کرلیں قانون تقسیم جائداد کے تحت بھی بعض سکشنس (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ امووبل پراپرٹی (Immovable Property) کی تقسیم ہوتی ہوتو اسطرح نہیں کرنا چاہیے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو نقد معاوضہ دلانا چاہیے قانون مالگزاری کے تحت سب ڈویژن (Sub divisions) کے لیے کلکٹر کو اختیارات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی تقسیم کرنی ہو کنوینینٹ لاٹ (Convenient Lot) بنا کر تقسیم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا ہے تو ایک شخص کو برابری دیکر دوسرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاو ایک بیسک ہولڈنگ بھی کسی کو نہ مل سکے تو اس جائداد کو چار بھائیوں میں تقسیم کرکے کیا کرینگے ؟

سری کے ایل نرسمہا راؤ۔ آپ نے اس مسودہ قانون میں یہ پروونڈ (Provide) کیا ہے کہ بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے کم زمین کے جو ہولڈر ہیں ان سے آدھا لیا جائے

سری بی رام کشن راؤ۔ وہ اس دفعہ میں کہاں ہے ؟ آپ جس دفعہ کا ذکر کر رہے ہیں وہ ہاوس کے سامنے پیش بھی ہوا اور منظور بھی ہوگیا اب اسکے تذکرہ کی یہاں کیا ضرورت ہے اس گزرے ہوئے پر بحث سے کیا فائدہ ؟

سری وی ڈی دیسپانڈے۔ جو کچھ بحث ہو رہی ہے اس کے متعلق کچھ کہہ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ۔ اچھا تو رہی ہے ؟ تو آرہی ہے تو بہ مل میں ابھی تاک میں عطر لگا لیں تاکہ اسکی خوشبو آرہی ہے وہ بہ نے اور نکل جائے میں یہ کہہ رہا تھا کہ یہ کوئی قطعی احکام نہیں ہیں حالات کے لحاظ سے کام کیا جائیگا حکومت یہ اختیار لے رہی ہے کہ ان دفعات کے لحاظ سے اگر وہ کسی خاص رقبہ میں اس کی ضرورت محسوس کرے اور وہاں کے لوگ بھی اس کے لیے راضی ہوں تو وہ اسکو نافذ کرے گی (۲/۳) ونکسڈ پیسس (Protected Tenants) اور لینڈ لارڈس (Land Lords) کی رضامندی کیا یہ کوئی معمولی چیز ہے ؟ (۲/۳) حصہ کا راضی ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے اگر وہ راضی ہوں تو جزیرہ میں اعلان کرنے کے بعد انکے عذرات کی سماعت کرکے اس پر عمل کیا جائے گا اس اسکیم کو اسطرح ماڈی فائی (Modify) کرینگے ان تمام پراویژنس (Provisions) کے باوجود میں سکشن سے اختلاف کرنا میں نہیں سمجھتا کہ کوئی مناسب بات ہوگی اگر بعد میں تجربہ سے یہ معلوم ہو جائے کہ اسکا اپلی منٹیشن (Implementation) غلط طریقہ پر ہو رہا ہے تو اس میں اصلاح بھی ہوسکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکے متعلق سے کوئی اور اعتراض باقی نہیں رہا جسکا کہ میں نے جواب نہیں دیا رسپل ممبر سری گوپال راو اکبوٹے نے بہت سی باتوں کا جواب دیا ہے بہرحال ان حالات کے پیش اور اس وضاحت کے بعد میں ہاوس کے آنریبل ممبرس سے وینتی (विनती) کرتا ہوں کہ اس چاپٹر (Chapter) کے جتنے سکشنس ہیں انکو مان لیں اور اس کلاز کو منظور کریں

Mr Speaker The question is

For the Clause substitute the following namely—

'85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

CONSOLIDATION OF HOLDINGS

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the land holders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme inspite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is trans ferred the lessee the mortgage creditor or other encum brancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Con solidation Officer may determine

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be sub stituted by the clause omit the words "of its own motion or"

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(*i*) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr Speaker Amendment moved There is an amendment of Shri J Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L N Reddy it need not be moved

श्री व्ही डी देशपांडे —अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाअुस के सामने आअी है वह सेक्शन ६६ के सिलसिले में आअी है। मै सेक्शन ६६ हाअुस के सामने पढता हू।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co operative Credit Societies Act, II of 1323 F (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन है अुसमें अक प्रॉविजो (Proviso) बढाने के लिये अिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले अिस सेक्शन का मकसद क्या है वह म हाअुस के सामने रखना चाहता हू। अुसके बाद जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह मै हाअुस के सामने रखूगा। अिस सेक्शन के तहत यह बात कही गयी है कि अगर किसी देहात में दस काश्तकार अेक जगह आते ह और अुनके पास यदि कुल मिलाकर ५० अेकड जमीन होती है तो वे अपना कोआपरेटिव्ह फॉम बना सकते ह। और यह कोआपरेटिव्ह फाम रखने के बाद अुनको जो सरकारी सहुलते मिलनी चाहिये वे सब मिल सकती है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिग के तहत जो भी अिमदाद सरकार की तरफ से मिल सकती ह वह सब अिन लोगो को मिल सकेगी। अिसमें अैसी तो कोअी मुमानियत नही है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है अैसे लोग अुसमें नही आ सकते ह। जिसके पास अेक लाख अेकड जमीन है अैसा जमीनदार भी अपने आस पास के दो दो चार चार अेकड खेती रखनेवाले को साथ में लेकर अक कोऑपरेटिव्ह फॉम बना सकता ह। अिसमें तो जिन लोगो की कुछ थोडी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फाम के बहानेसे चले जाने के अिमकानात है। अैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके अिसके लिये तो कोअी मुमानियत नही है। अिसका नतीजा यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिग की वजह से अुन तमाम लोगो को जिनके पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग से ज्यादा जमीन है अुनको अब मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे काश्तकारो को अक जगह लाकर दस आदमी जमा करे और अपनी जमीन जो कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग से ज्यादा है कोआपरेटिव्ह फॅर्म में रजिस्टर कराले। अैसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अक्सट्रा लॅंड (Extra land) कुछ भी मिलने के अिमकानात नही है। हम तो चाहते है कि छोटे छोटे काश्तकार कोआपरेटिव्ह फॉर्मिग के लिये आगे आयें लेकिन बडे बडे जमीनदार अिसमें न आयें अिस लिये कि आपने कुछ कयुद अिसमें नही आयद किये है। अिसमें कयुद आयद करने की जरूरत है। सेक्शन ६६ का मनशा यह है कि सरप्लस लॅंड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिग कर सके। लेकिन आपके अिस कानून से यह होगा कि जो बडे बडे लॅंड लॉर्डस होगे वही अिस कोऑ

परेटिव्ह फार्म पर कंट्रोल (Control) करेंगे क्योंकि अुनका हिस्सा अिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी लॅंड लार्ड (Supervisory landlord) का तबका तयार होगा। अिसी लिये हमने हमारी अमेंडमेंट में कहा है कि जिसके पास ३ फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन न हो अैसे आदमी को कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आने का मौका नहीं रहना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग रखने वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नहीं होना चाहिये।

अिस सिलसिले में यह भी अेक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लॅंड (Surplus land) लेने का सवाल है यानें सरप्लस लॅंड देने का जो अिस कानून का मकसद है अुसके तहत कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनेवाले जो लोग हैं वे सरप्लस लॅंड पहले मांगकर ले सकते हैं। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन खरीदी भी जा सकती है। और अिस अेक हिले से वे अपने लिये जमीन हासिल कर सकेंगे। अैसे हालात में वहां जो टेनंटस हैं या जो बेसिक होल्डिंगवाले काश्तकार हैं अुनको जमीन हासिल करने का मौका नहीं रहेगा कि वह अपने लिये जमीन मांग सकें। अुनमें तो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करने की सकत नहीं होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नहीं कर सकेंगे। बल्कि जो बड़े बड़े लॅंड लार्डस हैं वही अिसके बहाने से ज्यादा जमीन खींचेंगे और कोआपरेटिव्ह के लिये हुकूमत जो अिमदाद दे रही है वह भी हासिल करेंगे। अैसा कहा गया कि अिन दस सालों में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मुव्हमेंट (Movement) काफी बढी है लेकिन यह देखना चाहिये कि अिन दिनों में ही यह क्यों बढी है। अुसकी वजह यह है कि जबसे रेशनिंग (Rationing) हुआ तबसे यह कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बढी है। मामूली हालात में यह नहीं बढी है। यह तो मैं दूसरे कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हूं। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में भी यही होगा। गरीबों से जमीन खींचने के लिये अैसे कोआपरेटिव्ह फॉर्म्स निकाले जायेंगे।

देहात में यह कोऑपरेटिव्ह फार्म्स बड़े बड़े लोगों के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरों की जमीनात खींचने का आला बन सकते हैं अिससे तो गरीबों को लॅंड दिलाने का हमारा तमाम मकसद खतम होगा। अिसलिये कोऑपरेटिव्ह फार्म बनाते वक्त जो छोटे छोटे काश्तकार हैं जिनके पास अेक फॅमिली होल्डिंग की आराजी है या अुससे भी कम आराजी है अुनका ही कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अेक बेसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। अिससे छोटे छोटे काश्तकार अिसमें आसकेंगे। अितनाही नहीं बल्कि मैं तो यह चाहता हूं कि–

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'

अिससे सभी जगहों पर छोटे छोटे अेक अेक बेसिक होल्डिंग वालों को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सकें। और अिससे जब कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग का मसला आयेगा तो अुसमें बड़े बड़े लोग नहीं आ सकेंगे।

असके बाद दूसरी भी अमेंडमेंटस ह। मै यह चाहता हू कि सब जगह जहा अव फमि्ली होल्डिग आया ह वहा स। जगहे पर अक बसिक होल्डिग अैसा रखा। चाहिय। मै यहा पर सेक्शन ७१ ७२ ७४ पढकर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अक बसिक होल्डिग रखन की वजह क्या ह –

In section 70 71 and 74 of the said Act f i the words Uneconomic holdings wherever they occur the words holdings below the family holding shall be substituted and in section 75 for the words in uneconomic holding the words a holding below the family holding shall be substituted

अब म ओरिजिनल बिल (Original Bill) में जो क्लाज ७१ ७२ और ७४ ह वह आपके सामने पढकर सुनाना चाहता हू।

Mr Speaker I think this amendment is not correct

Shri V D Deshpande This amendment has been rightly proposed to clause 86

Mr Speaker But clause 86 does not deal with section 66 It rather deals with sections 70 71 and 74 of the said Act Therefore his amendment cannot come in there

श्री व्ही डी देशपांडे —यह अमेंडमेंट मैन अिस लिय दी है कि जो सेक्शन ७१ ७२ और ७४ हैं वे कोआपरेटिव्ह फार्मिग के साथ डील (Deal) करते ह। और सेक्शन ६६ भी अुसी के मुतालिक ह अिस लिय म जरूरी समझता हू कि अिस अमेंडमेंट को मुव्ह (Move) करू।

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ جہاں کہیں اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ آئے ہیں وہاں یہ بیٹھ سکتا ہے

مسٹر اسپیکر ۔ اگر اسکا کوئی تعلق ہو رہیگا ؟ جوکہ ایک لفظ آیا ہے اسلئے اب اسے کہیں جائیں یہ کہاں تک درست ہے ؟

سری کے وینکٹ رام راؤ ۔ گویا بلا نکٹ (Blanket) کے طور پر یہ ترمیم ائی ہے اور یہ پورے ایکٹ پر حاوی رہی ہے

श्री व्ही डी देशपांडे —सिलेक्ट कमिटी में भी अिसी तरह का मसला आया था। जो सेक्शन वहा अमेंड नही किया गया था अुसे जब जरूरी समझागया तो बादमें भी अमेंड किया गया है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिग का मसला अहम मसला ह। अुसमें जो कुछ छूट गया है अिस के लिय सेक्शन ३६ की तरमीम करना जरूरी है। मैन जो बाते हाअुस के सामन रखी हैं अुस लिहाज से मै समझता हू कि अिसको अमेंड करना चाहिय। अगर नया सेक्शन लगाना पडे तो अुसके लिय भी देखना पडगा।

مسٹر اسپیکر لیٹر ورس (Latter Portion) معی

For the word family wherever occurring in the clause substitute the word basic

ہ بو بھک ہے لیکن او رحم الفاظ امینڈمنٹ (اے) کے طور رائے ہیں و بھک
طور پر نہیں سمجھے (بی) کی حد تک عمل ہوسکتی ہے

श्री व्ही डी देशपांडे –जिसको नय सेक्शन के तौर पर रखना चाहते ह तो भी मेरा अुजर नही है। लेकिन सिलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अमेंडमेंट रखा गया था जो पहले वहा नही था। म समझता हू कि सेक्शन ५३ के तहत जिस तरह बाद में अमेंडमेंट किया गया था। यह किस तरह स किया जाय यह तो आप सोच सकते ह।

अब मै सेक्शन ७० पढकर सुनाता हू जो जिस तरह से ह।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

Mr Speaker What is he reading ?

Shri V D Deshpande I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस सेक्शन ७० का मतलब यह है कि अगर किसी देहात के दो तिहाअी काश्तकार जिनके पास अेक फमिली होल्डिंग से कम जमीन ह और जिनकी कुल जमीन मिलाकर गाव की दो तिहाअी जितनी जमीन होती हे तो अैसे काश्तकार सब मिलकर कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय तहसिलदार के पास दरखास्त दे सकते हे। और अैसी दरखास्त आने पर तहसिलदार अैसी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुअे जो अक तिहाअी काश्तकार हे जो अिसमें नही आना चाहते ह अुन्हे कपलसरीली अिसमें आना पडगा। यह कपलशन अच्छा नही ह। यहि

दोतिहाअी लोग अिसमें आना चाहते तो अुनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मौका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अेक तीहाअी है वे यदि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आना नहीं चाहते है तो अुनके लिये अैसी सहूलत होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फार्म को बेच सके और अुससे पैसा हासिल करके दूसरा कोअी काम कर सकेलेकिन यदि वह नही चाहते ह तो अुनकी जमीन जबरन नही ली जानी चाहिय। मेरा यह कहना है कि अिसमें भी अक फमिली होल्डिंग के बजाय अक बेसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा मुनासिब होगा। आपके अक फॅमिली होल्डिंग की कैद रखनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग २या ढाअी बेसिक होल्डिंग रखते ह अुनको भी अिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब काश्तकारो को अिसमें आन का मोका रहे अिसलिय अक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अेक बेसिक होल्डिंग असा रखना चाहिय। मेरा तो यह कहना है कि जहा अिस में अक फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया है वहा अेक बसिक होल्डिंग अैसा किया जाना चाहिय। फ्रॅगमेंट की तारीफ में जहा पर फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया है वहा बसिक होल्डिंग का लब्ज होना चाहिये अिससे छोटे छोटे किसानो का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो बड बडे लॅंड लॉर्डस ह वे अिस हिले से अपन पास ज्यादा जमीन नही रख सकेगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफाज बिल में रखे गये हैं वह अिस तरह से है।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते ह कि यहा भी जो फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया है अुसके बजाय बेसिक होल्डिंग का लब्ज आना चाहिय। सेक्शन ७४ अैसा है–

'When a Co operative Farm has been registered under section 78, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

अिस क्लॉज में जहा अनअेकानॉमिक होल्डिंग (Uneconomic holding) के बदले फॅमिली होल्डिंग (Family holding) के अलफाज रखे जाने की तजवीज है वहा हम फॅमिली होल्डिंग की बजाय बसिक होल्डिंग के शब्द रखना चाहते ह। अिसके बाद–

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them"

यह जो सेक्शन ७१ है असमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोआपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिय या नहीं। हमन जो असिमें अॅड (Add) करने के लिय कहा है असमें यह है कि सूचना देन के लिये तो दो तिहाओी की जो शत रखी गयी ह वह ठीक है लेकिन कोआपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक्त तमाम काश्तकार असमें आने के लिये तैयार होने चाहियें या जो नहीं आना चाहते ह वे कोऑपरेटिव्ह फार्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेनसेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिय। अनको कपलसरीली अलग नहीं किया जा सकता है असिम अगर के लिय भी कपलशन नहीं किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का काम्पेनसेशन लेकर अलग हो सकते हैं और असुसे दूसरा कुछ धदा कर सकत हैं।

चीन और रूस की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और रूस ने तो असि कपलशन के तत्व को माना है। लेकिन म यह कहना चाहता हू कि वहा पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलशन के तत्व को माना गया ह। और फिर मटरियल अिटरेस्टडनस (Material interestedness) को माना गया है वहा जो कोआपरटिव्ह फार्मिंग आया है असके लिये वहा पहले अटमासफियर (Atmosphere) तैयार किया गया। अक माहोल असु किसम का बनाया गया और जब किसानो न यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह असमें शामील हुवे हैं। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये अेक माहोल तैयार करना चाहिय और अिसी बसिस को लेकर आग चलना चाहिये। खाली कपलशन से यह काम नहीं होनेवाला है। अिस लिये हम कपलशन के असूल के खिलाफ है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुख्य मंत्री ऑफ दी बिल से यह कहना चाहता हू कि अिस सेक्शन को यदि अमेंड नहीं किया गया तो असका नतीजा क्या होने वाला है। अिसको तरमीम करने की सख्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नहीं की जायगी तो नतीजे के तौर पर सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड अिसका अेक हल्ला बनाकर अिस्तेमाल कर सकते है। शायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने अिस सेक्शन को गौर से नहीं देखा होगा वरना यह असा नहीं रहता जैसा मुझे आज अनकी तकरीर सुनन के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे ख्यालात नहीं रखते जैसा अनका कहना है। बडे बडे सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड जो दस फॅमिली होल्डिंग की जमीन रखते है वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म्स बनायें यह अनका मनशा नहीं है। अिसमें कोओी टेकनीकल दिक्कत हो तो असको दूर कर के तरमीम करना चाहिय। हमारा ख्याल है कि अक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को अिसमें न लिया जाय लेकिन असु तरफ के लोगो का ख्याल है कि तीन फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। अिसके बारे में बाद में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ अितना ही है कि बडे बडे लोगो को अिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बद करना चाहिये।

سری کے وینکٹ رام راؤ کوآپریٹیو فارمنگ کا تعلق اس فراگمنٹیشن (Fragmentation) ورکنسالیڈیشن (Consolidation)کے دفعہ سے ہے جسکو ہم نے ابھی ابھی پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے کے بے ربساب کے ہیں کا ور جو زرعی معیشت میں پسماندگی اور علحدگی ہے سکا ایک علاج کو آپریٹیو فارمنگ کو بتلایا جا رہا ہے ہم پر اسطرح سے حملہ کرنیکی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایک طرف کوآپریٹیو فارمنگ کی بھی مخالفت کر رہے ہیں اور دوسری طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر برا بنا رہے ہیں اور اسکی بھی مخالفت کررہے ہیں اس سلسلہ میں چین روس وغیرہ وغیرہ کا نام لیا جا رہا ہے لیکن ہمیں یہاں کے حالات کو دیکھنا ہے فرگمنٹیشن و کنسالیڈیشن اور کوآپریٹیو فارمنگ کو ہر بیماری کے کیور (Cure) کے طور پر پرسکرائب (Prescribe) کیے جا رہے ہیں ان مشکلوں کو اہمیت نہیں اور زیادہ طلبات بنا کر زرعی معیشت کے ہر مرض کا علاج کے طور پر کیا جا رہا ہے ہم کوآپریٹیو فارمنگ ورکنسالیڈیشن کے خلاف تو نہیں ہیں لیکن کوآپریٹیو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکتا ہوں کہ جس طرح یہاں پر جڑھکے بلندی پر سوچا جا رہا ہے اسکو سوچنے کےلیے زمین پر آنے کی ضرورت ہے ایک کاشتکار کے ایکر ہیں اور ایک کاشتکار کے ایکر ہیں تو کیا کوآپریٹیو فارمنگ ہوسکتی ہے اس میں دو طریقے بتلائے گئے ہیں ایک یہ دفعہ ۶۶ کے تحت ہے اور دوسرا ایک اور دفعہ کے تحت ان اکنامک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ وہ بھی کرسکتے ہیں جب منسٹر صاحب ان دفعات کے حوالہ پر اعتراض فرماسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہم ۱، ۲ اور ۳ دفعات کےسوا کچھ اور ترمیمات نہیں دے سکتے

شری بی رام کشن راؤ بعد میں آپ پرائیوٹ بل کےطور پر بل لاسکتے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ تو ابھی اور یہیں بولکر ہی ختم کردینگے

سری بی رام کشن راؤ میں یقین دلاتا ہوں کہ کچھ ریزنبل معلوم ہو تو پرائیوٹ بل کی حیثیت سے بھی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے تیار ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ اسطرح سےیہ جو کوآپریٹیو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان ایکوالیٹی (Inequality) کو ختم نہیں کر رہے ہیں بلکہ اب ہی کے الفاظ میں کہنا ہے آپ جو کوآپریٹیو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوعیت کیا ہوگی یہاں جوا گر نکلجرل ایمپلیمنٹس وغیرہ کی خریدی کے سلسلہ میں وہی تناسب ہوتا جاتاہے جو اراضیات میں ہے اسی تناسب سے سکو خرچ دینا پڑیگا ایک سو ایکر والا ہے تو اسکو ایک سو جوڑ بیل لانا اگر نا ایسا نہیں دینا پڑیگا اسی طرح ایکر والے کو بھی اسی تناسب سے دینا پڑیگا یہ جو ان ایکوئل کوآپریٹیو فارمنگ کی جا رہی ہے وہ نہیں ہوسکتی کوآپریٹیو فارمنگ ایکولس کے درمیان میں ہوسکتی ہے ورنہ وہ امپرا کٹیکبل (Impracticable) ہوگی۔

اسکے ساتھ ساتھ اس نام نہاد کوآپریٹو فارمنگ کا کیا کیرکٹر ہوگا ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے جوائنٹ اسٹاک کمپنی میں کیا ہوتا ہے ایک صاحب ہوتے ہیں جنکے پانچ ہزار شیئر رہتے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ اٹھاتے ہیں تو ہ ووٹ کا وزن ہوتا ہے ایسا ہی لیبل (Label) کو آپریٹو فارمنگ کو بھی دیا جا رہا ہے اس میں بھی جوائنٹ اسٹاک کمپنی کا پرنسپل کارفرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ان پراکٹیکل ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز یہ ہے کہ کاشتکار جو اس میں شامل نہیں ہونا چاہتے انکو بھی اس میں شامل کیا جائیگا تو آپ سمجھ لیں اس میں جائینگے دودھ میں شکر ڈالنے جیسی بات وہ بھی جو کنامک ہولڈنگ رکھنے والے اشخاص اس سے خارج کردئے جائینگے اس سے ان کی رہی سہی ہولڈنگ بھی چلی جائیگی اور اسکو رکشاراں کے لقب سے حیدرآباد کا راستہ بتلایا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہوتا ہے لیکن اسکو رکشاراں کا لقب اختیار کرنا پڑیگا (اس موقع پر تالی دی گئی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لینڈ ٹینور (Land tenure) بھی پروڈکشن بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن لینڈ ٹینور میں بنیادی تبدیلی نہ کرکے زرعی معیشت کے ڈھانچے کو جیسے کا ویسا رکھکر ایک پیاچ (Patch) جہاں ایک ساتھ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب نہیں ہے

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوٹیشن پڑھنا چاہتا ہوں جس طرح آنریبل ممبر گوپال راو نے سنایا میں بھی ایک کوٹیشن دینا چاہتا ہوں وہ سری منی لال ناناوتی کا کوٹیشن ہے جو پورے ہندوستان کے لئے اگریکلچرل اکانمسٹ مانے جاتے ہیں انکوائری کمیٹی کے سلسلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it over looks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

تو پھر آپ کیوں کوآپریٹو فارمنگ کا ریشہ طلسم لانا چاہتے ہیں کیا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی۔ اسکے ساتھ عملاً یہ کسطرح ممکن ہے میں ایک مثال پیش کرونگا ۔ اگر جاپان اور روس کی مثال پیش کرونگا تو کچھ اور کہینگے منی لال ناناوتی نے

نو کواپریٹو فارمنگ کو اس کا پریسکرپشن (Prescription) نہیں
بتاتا ہے یونائیٹڈ اسٹیٹس کے سکریٹری آف اگریکلچر چارلس برینن کا بھی یہی کہنا ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آپ کسان اور مولدار کو فیوڈل اکسپلائیٹیشن (Feudal exploitation)
سے نجات نہیں دلا سکیں نہ کامیاب نہیں ہوگا۔ آپ تو بڑے بڑے زمینداروں کے
ہاتھوں میں کوآپریٹو فارمنگ دینا چاہتے ہیں اور یہ کوآپریٹو فارمنگ
آپ کے ان بورے قانونوں کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا سکشن (۲۱)
کے تحت جہاں بھی کوآپریٹو فارمنگ قائم ہو جائیگی دفعہ (۵۲) اس سے متعلق نہیں
ہوگا اس طرح اس کو رسو فارمنگ میں آپ قلعہ بند ہو کر جنگ کر سکیں جیسا کہ آپ
اس سے پہلے کرتے ہوئے آئے ہیں اس طریقہ سے آپ اون لوگوں کو ری ہابلیٹیٹ
(Rehabilitate) کرنا چاہتے ہیں جن کے ہاتھ میں پیسہ ہے اور جو
رچ پیزنٹس (Rich peasants) ہیں یہ لکھتے ہوئے میں ان اصولوں کی مخالفت
کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی کے کو پیش
دینے کا تو مجھے وقت نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ منسٹر سکریٹری اور ایل ممبرس جنہوں نے اس کلاز (۳۶)
کی مخالفت کی ہیں نے اس کے متعلق دو تین امینڈمنٹس بھی دیے ہیں ظاہر ہے کہ
امینڈمنٹ دینے کا جو حق ہے وہ اس کلاز میں محدود ہو گیا ہے اس واسطے کہ کلاز (۳۶)
کا مقصد صرف یہی ہے کہ پرانے ایکٹ میں اس چیپٹر کے دفعات ے ے ۴۴ے اور ۵ے
میں جو الفاظ ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) رکھے گئے
تھے اون کو بدل کر

the holding below the family holding

یہ الفاظ وہاں پر سبسٹیٹیوٹ (substitute) کیے جائیں کلاز (۳۶) کا
صرف یہی مقصد ہے ان چاروں دفعات میں جہاں جہاں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ کے
لحاظ سے ان اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے تھے اون کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اوس میں قائم کرتا ہے ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic Holdings)
کے الفاظ پرانے ایکٹ میں تھے ہم نے اپنی طرف سے ان الفاظ کو بدلنے
کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں اس میں نہ کوئی امرت ایسی ہے نہ

امرت دھارا نہ رہنہ طلسمات اور نہ کوئی ہیں نام رکھیے کی ہم نے کوشش کی ہے گو ہمارے دواخانے میں بہت سی امرت اور دوائیں ہیں لیکن میں یہ دعوی نہیں کہ ہمارے پاس ایسا الگزر (Elixir) ہے جسکو پلاکر ہم مردہ لوگوں کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے ٹھیک کرنا ہم بھی چاہتے ہیں ور آپ بھی چاہتے ہیں حالانکہ آپ کے نقطہ نظر سے یہ ہے کہ ہم اسے نہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا دعویدار نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرت یا الگزر (Elixir) پلا کر دل بھی بنا دونگا ایسا میرا دعوی نہیں کو پریٹو فارمنگ (Co operative farming) یا فراگمنٹیشن (Fragmentation) وغیرہ کے سلسلہ میں بھی ہمارا یہ دعوی نہیں کہ یہ ایک امرت ہے جسکو پلانے سے سب درست ہو جائیگا ایسا نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک ذریعہ ہے منجملہ اون ذرائع کے جو لینڈ ٹینور (Land tenure) درست کرنے کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں یہ میں مانتا ہوں کہ ہندوستان کا لینڈ سسٹم (Land system) ڈیفیکٹیو (Defective) ہے لیکن یہ ایک موروثی مرض ہے جو سو کے زمانے سے چلی آرہی ہے -

سری اے راج ریڈی سو کے زمانے کا سسٹم اب باقی نہیں رہا یہ تو برٹش سسٹم ہے -

شری بی رام کشن راؤ برنسل ممبر اگر کافی اسٹڈی (Study) کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکی ابتدا ہمارے منو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج ریڈی- ایسا نہیں ہے

سری بی رام کشن راؤ تو آپ کا علم غیر صحیح ہے لیکن میں ابھی اسٹڈی کی بنا پر کہتا ہوں کہ اسکی ابتدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہ کہ بیچ میں اور بھی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں لیکن لینڈ ٹینور (Land tenure) کا سسٹم (System) تو سو تک پہنچتا ہے بیچ میں تبدیلیاں ہوتی رہیں آج بھی ہوسکتی ہیں کل بھی ہوسکتی ہیں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ لینڈ ٹینور میں تبدیلی ہونی چاہئیے لیکن کس تبدیلی سے پراڈکشن (Production) بڑھ سکتا ہے اسکی توجیہ ( ) کسی آنریبل ممبر نے نہیں کی البتہ سلکٹ کمیٹی کے دوران میں ڈسٹرکٹ وار طریقہ پر اعتراضات اور بحث کی گئیں جن کو میں اہمیت نہیں دے سکتا -

اس سلکٹ میں ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کے متعلق پروائڈ (Provide) کیا ہے اور ساری دنیا میں یہ مسلمہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپریٹیو فارمنگ بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکشن میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے ایک اچھا ذریعہ ہوسکتا ہے جس سے ایفیشینٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) میں مدد ہوسکتی ہے کہ کوآپریٹیو فارمنگ کے دو طریقے ہوسکتے ہیں۔ یہ تصور تو ساری دنیا کا مسلمہ ہے کہ ایک آدمی جو کام کرسکتا ہے اگر وہی کام دس آدمی مل کر انجام دیں تو وہ کام اچھی طرح سے انجام پاسکتا ہے۔ ہمارا کنسپشن (Conception) بھی اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دیس میں چھوٹے چھوٹے کوآپریٹیو فارمس قائم کرکے زیادہ پیداوار نکالنے کا موقع دیں۔ ہم نے اس میں کوئی ایسی چیز نہیں رکھی ہے جس پر اعتراض کیا جاسکے۔

ایک امنڈمنٹ یہ بھی ہے جس کے بعد تک پروویزو بڑھایا جارہا ہے کہ وزیر کا جو حصہ ہے وہ بین فیملی ہولڈنگ سے نہ بڑھے۔ بہر حال ٹیکنیکلی (Technically) یہی اعتراض ہے سکشن (۶۶) میں ہماری کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے اسلیے وہ ایک جدید چیز ہوسکتی ہے۔ لیکن قطع نظر ٹیکنیکل اعتراض کے اگر اس امنڈمنٹ میں کوئی اہمیت ہوتی تو یہ ٹیکنیکل اعتراض ترک کرکے میں دوسرے طریقہ پر اسکو اپنی طرف سے پیش کرتا اور ایک نئے کلاز کے طور پر اس کو ایڈ (Add) کرتا۔ لیکن اس میں دراصل کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے میں مان لوں کہ کوآپریٹیو فارمنگ قائم کی جانے کی تو لینڈ لارڈ کا فائدہ ہونے والا ہے اور اس کی وجہ سے اسکو کئی کا چراغ یا ہزاروں کا چراغ ملنے والا ہے۔ لیکن ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ (Ceiling) رکھدی ہے۔ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ رکھنے کے بعد اس سے زیادہ کی جو زمین ہوگی وہ تو لے لیں گے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کو لینے میں کچھ دیر لگے لیکن لے تو ضرور لیں گے۔ جب ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی لمٹ رکھدی ہے تو وہ کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative farming) میں ساڑھے چار سے زیادہ شیر (Share) نہیں رکھ سکتا۔ لیکن پھر بھی اوسکو چور دروازہ مل سکتا ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے میں آنریبل سری انل اس ریڈی کی امنڈمنٹ کو مان لوں کہ بین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے تو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر ایک ہی شخص دس کوآپریٹیو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے۔ کسی میں بین فیملی ہولڈنگ تک کسی میں دو اسطرح دس کوآپریٹیو فارمنگ میں وہ بیس فیملی ہولڈنگس تک شیر (Share) رکھے گا۔ تو اس طرح چور دروازے سے داخل ہوسکتا ہے۔ چاہے آنریبل ممبر ایک ہی فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کیوں نہ رکھیں لیکن اوس شخص کے لیے تو گنجائش ہوگی کہ وہ چور دروازے سے داخل ہو۔ وہ تو پانچ کوآپریٹیو فارمنگ کا بھی ممبر ہوسکتا۔ اس میں ایک فیملی ہولڈنگ، اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ اور اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ۔ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے بھائی کے نام سے اوس میں اپنے چچا کے نام سے۔ ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کا سسٹم اس واسطے رکھا ہے کہ غیر مستطیع لوگوں کو بھی ایفیشینٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کا موقع ملے۔ اگر تین یا چار فیملی ہولڈنگ رکھنے والے

کسی شخص میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ انفرادی کاشت کرسکے تو وہ کسی کوآپریٹو
فارمنگ کا ممبر ہو جائیگا ورنہ اپنی ہولڈنگ کوآپریٹو فارمنگ کو منتقل کرنگا گویا
اپنی ملکیت کو کوآپریٹو سوسائٹی (Co-operative Society) کو منتقل کرنگا
تاکہ انفرادی کاشت نہ کرکے پیداوار بڑھائے اسی صورت میں کیوں نہ اوسکو روکا
جاتے ہیں ؟ اب ایک طرف تو سرپلس لینڈ (Surplus land) اس وجہ سے
لیتے ہیں کہ پراڈکشن (Production) گرنے نہ پائے لیکن دوسری طرف
جب وہ اپنی ملکیت سوسائٹی کو دیکر مشترکہ کاشت کرکے پیداوار بڑھانا چاہتا ہے
تو اسکو کیوں موقع نہیں دیا جاسکتا وہ ساڑھے عملی ہولڈنگ
سے زیادہ نہیں دے سکتا پھر کسی صورت ان قانون کے ذریعہ کوآپریٹو سوسائٹی
میں جوائن (Join) ہونے کی ممانعت کرنا کیا معنی رکھتا ہے ؟ البتہ
جس کے پاس تھوڑی زمین ہے اوسکو کم منافع ملیگا اور جسکے پاس زیادہ ہے اوسکو
زیادہ منافع ملیگا یہ فرق تو ضرور رہیگا میں کوآپریٹو سوسائٹی میں دس لاکھ انویسٹ
(Invest) کرتا ہوں دوسرا ایک ہزار انویسٹ کرتا ہے تو پانچ سو لگاتا
ہے ہر شخص اپنے اپنے حصہ کے مطابق منافع پائیگا یہ ان کوالٹی (In equality)
تو موجود رہیگی اس کو اس مسودہ قانون کے ذریعہ ختم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ایسا
کرنے سے کوئی فائدہ حاصل ہوسکتا ہے اس وجہ سے میں معافی چاہتا ہوں کہ میں اس کو
نیو امنڈمنٹ (New amendment) کی حیثیت سے قبول نہیں کرسکتا اور اس
کے لیے کافی وجوہ بھی نہیں بتائے گئے ہیں اگر کافی وجوہ بتائے جائے تو ممکن ہے کہ
میں عملی ہولڈنگ یا اس سے بھی کم لمٹ کو مان سکتا اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس
کلاز میں کسی ایسے امنڈمنٹ کی ضرورت نہیں ہے اس سے دفعہ کا مقصد فوت ہو جاتا ہے
اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا مجھے امید ہے کہ معزز اس و صاحب
کے بعد هاوس اس کلاز کو منظور کرے گا

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ (اے) چونکہ (۲۲) میں نہیں آرہی ہے اس لیے اس کو
ووٹ پر نہیں رکھا جاسکتا البتہ (بی) ہے

The Question is

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word 'basic

The motion was negatived

Mr Speaker The question is —

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely—

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Shri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*a*) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of section 87 A of the Act pro posed to be inserted by the clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (*c*)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of Shri Bhagwanrao Boralkar Does he also not want to move part (*c*) of the amendment ?

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmath General) I too do not want to move amendment (*c*) Sir

Mr Speaker Parts (*a*) & (*b*) of the Amendment moved

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) for Para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting —

(*c*) omit para (*c*)

(*d*) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankushrao Ghare Sir I beg to move

(*a*) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*b*) before the proviso—

(*b*) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramiao Auigonkei (Geoiai) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act pioposed to be inserted by the Clause substitute the foll wing —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for distiict oi part of a distiict and it shall be elected by the following

(i) Membeis of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Membeis of Parliament of the district concerned

(iii) One Member fiom each party iecognised in Hyderabad by the Election Com nission of India to be nominated by the concerned paity foi the purpose

(b) The above members shall also deteimine the composition functions and powers of such Land Commission in consultation with the membeis elected foi such Commission

(c) An appeal from the District oi the Aiea Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think theie is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shii I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for iecess till Fifteen minuts past five of the clock

The House ie assembled aftei iecess at F fteen Minutes Past Five of the Clock

(*Mi Deputy Speaker in the Chair*)

شری رنگ راؤ دشمکھ مسر اسپکر ر لسدکمسس کے مام کے بارے مں
حوسکس ھے اس پر مں ے ایک امدمسٹ پس کیا ھے اس مکس مں یہ ھے کہ ۔

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed mannei

اس کی ھاے مں ے یہ مدمسٹ لایا ھے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا حوسکس (۳) ھے اس مں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی بجائے

The Chairman shall be elected among its members

یہ میری ترمیم ہے جو میں نے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے میرا یہ کہنا ہے کہ جب
لینڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لیے جو پراویژن رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

۴ ممبرس نامینیٹ رہیں گے اور ۳ اس ہاؤس کے آریبل ممبرس رہیں گے اس کے بجائے
میں نے اس طرح کا امینڈمنٹ پیش کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لینڈ کمیشن میں
ہونا چاہیے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس نامینیٹ کرسکتی ہے اور اس ہاؤس کے جو چار ممبرس
لیے جائیں گے وہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے
ہونا چاہیے میں نے یہ تجویز اس لیے پیش کی ہے کہ اگر ہاؤس کے تین ممبرس لیے
جا رہے ہوں تو اس میں اپوزیشن کا نمائندہ بھی شریک رہنا چاہیے جو ہمارے مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرتے ہیں اس طرح اگر ٹریژری بنچ کے دو ممبرس لے جائیں تو اپوزیشن
کے دو ممبرس بھی لیے جائیں جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح تناسب
کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھونٹنا چاہیے اور ہمارے مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرنے والوں کو نظر انداز نہ کیا جانا چاہیے ورنہ اگر صرف تین ممبرس
ہاؤس کے لیے جائیں تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا اس میں یہ پراویژن ہے کہ

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

بڑے تعجب کی بات ہے کہ حکومت اس کمیشن کا چیرمین نامزد کرے گی یہ کیسی ری
بات ہے جو کبھی ڈیموکریسی کو سوجھا نہیں دی میں نے یہ ترمیم رکھی ہے کہ خود
ممبرس اپنا چیرمین سلکٹ کرنا چاہیے چار ممبرس جو نامزد کیے جائیں گے ان کی نسبت
کہا گیا ہے کہ

The rest shall be nominated by the Government from among persons having special knowledge or practical experience in land problem

ہوسکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت یا لینڈ پرابلم سے کافی واقفیت رکھنے والے یا بورڈ آف
ریونیو کے آفیسرس ہوں لیکن ظاہر ہے کہ جی ہاں رکھنے والوں کو ہی نامینیٹ کیا
جائے گا ان ہی میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو چیرمین نامینیٹ کرے گی جو عوامی
نمائندوں پر کنٹرول کرے گا یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آنریبل منسٹر سے اپیل
کروں گا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لیے جائیں اور ۳ ممبرس نامینیٹ ہوں گو تناسب کا
اصول رکھا ہی نہ جائے سب کے سب ممبرس ہاؤس سے لیا جائے موجودہ صورت میں
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے جو کمیشن بنے گا وہ کبھی عوام کا نمائندہ نہیں کہلا سکتا
اس لیے میں کہوں گا کہ ہاؤس کے کم از کم چار ادل ممبرس کمیشن میں لیے جائے

چاہیں اور گورنمنٹ ۲ ممبرس نامزد کرسکتی ہے ۔ اور کمیشن کو اپنا صدر منتخب کرنے کے لیے پورا اختیار ہو ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل منسٹر اس بل میں میرے امینڈمنٹ کو قبول فرمائیں گے ۔

* شری ایل ۔ بی ۔ ریڈی ۔ اسپیکر سر ۔ سکشن ۸۷ (اے) میں لینڈ کمیشن کا تذکرہ ہے اس میں دو قسم کے لینڈ کمیشن ہیں ۔ ایک اسٹیٹ لینڈ کمیشن رہیگا اور دوسرا ادنیٰ وارڈ (Area wise) لینڈ کمیشن رہیگا ۔ اسٹیٹ لینڈ کمیشن میں ۷ ممبرس رہیں گے جن میں اسمبلی کے ۲ ممبرس ہونگے ۔ میرا امینڈمنٹ یہ ہے کہ ان ۷ ممبرس میں سے گورنمنٹ دو ممبرس نامزد کرے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس لینڈ لیجسلیشن کا انحصار بالکلیہ لینڈ کمیشن کی اہمیت اور اس پر عوام کے اعتماد پر منحصر ہے ۔ اگر لینڈ کمیشن میں سرکاری ایسے ممبرس کی ہو جو ایسے آفیسلس کی ہو جن کا اظہار ابھی ایک آنریبل ممبر نے فرمایا تو وہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کرسکتا اور ایسی صورت میں لوگوں میں یہ لینڈ لیجسلیشن کبھی کامیاب نہیں ہوگا ۔ اس لیجسلیشن کے لیے ایک ایسے کمیشن کی ضرورت ہے جو عوام کے ساتھ کافی ربط رکھے اور انہیں اعتماد میں رکھے ۔ عوام اپنے ایسے ہی نمائندوں پر اعتماد کرتے ہیں جو ان کے دکھ سکھ میں ساتھ دینے کی کوشش کرتے ہوں ۔ عوام نے ہمیں اسمبلی کے لیے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے ۔ اس لیے اسمبلی کے ۲ ممبرس لینڈ کمیشن میں ہونے چاہئیں ۔ جو پروپورشنل ریپریزنٹیشن کے لحاظ سے ہو ۔ کیونکہ اس لیجسلیشن کو عمل میں لانے کیلئے اپوزیشن اور ٹریژری بنچس پر مشترکہ ذمہ داری قبول کرنے کی ضرورت ہے ۔ پروپورشنل ریپریزنٹیشن ہی سے کمیشن میں مختلف پارٹیز اور مختلف مکاتب خیال کے لوگ آسکتے ہیں اور ایسا ہی کمیشن کام کرسکتا ہے ۔ میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ لینڈ کمیشن ۷ ممبرس پر مشتمل ہو جس میں سے گورنمنٹ دو ممبرس کو نامزد کرے ۔ یہ دو ممبرس ایسے ہوں جو کمیشن کو مشورہ دینے کی حد تک رہیں انہیں ڈسکشن میں حصہ لینے کا اختیار ہو ۔ کیونکہ ایسے ٹیکنیکل لوگ ہوسکتے ہیں جو سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ یا ریونیو ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والے یا دوسرے فنکار تجربہ کار ہوں ۔ ان کا مشورہ لینا ضروری ہے ۔ انکا مشورہ لیا جاسکتا ہے لیکن انہیں تصفیہ میں حصہ لینے کا حق نہیں ہونا چاہیے ۔ یہ عوام کی نمائندگی اور عوام کے اعتماد کا سوال ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے ۔ آنریبل منسٹر کی جانب سے لینڈ کمیشن کی تجویز جس طرح پیش ہوئی ہے اس کو کوئی ورکنگ ویو رکھنے والا قبول نہیں کرسکتا ۔ کیونکہ اس میں ۲ ممبرس اسٹنڈ اور دس اس ہاوس کے ممبرس رہینگے ۔ اور پھر یہ بھی نہیں بتلایا گیا ہے کہ وہ دس کون ہونگے ۔ اس کے لیے پروسیجر لے ڈاؤن (Lay down) کیا جائیگا ۔ پروسیجر عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ سرکاری کے تصفیہ پر رکھا جاتا ہے ۔ سرکاری کے تصفیہ کا مطلب یہ ہے کہ ٹریژری بنچ کے ممبرس ہی کو موقع ملے ۔ یہ صحیح طریقہ نہیں ہے ۔ لینڈ کمیشن میں اپوزیشن کا ریپریزنٹیشن بھی ہونا چاہیے ۔ اور چار ممبرس نامزد کرنے کی جو تجویز ہے ہم نے سوشلسٹ پارٹی میں اسکا تجزیہ

اٹھاتا ہے کہ کوئی پارٹی زیادہ ووٹس حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرنے کے باوجود اس پارٹی کو نامینیشن کے ذریعہ مینارٹی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے ۔ جب ہم نے سوشیالسٹ کے لئے نامینیشن کے طریقے کی مخالفت کی اور بتایا کہ مصلحہ صوبجات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے یہ کاروبار نئے ہونے کی وجہ سے اسطرح رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں ابھی اس کا تجربہ عوام کو نہیں ہے ۔ لیکن ہم یہاں عوام کے ۱۷۵ نمائندے منتخب ہوکر آئے ہیں ۔ اور ان ۱۷۵ نمائندوں میں سے ہی منتخبہ نمائندے پوری حکومت کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور حکومت چلاتے ہیں ۔ ان کی نسبت یہ کہنا کہ یہ ابھی ذمہ داری نہیں جانتے یہ کس حد تک درست ہے ۔
ایسے ممبران جو اس ایوان کے ہیں ان میں سے منتخب ہو جاتے ہیں ان کو ذمہ داری دینا نہیں چاہیے ۔ ان لوگوں کو مینارٹی میں رکھنا نہیں چاہیے بلکہ انکو مائنارٹی میں رکھنا چاہیے ہیں یہ اسکول آف تھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ خیال ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کرسکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں ۔ اسلئے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے ۔ اگر اس پر صحیح عمل کرنے کا آپ بھی ایمان رکھتے ہیں تو الکٹڈ ممبرس کی اس میں اکثریت ہونا چاہیے جیسا کہ میں نے بتلایا ہے ۔

اس کے بعد ایک اور چیز پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔ اس ایریا میں سے کتنے لوگ لئے جاسکتے یہ نہیں بتلایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں یہ اختیار رکھا ہے ہمیں اس کا تجربہ ہے اور تلخ تجربہ ہے کہ جو متعلقہ واٹر کمیٹیز مقرر ہوئے اس میں کیسے لوگ ہیں ۔ یہاں بھی یہ ہوگا کہ جب آپ منتخب کرسکے تو عمل ہوگا ۔ اس میں بھی ایسے لوگ رہیں گے جو ٹیننٹس کے خلاف برابر لڑتے آرہے ہیں ایسے زمیندار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں ۔ جو لینڈ کمیٹیز مقرر ہونگے اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے ۔ اس میں ایسے لوگوں کی نمائندگی ہونا چاہیے جو الکٹڈ رہیں ۔ جب الکشن کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹلی ارا کین کا انتخاب ہمارا ایوان اچھی طرح کرسکتا ہے مگر ایریا وائز یا ڈسٹرکٹ وائز کرسکتے تو کس کو یہ اختیار دینا چاہیے ہیں ۔ ایریا وائز لینڈ کمیٹیز میں اسی ایریا یا ڈسٹرکٹ کے جو پارلیمنٹ یا اسمبلی کے ممبر ہیں ان لوگوں کو اور جو الکشن کمیشن کے رکگنائزڈ پولیٹکل پارٹیز ہیں ان کے لوگوں کو بلا کر الکٹ ہونے کا حق دیا جائے ۔ یہ جو تجویز ہے وہ نہایت ہی قابل عمل ہے ۔ اگر آپ یہ طریقہ اختیار نہیں کرسکتے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ آپ ابھی بیورو کریسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھنا چاہتے ہیں بلکہ نمائندوں پر بھروسہ رکھنا نہیں چاہتے ۔ آج ٹیننسی بل کے بارے میں لوگوں کی جو رائے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہونے والا ہے اس کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کیونکہ عوام میں اب کا یہ قانون کوئی اعتماد حاصل نہیں کرسکے گا ۔ جب یہ ایکٹ کے امپلیمنٹیشن کا سوال ہے تو کاشتکاروں اور لینڈ ہولڈرس کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ پورے ایکٹ

کی جسٹ (Gist) ہی لینڈ کمیشن ہے اس لیے اس کو اس پر مقرر کریں کہ اس کو
پورے لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اور یہ جو ایکٹ پاس کیا جا رہا ہے وہ پورے طور پر عمل
میں آئے یہ ایکٹ صرف ٹیننس سے ڈیل (Deal) کرنے والا نہیں ہے بلکہ اسمیں
بہت سے مسائل ہیں اور پورے اگریکلچرل سیکٹر (Agricultural sector) پر
اس کا اثر ہونے والا ہے اس وجہ سے اس پر زیادہ سنجیدگی سے سوچنے اور عمل کرنے کی
ضرورت ہے بیوروکریسی پر تکیہ کرینگے تو یہ اچھی طرح عمل میں نہیں آسکے گا اسلیے
میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ جو ترمیمات میں نے پیش کی ہیں انکو منظور کرے

* شری جی سری راملو - مسٹر اسپیکر سر - میں نے آج جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اور
جو اسوقت ایوان میں زیر غور ہے وہ کلاز ۳ے پر ہے - حکومت کی جانب سے جنٹ منسٹر
نے دفعہ ۳ے کے بعد ۳ے الف ایڈ کرنے کیلیے امینڈمنٹ دیا ہے - یہ ایک اور سلکٹ کمیٹی
کی تجویز ہے دفعہ ۸ے پراویژن کے بارے میں ہے اور اسکے بعد ایک نیا کلاز ہمارے سامنے
ہے - جسمیں لینڈ کمیشن کا ذکر ہے جسکو حیدرآباد لینڈ کمیشن کے نام سے موسوم کیا
جائیگا یہ دفعہ ہمارے سامنے زیر بحث ہے - اسکے بارے میں ۹ ضمنی کلازس ہیں - اس
میں یہ ہے کہ کسطرح اسکی تشکیل کیجائیگی اور انکے کیا اختیارات ہونگے اسکے بعد
ایک ضمنی کمیٹی کو بھی کام کرنے کا اختیار ہے - دیگر ترمیمات جو دوسرے آنریبل
ممبرس کی جانب سے پیش کیگئی ہیں انکی تائید کرتے ہوئے جیسا کہ کہا گیا اس ڈھنگ
سے اسکی تشکیل دیجارہی ہے کہ اسمیں صرف ۵ اشخاص ہونگے ان میں سے تین کو
اسمبلی منتخب کریگی ایک عہدہ دار ہوگا جسے خود حکومت نامزد کریگی اور نیا کیلیے
حکومت ایسے لوگوں کو لیگی جو زراعت کا خاص علم اور تجربہ رکھتے ہیں اس طرح
۵ لوگوں کی بہت کم تعداد ڈیموکریسی اور ڈیموکریٹک اپروچ کیلیے رکھی گئی ہے
میرے خیال میں اس تعداد سے عوام کے خیالات کی ترجمانی نہیں ہوسکتی نامینیشن کی حد
تک یہ ہے کہ ۲ نشستوں کو حکومت نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اسمبلی میں سے بھی
۲ حکومت کی پارٹی کے ضرور ہونگے یہ حکومت کے نہ ہو تو حکومت کے پیروکار ہونگے
حیدرآباد کے ۹ ضلعوں کیلیے جو لینڈ کمیشن ہوگا اسکو جو اختیارات ہونگے اور جن
مسائل کو وہ حل کریگا وہ یہ ہیں

Basic holding Family holding how to prevent fragmentation consolidation of holding and other necessary information to improve land and its productivity

جب یہ کمیشن ایسے بڑے مسئلہ پر مشورہ دیگا تو کیا یہ ضروری نہیں اور کیا یہ ڈیموکریٹک
اپروچ نہیں ہے اور میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آنریبل جنٹ منسٹر کے دھیان میں یہ
کیوں نہیں آیا کہ تمام لوگوں کو ریپرزنٹیشن دیا جائے اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ
اپنے ہی ڈھنگ سے سوچنے اور عمل کرنے کیلیے لینڈ کمیشن میں اپنے لوگوں کو موقع دینا
چاہتے ہیں اسکے معنے یہ ہیں کہ تصویر کے دوسرے رخ کو ڈر سائیڈ آف دی پکچر

(Other side of the picture) کو اپنے سامنے رکھنا نہیں چاہیے چاہیے
تھا کہ اسمیں وسعت نظری سے کام لیتے جیسا کہ امنڈمنٹ (معاف کیجئے کانسٹیچوینسی
مجھے یاد نہیں ہے) ترمیم ممبر نے ... دی ہے پیش کیا ہے اگر یہ صاحب ممبر اسمبلی
کی طرف سے چنے جاتیں اور وہ ٹرو پروپورشنل ریپریزنٹیشن کے اصول پر ہوں تو بہت ہی اچھا ہوگا
تاکہ ہم اسمیں ... نئے خیالات کی ترجمانی کرسکیں کیونکہ انورنس یا ترسرفند ر پارٹی سے
علحدہ خیالات رکھنے والوں کو بھی اسمیں کافی موقع دینا چاہیے ... ہی فریم ورک
(Frame work) میں کام کرنے کی جو دقت ہے اسکو نکالدینا چاہیے توجہ
سے میں اس امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

اسکے علاوہ نامینیشن کا جو زیادہ اسکوپ آپ اسمیں رکھتے ہیں وہ ہمارے لیے
قابل ردست ہے سوشلسٹ پارٹی کا ہمیں تجربہ ہے ہر جگہ جہاں انورنس یا غیر کانگریسی
لوگ بھیجے وہاں جن میں نے پوری پارٹی کو کیا بحر کرنے کی کوشش کی اور و کانگریس
کے حق میں ہوا نامینیشن ڈیموکریسی کے خلاف ہے اور اس مسئلہ میں تو کے تجربہ میں
نے ہی ہاتھ میں رکھنا بالکل ناموزوں ہے اس سلسلہ میں مجھے میرے قصبہ کی
کی بات یاد آئی ہے وہاں وہ سیشن میں اور میری پارٹی نے کسحر کیے اور وہ اپنی پارٹی نے
حر میں اس کی نوٹ ... کے ساتھ اسٹور کی بھی ہی مرضی تھی اسلیے سوشلسٹ
پارٹی کی تائید ... ٹاس نکلا ... آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں
کہ انہوں نے مجھے نامینیٹ کیا تھا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کیا ہوا بہت سے
لوگ سنجیدگی رکھنے کے باوجود بھی اپنی سوشلسٹ کو کھو بیٹھے

اسکے سر میری طرف دیکھ رہے ہیں یہاں بہت سے لوگ ... نظم بھی کہتے ہیں
لیکن میری باتوں کو خاص طور پر ٹوکا جاتا ہے اس وجہ سے پہلے ہی میں کہدیتا ہوں

اب میں اپنے امنڈمنٹ پر آتا ہوں اور ایوان کی توجہ اس کی طرف مبذول کراتا
ہوں لینڈ کمیشن حیدرآباد کے جو فرائض رکھے ہیں جسکے لیے انہوں نے کوئی ٹائم لمٹ
نہیں رکھا ہے ٹائم فیکٹر کو میں بہت اہم سمجھتا ہوں کوئی حرج نہیں رہے تو
مجھے اس سے اتنی دلچسپی نہیں ہے لیکن ٹائم جو ڈیلے ہوتا ہے اس سے عوام کو تکلیف پہنچ
رہی ہے عوام ترس رہے ہیں ان میں بے چینی ہے ... میں اسا گیس کی وجہ سے عوام
کے دلوں میں سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی امیدیں ٹوٹ رہی ہیں ۔ معمولی
درخواست دیتے ہیں تو اسکا بھی جواب نہیں ملتا ۔ اسلیے اس مسئلہ پر ٹائم لمٹ رکھیں
تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہت بڑی بھاری غلطی ہم کررہے ہیں اس سے بہت زیادہ
تکلیف اور مصیبت اٹھانا پڑیگا اس پورے ایکٹ میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فیملی
ہولڈنگ بیسک ہولڈنگ تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ دو ٹائمس اف دی فیملی
ہولڈنگ کی باتیں ہیں ان تمام چیزوں کو نافذ کرتے وقت انکو فیملی ہولڈنگ کا تعین
کرنا اور اسکے اسٹانڈرڈ کو سمجھانا بہت ضروری ہے بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ کا

بعد میں اسوقت ہوگا جبکہ لینڈ کمیشن اپنے فرائض ادا کر کے انکے پاس رپورٹ دے جب
کہیں حکومت انکے بارے میں غور کریگی ۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity--

جب تک انکے بارے میں کمیشن اپنا مشورہ نہ دے حکومت ان چیزوں کی طرف راغب
ہونے کیلئے یا اسطرف قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہیگی ۔ اسی لیے رائے میں کوتاہی یا
مشورہ میں کوتاہی کا موقع کم رہتا ہے اسلیے حکومت نے لینڈ کمیشن کو رکھا ہے ۔
حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی اسکو کمیشن مشورہ دے اس پر چلے ۔ یہ بھی ضمنی کلاز
رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے سب لیجاتے ہیں تو لینڈ کمیشن کا بھی اکسٹنشن کال
کردیگے ۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ انکی رائے کے بغیر کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھیگا ۔
بس اسطریقہ سے اس نے ایکٹ کو یا جو بل پاس کیا جارہا ہے پاس کرکے طاق میں رکھا
جائیگا ۔ اسکو ریویو ورڈ اپنے میں (Abeyance)میں رکھیگا اس طریقہ سے دفعہ (۳۸)
دفعہ (۴۴) اور دیگر دفعات کا جارہ کار اوس وقت تک معطل یا بند رہیگا جب تک لینڈ
کمیشن یہ کام کرکے اپنی رپورٹ فینالائز (Finalise) کرکے آپ کے پاس
نہ بھیجے ۔ اس لیے یہاں ٹائم فیکٹر بہت ضروری ہوجاتا ہے ۔ اگر ٹائم بڑھانا چاہتے ہیں
تو بڑھا دیجیے ۔ لیکن کوئی ٹائم تو مقرر کردیجیے ۔ میں نے جو ٹائم رکھا ہے اگر اس میں
کمیشن اپنے فرائض پورا کرکے رپورٹ نہیں دے سکا تو اسکو اکسٹنڈ کرسکتے ہیں ۔
ٹائم اکسٹنڈ کرنے کی تو عادت ہماری حکومت کی ہے ۔ اکسٹنڈ کرنے میں کوئی امر
مانع نہیں ہے ۔ لیکن پہلے تو کوئی ٹائم مقرر کردیجیے تاکہ سرعت سے کام ہوکر رپورٹ
آجائے ۔ ورنہ مدت نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ چار پانچ سال لگ جائیں اور چار
پانچ سال میں تو آپ کی حکومت کی بقا کا بھی اطمینان نہیں ۔ ان چار مہینوں میں تو
الٹ پلٹ ہوتی رہی ہے ۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہتے ہوئے یہ کام ہوجائے
تو اچھا ہے ۔ اس لیے میں جو ٹائم رکھ رہا ہوں اوسکو منظور کرلیا جائے تاکہ اس مدت
میں لینڈ کمیشن کی رپورٹ پیش ہوکر اوسکی رائے کے مطابق کام ہوسکے ۔ اسکے لیے ریس
رہنگی نہیں رہیگی ۔ اس کے لیے ریزولیوشن لانے کے لیے جاری کرنا پڑیگی تاکہ ۔ جیسا
کہ وینوبا جی بھاوے اور میری جے پرکاش نارائن نے کہا ہم کو جاری کرنے پڑیگی ۔ ہم کو
آگے بڑھنا پڑیگا ۔ لیکن اس کا اسٹیبلشمنٹ کب ہوگا ۔ اس طریقہ سے اس کو معطل میں
رکھکر عوام کو پریشان کرنے اور لینڈ کمیشن کو بے لگام کرنے کی بجائے اوسکو لگام
دیجیے ۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے بہت بڑے فرائض کا معاملہ ہے اس کو فینالائز کرنے کے
لیے ٹائم مقرر کرنا چاہیے چنانچہ میں نے اس کے لیے جو امینڈمنٹ پیش کی ہے اوسکے الفاظ
یہ ہیں ۔

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ مدت آپ کافی نہیں سمجھتے ہو اور زیادہ مدت رکھدیجئے ۔ بہرحال مدت رکھنا ضروری ہے ۔ کیونکہ کام نہایت ہی امپارٹنٹ ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل اسکو مان لینگے اور اسکو قبول فرمالینگے ۔

*श्री अंकुशराव व्यंकटराव घारे (परतूर) —मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लॅंड कमीशन(Land Commission)के तहत काम करनेवाला अेरिया लॅंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया हैं हैदराबाद लॅंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेंब्ली Assembly)के तीन मबर्स(Members) रहेग औरकुछलॅंड अेक्सपटस(Land Experts) भी रहेगें अुसी तरह से अिस अेरिया लॅंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन(Provision) किया गया है। मैने यह तरमीम रखी है कि अिस अेरिया लॅंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer)हो और अुस अेरिया के जो मेंबर असेंब्ली में चुनकरआये है अुनमें से दो को अिसमें लिया जाय अिसमें मेरा मकसद यह था कि अिससे काम करने के लिय सहूलत होगी। वह अिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के बाद हैदराबाद लॅंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लॅंड कमीशन कायम होगा। अिसमें थोडा वक्त जरूर सर्फ होनेवाला है। अिसके बजाय लोकल आफिसर और वहा की जनता के नुमाअिंदे चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे दिलचस्पी नही है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हालात से वाकिफ होगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मै समझता हूं हैदराबाद लॅंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्हयू (Purview) के अदर यह अेरिया लॅंड कमीशन काम करेगा। असेंब्ली की बैठकों के लिये असेंब्ली के सदस्यों को यहा आना पडता है और अिस लिये अुनको यहा हुकूमत के मेंबरो से मशविरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन(Consolidation)के लिये या मॅनेजमेंट(Management) के तहत जो जमीन गवनमेंट(Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती ह अुसमें काम्पेनसेशन (Compensation)के और दूसरे मसायल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी(Official Machinery) से तय कर लेना चाहती ह। अुस वक्त भी अगर अिसमें असेंब्ली के मेंबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज(Local Authorities)को जरा डर-सा रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। अिसमें कुछ अेक्सपर्टस (Experts) भी लिये जानेवाले है। अव्वाम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ अितने अेक्सपर्टस (Experts) नही है लेकिन मेरे खयाल से आनरेबल मेंबर्स अिसमें रहेगे तो लोकल हालत से वे वाकिफ रहते हे और अफसरो को जरा डर भी रहेगा अिस लिहाज से अुनके अिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। अिस लिये मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill) से म यह (Appeal) अपील करूगा कि वे मेरी तरमीम को मजूर करे।

***श्री रामराव आवरगवकर**—अध्यक्ष महोदय, क्लॉज ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या सबधी माझे विचार सभागृहापुढें मी ठेवू अिच्छितो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यत जिव्हाळयाचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेंब्लीमध्यें असतानाच काय, पण असेंब्लीच्या बाहेर असताना सुद्धा माझ्याकडे लोकानी पत्र पाठवून विचारले आहे की, जमीनीबाबतच्या प्रश्नाबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे जेव्हा पासून जमीन विषयक बिलावर सभागृहात चर्चाचालू आहे तेव्हापासून लोकाकडून विचारणा होत आहे या १५ ते २० दिवसाच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० पत्रें नरसिंराळया तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्यें हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास झाल्यावर आम्हाला काय मिळणार आहे ही अेक शेतकरी आणि मजूराची भूक आहे आणि ही शात करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहेबानी सभागृहात कित्यक वेळा मोठमोठ्याने घोषणा केलेल्या आहेत त्यानी सागितले की मी असा क्राति कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळें या दुर्देवी लोकाचे दु ख निवारण होणार आहे पण आज आपण या बिलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सागणे नुसते सागणेच राहणार आहे अेवढेच नव्हे तर या बिलाच्या चर्चेच्या वेळी यातील शब्दाशब्दाचा कीस पाडून आपले ज्ञान जमीनदाराच्या वतीनें चीफ मिनिस्टर साहेबानी खर्च केले आहे

मला असे सागावयाचे आहे की, पूर्वी जसे अेका राजाने चामड्याचे शिक्के तयार करून आपले नाव अितिहासात अजरामर करून ठेवले आहे तसेच कुळाना बेदखल करणारा कायदा करून चीफ मिनिस्टर साहेब आपले नाव अितिहासात सोन्याच्या अक्षरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत मला असे वाटते की या अुद्देशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असावेत

या कमीशनमध्यें जे मेंबर्स पाठवावयाचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणुकीच्यापद्धतीचा जथे तेथे अवलब करते, पण मला त्याना सागावयाचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरूद्ध आहे हे सत्य ह्याना अितके काम अम्वडते याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज ठिकठिकाणी म्युनिसिपालीटयामध्यें किंवा टाअुन कमिटया मध्यें हे सरकार या नेमणुकाच्या पद्धतिने आपल्या हातात सूत्रे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे तसेच या कमिशनच्या बाबतीतहि नेमणूकाची पद्धत ठेवून आपल्या लोकाची मेजारिटी आणून, आपल्याशीला हवीत सूत्रें हालविता यावीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परतु मला सागावयाचे आहे की अशा रितीनें तुम्ही समाजाच्या महत्वाच्या प्रश्नाला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही हे लँड कमीशन (Land Commission) अिलेक्शनच्या पद्धतिने बनविले गेले असते तर फार चागले झाले असते परतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही मी अमेंडमेंट देवून असे सुचविले आहे की त्यात प्रतिनिधी अिलेक्शनच्या पद्धतिनें पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही खरोखर शेतकऱ्याच्या आणि मजुराच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमिनीची कमाल आणि किमान मर्यादा ठरविणे हा आहे ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे समजा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिनें

ठरविले तर ते लोकाना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारहि नाही त्या दृष्टीने ह्या लॅंड कमिशन मध्यें माझ्या अमेंडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोंग्रसचे असोत किंवा जितर पार्टीचे असोत व्यवस्था केली आहे पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळ ते लोकाच्या करिता काही करू शकले नाहीत मला हेच समजत नाही की या लोकशाही सरकारला निवडणुकीची अेवढा भीति का वाटते ? मला कोंग्रस पार्टीला विनतीपूर्वक सागावयाचे आहे की तुम्ही स्वत ला लोकशाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशान लोकशाहीचे नाव टिकणार नाही मला असे सागावयाचे आहे की ह्या लॅंड कमिशन मध्यें ज्या लोकाचा भरणा तुम्ही करणार आहा ते शेतीचे ज्ञान असलेले, शतीची माहिती असलेले तज्ञ असतील असा अुलेख केलेला आहे पण त्या बरोबरच मी माझ्या अमेंडमेंट मध्यें सागितल्या प्रमाणे लाकाचे प्रतिनिधीहि असावेत त्या शिवाय ते कमिशन लोकाच्या हिताची कामें करू शकणार नाही पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें सुद्धा तुम्ही जमीनदाराना शेत कर्याच्या नावावर घेतले ह्योते अशा रीतीने तुम्ही याहि कमिशनमध्यें बडे बडे जमीनदार भरण्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सागावयाचे आहे की जातीयवादी मनु जिवत नसला तरी जमीनदाराचा मनु अद्याप जिवत आहे ह्या जमीनदाराचा मनु सभागृहापुढे माडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोंग्रेसने चालविला आहे मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजरामर करण्याच्या हेतूनेच आमचे चीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बेदखल झालेले कुळ ज्याना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यानी जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्याना जमीनी मिळणार नाहीत आणि ते स्वस्थही बसणार नाहीत हे मला कॉंग्रेसला बजावून सागावयाचे आहे, आणि याला सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहील

आमचे ऑनरेबल मुख्य मत्री साहेब नेहमी अितिहासातील अुदाहरण देतात मीहि त्याना आज काही अितीहासातील गोष्टी सागू अिच्छितो पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नतर त्याच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरवाकडे गेले आणि त्यानी दुर्योधनाला सागितले की पाडवाना निदान पाच गावे तरी दे, तेहि सुद्धा बघूच आहेत परतु दुर्योधनाने सागितल की पाच गावेच काय पण सुयीच्या टोकाअितकी सुद्धा जमीन मी पाडवाना देणार नाही मी सुद्धा चीफ मिनिस्टर साहेबाच्या समोर हेच अुदाहरण ठेवू अिच्छितो आमचीहि मागणी अशीच आहे की कुळाना थोडीतरी जमीन द्या आणि त्याना जमिनदारापासून सरक्षण द्या परतु १०, १२ मताच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत

श्री शेषराव वाघमारे —पाडवाच्या अुदाहरणाचा येथे काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —फार सबध आहे कौरव ज्यास्त होते आणि पाडव कमी होते तसेच येथे आहे

श्री शवराव वाघमारे —परतु याचा येथ काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —अध्यक्ष महोदय मी सागू अिच्छितो की हा जो जमीनीचा प्रश्न आहे तो कोणत्याहि अेका पार्टीचा प्रश्न नाही तो अका समाजाचा प्रश्न आहे शतकऱ्याचा प्रश्न आहे कमीतकमी ज्याच्या पार्टीचे निशाण बल होते ज्यानी अलक्शन मध्यें शतकऱ्याचे नाव घतल यानी तरी शतकऱ्याना विसरू नय तेव्हा माझी मुख्य मत्र्याना अशी विनति आहे की त्यानी मी दिलेले अमेंडमेंट कबूल करावी ते कबूल करतील अशी मला आशा आहे त्यानी जर माझी अमडमट कबूल केली तर मी त्याना दुर्योधन म्हणणार नाही अवढे बोलून मी आपली रजा घतो

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر یہ کلاز صرف لینڈ کمیشن (Land Com mission) کے اپوائنٹ منٹ (Appoint) کرنے کے بارے میں ہے اس میں جو سب کلازس ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے کہ لینڈ کمیشن سات ارکان پر مشتمل ہوگا لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبرس الیکٹ (Elect) کرینگے اور ایک افسر ہوگا باقی تین اسے نان آفیشل ممبرس (Non official members) ہونگے جو لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے مسائل سے واقف ہوں یا ماہرانہ معلومات رکھتے ہوں مختلف سب سکشنس (Sub sections) میں اسکی تفصیلات ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک فارمل سکشن (Formal Section) ہے اور میرا خیال یہ تھا کہ اس کیلئے امنڈمنٹس نہیں آسکینگے لیکن آنریبل ممبرس نے اسکے لئے بھی سات آٹھ امنڈمنٹس پیش کردیے ہیں اور اسپر تقریریں بھی ہوئیں ۔ تقریروں میں بہت کچھ کہا گیا

شری انا جی راؤ گوانے ۔ امنڈمنٹس بھی فارمل (Formal) ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں امنڈمنٹس تو فارمل ہیں لیکن اس پر جو تقریریں ہوئیں وہ انفارمل (Informal) ہیں حکومت کے بارے میں آنریبل ممبرس جو بہت نیک خیالات رکھتے ہیں وہ پورے کے پورے تقاریر میں دہرائے گئے ہیں جس طرح اور موقعوں پر دہرائے گئے اس وقت پر بھی دہرائے گئے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پانڈووں نے جسطرح پانچ گاؤں مانگے تھے تو کوروؤں نے ان سے کہا کہ ہم سوئی کے ناکے کے برابر بھی زمین نہیں دینگے اسکے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میرا بھی یہی حال ہے اور میں بھی یہی عمل کرنے والا ہوں ۔ گویا انکا اوتار (अवतार) ہوں جن یہ تو مثالیں ہیں کبھی کبھی میں بھی اس قسم کی مثالیں دیتا ہوں میں نے بھی منو کا ذکر کیا تھا کہ منو نے اوس زمانے میں ایک کمیونل مائنڈڈ (Communal minded) قانون بنایا تھا ۔ اسکے متعلق بھی یہ کہا گیا کہ آپ زمینداروں کی تائید میں قانون بنا کر منو بننے والے ہیں جن ان قانون سے کچھ نہیں ہوتا ہمارا ایک سیدھا سادھا قانون ہے ایک سیدھی سادھی دفعہ ہے لینڈ کمیشن ایک اڈوائزری کمیٹی ہے، ایک اڈوائزری باڈی ہے اسکا کام یہ ہے کہ سیلنگ ہولڈنگ وغیرہ کے بارے میں

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے یہ اختیارات کمیشن کو دیے گئے ہیں
لیکن آخر میں سب کلاز (۵) پر نظر ممبرس پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ

(5) The said Commission shall function as an advisory body and shall discharge such other functions as may be prescribed

Provided that if the Government finds itself unable to accept the advice given by the said Commission on any subject it shall give the said Commission an opportunity to represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ یہ ایک اڈوائزری باڈی ہے جسے فنکشنس (Functions)
اسکے دیے گئے ہیں ان کے علاوہ اور بھی فنکشنس اسکے سپرد کرسکتے ہیں ہم ان سے
مشورہ طلب کرسکتے ہیں اور وہ ہمیں اڈوائس دے سکتے ہیں لیکن ان کی اڈوائس کو
ماننا گورنمنٹ کیلئے لازمی نہیں ہے۔ در اصل کمیشن کی نوعیت اور اختیارات اسی قدر
ہیں اب اسکے بارے میں جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں ایک امنڈمنٹ تو آنریبل ممبر
متھی نے پیش کیا ہے وہ حکومت کے ہاتھ باندھ دینا چاہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ
جون سنہ ۱۹۵۴ ع تک لینڈ کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے
کہ چھ مہینے میں فیملی ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہو کر کمیشن رپورٹ
پیش کردے سکشن ۳ میں یہ مان لیا گیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا اعلان کرنے کے بعد
چھ مہینے کی مدت دیجائیگی اسی صورت میں یہ کہنا کہ چھ مہینے کی مدت میں لینڈ
کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے آنریبل ممبر خود غور فرمائیں کہ یہ کیسے ممکن ہے میں
انکا ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے اجازت دی ہے کہ اگر مدت کافی نہ ہو تو
میں توسیع مدت کیلئے استدعا کر کے مدت میں مزید توسیع کر سکتا ہوں بڑی مہربانی۔
میں تو استدعا نہیں کرنے کا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرانے کی مجھے عادت ہے
اسلئے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کیلئے تیار ہیں فیاضی کے ساتھ توسیع دینگے
لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح ہاتھ پیر باندھ لینے کیلئے میں
تیار نہیں ہوں ممکن ہے کہ یہ کام چھ مہینے ہو سکتا ایک سال دو سال میں بھی پورا
نہ ہو بلکہ تین سال لگ جائیں یا ممکن ہے کہ اس سے پہلے ختم ہوجائے اس لیے میں تعین
مدت کیلئے تیار نہیں ہوں چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اسکوپ
(Scope) متعین نہیں ہے اسلئے میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ مدت مقرر کردیجائے
سات ممبروں کا جو پراویژن ہے اس میں یہ امنڈمنٹ لائی گئی ہے کہ ان کے بجائے چار
ممبر الکٹ (Elect) کیے جائیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ کمیشن
اڈوائزری حیثیت رکھتا ہے گورنمنٹ اپنی اڈوائزری کمیٹی کو نامینیٹ (Nominate) کرتی
ہے یہ طریقہ ہے لیکن میں کچھ اس سے آگے بڑھکر آپ لوگوں کا کانفیڈنس (Confidence)

اصل کرنے کیلئے تھوڑا بہت اقدام کرکے کوشش کررہا ہوں میرا خیال یہ تھا کہ اس اسمبلی کے اس ممبر شامل ہونگے و اسکی امداد کرسکیں اور کانفیڈنس حاصل ہوسکیگا ور کمیشن کا کام اچھی طرح چل سکیگا اس میں اسمبلی کے ممبرس کے رہنے سے فائدہ یہ ہوگا کہ اسمبلی کا جو منشا ظاہر تھا اسکی روشنی میں اپنی رائے دے سکینگے جو مفید ہوگی اپنی رائے سے اسطرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اسلیے ان ممبروں کو اسمبلی سے لینے کیلئے رکھا ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن اسمیں (ضروری بحث کی جانب سے)

شری بی رام کشن راؤ اچھا اب اسطرف تشریف رکھتا ہوں بڑی خوشی کی بات ہے میں انکو مبارکباد دیتا ہوں کہ اب اسطرف آگئے ہیں میرے دوست

شری وی ڈی دیشپانڈے دو کے وی ہیں جانے دیا ہوگا

شری بی رام کشن راؤ خیر بہتر ہے دو نہیں دس رہ سکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ لیجسلیچر اسمبلی سے لینا ضروری نہیں ہے باہر کے لوگوں کو بھی الکٹ (Elect) کرسکتے ہیں لیکن اگر آپ امنڈمنٹ کو مان لیے رہے ہیں تو چاہے میں بھی مبارکباد دیتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ اس میں الفاظ وسیع رکھے گئے ہیں مگر لیجسلیچر اسمبلی چاہتی ہے کہ اپنے حلقہ سے باہر جاکر کسی اور کو الکٹ کرنے تو کرسکتی ہے ایسے اختیارات اسمبلی کو ہم نے دئے ہیں ظاہر ہے کہ انکو اختیار دیا گیا ہے اسکو آپ جسطرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں جاہے اسمبلی سے چنے یا باہر سے کو اسکا حق ہے - لیکن میں یہ سمجھتا تھا کہ اپنے حلقہ میں سے ہی منتخب کرینگے بہرحال انکو اختیار ہے کہ چاہے اسمبلی سے منتخب کریں یا باہر سے لیکن اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اڈوائسری باڈی (Advisory Body) ہے اس میں نامینیشن (Nomination) ہوا کرتا ہے اب یہ کہا جارہا ہے کہ اس کے بجائے چار ارکان کو لیا جائے اور وہ بھی بائی پروپورشنل ریپرزنٹیشن (By Proportional Representation) لیا جائے ممکن ہے کہ ان لوگوں کا یہ خیال ہو کہ ہم نے جو ذہن قانون پاس کیا ہے وہاں کمیشن میں جاکر ہم کیا کرینگے اسلیے باہر کے ممبرس لیے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ دوسرے ممبرس کو بھی اسپر غور کرنے کا موقع ملیگا اگر انکا یہ خیال ہے کہ (۵۰) ارکان جو یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے منتخب نہ کریں بلکہ باہر سے کسی کو لیں تو ایسا ہوسکتا ہے منتخب کرلیجیے

श्री व्ही डी देशपांडे—मै तो समझता हू कि जिस कानून के जिम्प्लिमेंटेशन (Implementation) के बाद हम लोग जिसे ज्यादा अच्छी तरह समझ सकेंग। जो लोग बाहर से आयेंग वे जिसका जिम्प्लिमटेशन कैसा करना है जिसके बारे म हमारे नुक्ते नजर को नही समझ सकते ह।

شری بی رام کشن راؤ : اگر ایسا ہے تو اپنے میں سے منتخب کرلیجئے۔ بہرحال اب باہر والوں کو لیں یا اپنے میں سے منتخب کریں لیکن یہاں تعداد کے بڑھانے کا سوال نہیں ہے۔ ایک افسر ممبر ہوگا جو تجربہ کار اور ماہر ہوگا۔ میں ارجنل ممبرس کے معلومات اور قابلیت پر شبہ نہیں کررہا ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ ارجنل ممبرس بہت قابل ہیں۔ اسی لیے تو ہم ایک اعلیٰ ترین قانون پاس کررہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر ہم سے بہتر کچھ لوگ ایسے بھی ہوں جو اکسپرٹس (Experts) ہوں۔ اسلئے ایسے لوگوں کیلئے گنجائش رکھی چاہیے۔ ایسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اکسپرٹ نالج (Expert knowledge) رکھتے ہوں۔ انکو نامنیٹ (Nominate) کرنے کی گنجائش رکھنا ضروری ہے جو تلنگانہ کے کام سے واقفیت رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری جگہ ایسے کام انجام دئے ہوں۔ انکی معلومات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ ہمارا یہ لیجسلیشن جلد از جلد امپلیمنٹ ہوسکے۔ اسی لیے میں نے ایک افسر یا ایک ممبر اور دو اکسپرٹس پر مشتمل کمیٹی کو رکھا ہے۔ اس سے بیلنس (Balance) کسی طرح ٹلٹ (Tilt) ہونے کی گنجائش نہیں ہے۔ ورنہ اگر ارجنل ممبرس کے امینڈمنٹس قبول کرلیے جائیں تو بیلنس باقی نہیں رہتا۔ بیلنس ٹلٹ کرنے کیلئے میں امینڈمنٹس سے متفق نہیں ہوں۔ تعداد بڑھانے یا پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کا سوال بھی یہاں پیدا نہیں ہوتا۔ ہم سب آپس میں دوست ہیں۔ یہاں پانڈووں اور کوروؤں کا معاملہ نہیں ہے۔ یہاں ہم سب دیش کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کچھ اختلاف رائے ہے۔

شری وی ڈی دیشپانڈے : عثمانیہ یونیورسٹی کے سینٹ کی ممبرشپ پر امینڈمنٹ کے وقت یہ بھائی بندی کہاں گئی تھی؟ وہاں تو چار کے چار ممبرس اپنی ہی پارٹی کے بھیجدئے گئے۔ اسی لیے ہم پروپورشنل ریپریزنٹیشن کو رکھ رہے ہیں۔

سری بی رام کشن راؤ : یہ جذبہ یکطرفہ نہیں ہے۔ یہ جذبہ ہماری طرف سے نہیں پھیلایا گیا ہے۔ یہ برادرانہ جذبہ یہ بھائی چارگی ریسی پروکل (Reciprocal) ہوا کرتی ہے۔ جسطرح کا ٹریٹمنٹ (Treatment) دیا جاتا ہے اسی طرح کا ٹریٹمنٹ ادھر سے بھی پھیلایا جاتا ہے۔ اگر اپوزیشن لیڈر آف دی اپوزیشن اپنا سوہارد (सोहाव) اور سدبھاونا (सद्भावना) دکھاتے ہیں تو ہماری طرف سے بھی اسی طرح کا جواب ملتا ہے۔ اگر ہر چیز میں نیک نیتی کو بھی بدنیتی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اچھی چیز کو برے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ ہم ایک سفید کپڑا دکھاتے ہیں تو اس پر کالا دھبا لگاکر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کپڑا تو بالکل کالا ہے سفید ہے ہی نہیں۔ اسطرح کا رنگ دیا جاتا ہے۔ اگر اسی فراخدلی کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے - ہم کوئی جنراسٹی (Generosity) نہیں
چاہیے ہم مانگ رہے (Misses) کی طرف سے آئے ہیں - یہاں رحم کا سوال نہیں ہے -

شری بی رام کشن راؤ میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے
یہاں بیٹھا ہوں مجھے کہاں دان دینے کا ادھیکار ہے اگر اسمبلی کسی حد کو مناسب
سمجھتی ہے تو اس میں میرا کیا جانے والا ہے - آپ متفق ہو کر آسکتے ہیں اگر
اپر ل لینڈ لارڈز آف دی ورسس اسکے لیے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں
انہیں ووٹ دونگا ہم ایسے میں سر جوڑ کر سوچیں جیسا کہ میں نے آفر (Offer)
کیا تھا کہ رولس بنائے وقت آپ کو بھی کانسلٹیشن میں لینگے یہ کسی رول کے تحت
نہیں ہے یہ اپنا طریقہ عمل ہے تاکہ اپنے تمام افورٹس (Efforts) کوارڈنیٹ
(Co ordinate) کر کے کوئی انڈر اسٹانڈنگ سے کام لیا جائے لیکن ایک ایڈوائزری
باڈی (Advisory body) کیلئے پروویزنل ریپریزنٹس نا رائٹ آف دی الکٹوریٹ
(Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا میں نے اس
پر سوچ سمجھکر تبادلہ خیال کر کے لوگوں سے مشورہ کر کے اس حد کو رکھا ہے مجھے
افسوس ہے کہ میں کسی چیز کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں - البتہ ایڈیشنل ممبر شری
اکس راو نے جو ایک لفظی امنڈمنٹ اپائنٹ (Appoint) کی جائے اسٹابلش
(Establish) رکھنے کیلئے پیش کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں - اسکا
امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word appoint substitute the word establish

اسکو تو میں مانتا ہوں - انہوں نے امنڈمنٹ میں دوسری تجویز یہ بھی رکھی ہے کہ
کامپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیا جائے -
اسکو میں نہیں مانتا - کیونکہ لینڈ کمشن کے کنسلٹیشن (Consultation) کے
ساتھ ایریا لینڈ کمیشن قائم ہونگے - اسمیں الفاظ یہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں اپوائنٹ کی جگہ اسٹابلش کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission for a District or a part of the District and shall in consultation with the Hyderabad Land Commission established under sub section (1) determine by a notification in the Jarida the com position functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی تجویز انہوں نے اسلئے پیش کی ہے کہ ایریا
کمیشن لوکل ایم - ایل - اے پر مشتمل بنایا جائے - میں اسکو قبول نہیں کرتا - اسلئے

'کاشورس' کو کالے کی حد تک میں سمجھ نہیں ہوں انوائسٹ کی جگہ
'اسسانلس' کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں دوسرے امنڈمنٹ کو میں اسلئے قبول
نہیں کرتا کہ ا ربا کمسن کے کموورسس کے بارے میں صدر لینڈ کمسن تصفیہ کرکے
ودیفکیشن جاری کرینگا لینڈ کمسن دورہ کر کے حالات معلوم کر کے جو سفارشات اس
سلسلے میں حکومت کے پاس پیش کرینگا جس کے لحاظ سے ریا کمسن مقرر ہونگے اسلئے
میں اس حد تک ترمیم کو قبول کرنے میں معذوری ظاہر کرتا ہوں یہاں کوروون باندوون
کی بحث نہیں ہے ہم سب ہی آدمی اپنے دیس سے باوری کے رکھنس کا معاملہ
کررہے ہیں ۔ اور سب ایک ہیں سمجھکر چلنے کی ضرورت ہے اگر یہ سدبھاونا
جاری رہے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرف سے بھی سکوورسی ترو کسٹ (reciprocate)
کیا جائیگا اور زیادہ کوآپریشن کے ساتھ ہم کام کرسکینگے ایسا عرض کرتے ہوئے میں
یہ گزارش کرتا ہوں کہ لینڈ کمسن کے کموورسس کی حد تک جو کچھ رول رکھا گیا
ہے اس کو آنریبل ممبرس قبول کریں

M Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(*c*) Omit para (*c*)

(*d*) For sub section (8) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker In Shri Ankushrao Ghare's amendment No 6 (*a*) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister Shall I, therefore, put the remaining portion to vote ?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type Will this be affected by the Chief Minister s acceptance of Shri Ankushrao Ghare's amendment ?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint , occurs it should be substituted by the word 'establish

سری جی رام کشن راؤ۔ مرے خیال میں " اپوائنٹ " کی جگہ " اسٹیابلش "
کا لفظ ہونا چاہیے - تاکہ لسگویج ایک ہی ہوجائے -

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'ap pointed' substitute the word 'established' "

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now put Shri Ankushrao Ghare's amendment (*b*) to vote

The question is

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*n*) before the proviso—

(*b*) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (*a*) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(*i*) Members of the Land Commission

(*ii*) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(*iii*) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(*b*) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(*c*) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Cla se 87 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 37 s amen le l was added to the Bill

Clause 38

Mi Speal ei Since there are no amendments to lause 88 I shall put the clause to vote The question is

Clause 38 st nd part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the B ll

The House then adjo rned t ll H alf P ast Nine f the clock on Thursday the 7th Ja uy 1951
